

## نرگندی رس

سورگ واسی مہا ابادھیائے کویراج گن نامتھ سین سرموتی ایم بی بی ایس کلکتہ کے  
مجربات خصوصی میں سے ہے آپ کو یہ عجیب و غریب نسخہ ایک کسان سے ملا تھا جو کہ آزمانے  
پر سو فی صدی مجرب ثابت ہوا۔

نرگندی (سمبھالو) کے پتوں کا رس ۳ ماشہ کی مقدار میں بطور نسوار استعمال کرنے  
سے سردی لگ کر آنے والا بخار رفع دفع ہو جاتا ہے۔ تین چار دن میں ہی مریض اس کے  
چنگل سے قطعی چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے۔

## وشم جو رانتک بندو

یہ ایک بالکل نرالا اور چٹکاری ٹوٹم ہے۔ گو بے حقیقت سا نظر آتا ہے۔ لیکن  
قدرت نے اس میں جو راز سر بستہ رکھا ہے وہ تجربہ سے ہی معلوم ہو سکتا ہے۔ اس کے  
معجزہ کو دیکھ کر ہر کوئی حیرت زدہ رہ جاتا ہے۔ حقیقتاً دوا کیا ہے؟ ایک چھو منتر ہے  
محض آنکھ میں دوا ڈالنے سے پھر ہر قسم کا ملیر یا بخار لوٹنے نہیں پاتا۔ یہ کوئی مبالغہ نہیں  
ہے بلکہ تجربہ کی کسوٹی پر پرکھا جا چکا ہے۔ جنتا کی مہلائی کی خاطر سورگ واسی سہتیہ  
آچار یہ وید شری گھناتند پنت دہلی کا منکشف کردہ یہ راز بھی حاضر ہے۔ آپ بھی  
فائدہ اٹھائیں۔

سفید بھول کی بل بل کے پنجانگ کو کوٹ کر رس نکال لیں۔ اور مریض کی دونوں آنکھوں میں

بل بل دو قسم کی ہوتی ہے ایک قسم کے پودے کو سفید رنگ کے بھول آتے ہیں اور دوسرے  
قسم کے پودے کو زرد رنگ کے بھول آتے ہیں۔ یہاں سفید رنگ کے بھول کی بل بل مطلوب ہے۔ مزید  
تفصیل کے لیے آیور ویدک فارما کوپیا کا لٹریچر عفا قیر ملاحظہ فرمائیں۔

بذریعہ ڈراپر (پچکاری آنکھ) ایک ایک بوند ڈالیں اور مریض کو محض تشفی کی خاطر کسی معمولی دوا  
کی تین چار پٹیاں باندھ کر حوالہ کر دیں۔

واضح رہے کہ اگر رس نکال کر فلٹر پیر (قطیری کاغذ) سے چھان کر شیشی میں  
ڈال کر رکھ لیا جائے۔ تو پانچ چھ ماہ تک بگڑنے نہیں پاتا۔ اور وقت ضرورت کام  
میں آتا رہتا ہے۔

مریض کا پیٹ صاف رکھنا لازمی ہے بلکی اور زود مہضم خوراک دیں۔  
وشم جو (ملیر یا بخار) کی یہ نہایت مفید و مجرب دوا ہے۔ اس سے ہر قسم کا نیا و پرانا  
بخار بالکل جاتا رہتا ہے ہر حالت میں بلا اندیشہ استعمال کی جاسکتی ہے۔



## گنجینہ جوابہرات

اس باب میں مختلف امراض کے  
تقریباً ایک صد مجربات پیش کیے  
گئے ہیں۔ ہر نسخہ تجربہ کی کسوٹی پر  
پرکھا جا چکا ہے۔ فی الحقیقت  
یہ بہترین و آزمودہ  
نسخہ جات کا انمول  
گنجینہ ہے۔





# اپ تنترکاری وٹی

یہ سورگ و اسی وید شری یادو جی ترکم جی اچار یہ مہی کے مجربات خصوصی میں ہے  
اجزائے نسخہ :- ہینگ بریان، کافور ہر دو ایک ایک تولہ، گاجانصف تولہ، اجوائن  
خراسانی، تگر (اسارون) ہر دو کا سفوف دو دو تولہ۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف کھل میں پہلی ہر سہ ادویات کو یکجان کر کے خیساندہ  
جٹا مانسی (بالچھڑ) کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ یہ مانند لمبی ہو جائیں۔ بعد ازاں بقیہ  
ادویہ کو ملا کر خیساندہ جٹا مانسی کے ہمراہ تین چار گھنٹے کھل کر کے دو دورتی کی  
گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دن میں تین چار مرتبہ دو دو گولیاں ہمراہ  
مانسیہ آدی کو امتھ دیں

فوائد :- ہسٹریا کی یہ بہت آزمودہ دوا ہے اس سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے عموماً  
تین چار مہینہ کا استعمال کافی رہتا ہے۔ اگر قلتِ حیض کی وجہ سے مرض پیدا  
ہوا ہو تو سب سے پہلے اس کا تدارک کریں۔



۱۔ کسی صاف مٹی کے برتن میں ایک تولہ جٹا مانسی کے سفوف اور چار تولہ کھولتے ہوئے پانی کو ملا دیں اور  
پھر برتن کو ڈھک کر تھوڑی دیر کے لیے رکھ دیں جب پانی گن گنا (نیم گرم) ہو جائے تب اٹھتے سے مسل کر  
کپڑے سے چھان لیں بس یہی خیساندہ جٹا مانسی مطلوب ہے

۲۔ جٹا مانسی ایک تولہ، اسگندھن ماشہ، اجوائن خراسانی ڈیڑھ ماشہ ہر سہ ادویات کو کوڑ کر  
دس تولہ پانی میں پکائیں۔ جب چار تولہ پانی رہ جائے تو اسے کپڑے میں سے چھان لیں بس یہی مانسیہ آدی  
کو امتھ مطلوب ہے۔ یہ اکیلا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے، ہسٹریا بے خوابی، تشنج اور ام الصبّان  
(تشنج اطفال) کے لیے نہایت مفید ہے۔



## اپنیش گھن کھٹار س

سورگ واسی دینڈ پڈت شری ہری پرین جی بمبئی کا شمار بیسویں صدی کے مشہور و معروف اور عالم ترین و نیدوں میں ہوتا ہے۔ چنانچہ یہ نسخہ آپ ہی کے مجربات خصوصی میں سے ہے اور آپ کا ہزاروں بار کا آزمایا ہوا ہے۔ ذیل میں آپ کی مایہ ناز تصنیف رس یوگ ساگر پر مہتمم بھاگ (حصہ اول) سے منقول کیا گیا ہے۔

جھاگوٹہ اور انڈیزج ہر دو کے مغز سات سات عدد ڈو پی اتارے ہوئے تازے مہلانیوں پانچ عدد، پرانا گڑ ڈیڑھ تولہ، کالے تل ایک تولہ دارچینا ایک ماشہ

پہلے مہلانیوں اور تلوں کو ساتھ ملا کر کوٹیں۔ یہاں تک کہ مہلانیوں کا جزو معلوم نہ ہو پھر انڈیزج اور جھاگوٹہ کے مغزوں کو ڈال کر کوٹیں۔ دارچینا کو ایک پر (تین گھنٹہ) الگ کھل کر کے اس میں ڈال دیں۔ پھر گڑ ڈال کر ایک پر تک کوٹیں کہ سب چیزیں ایک جان ہو جائیں۔

جوان آدمی اس میں سے تین ماشہ کی گولیاں بنا کر صبح سویرے دہی کی ملائی میں لپیٹ کر نگل جائے اور پر سے ایک تولہ دہی اور کھائے۔

اس سے دو تین دست ہوتے ہیں جسے دست ہوں گے وہ بہت جلدی اچھا ہوگا جسے دست نہ ہوں اسے گلاب کے پھول دو تولہ، منقہ سیاہ دو تولہ، سنا دو تولہ، ان کو کوٹ کر چالیس تولہ پانی میں ابال کر دس تولہ پانی باقی رہ جانے پر رات کو سوتے وقت پلا دینا چاہیے۔ اس سے صبح تک دو تین دست ہو جائیں گے۔

اچھی طرح مہوک لگنے پر گہیوں چنے کی روٹیاں یا گہیوں کی روٹی گھی اور شکر کے ساتھ کھائیں۔ اس میں نمک استعمال نہ کریں یا مونگ کی دال کی کھچڑی سینہ ہانگ اور گھی ملا کر کھانے کو دیں۔ تب اسے دودھ اور روٹی نہ دیں۔

ایسے اکیس روز تک کرنے سے لا علاج سے لا علاج اپنیش (آتشک) والا مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ انچاس روز تک اس کا علاج کرنے سے جس کا جسم ایک دم کالا پڑ گیا ہو

یا تمام جگہ داد جال چھا گیا ہو اور تمام جسم پر کھجلی چلتی رہتی ہو چکے ہو گئے ہوں یا کوڑھ سے تمام جسم گھنے لگا ہو۔ تو سب اچھے ہو جاتے ہیں جن کے جسم میں بہت دن کا زہر رہ گیا ہو یا بناوٹی زہر جن کو دیے گئے ہوں۔ ان کی تمام شکایتوں کو یہ رس دور کرتا ہے۔ یہ ہزاروں بار کا آزمایا ہوا ہے یہ رس یا اور کوئی رس جن میں مہلانیوں پڑتا ہو وہ مریض جن کا جسم ایک دم ضعیف و ناتواں ہو گیا ہو اور بوڑھوں کو نہیں دینا چاہیے۔ ان کو دینے سے جسم میں خون کی کمی سے کسی کسی کے جسم پر چھالے پڑ جاتے ہیں اور وہ پھیلنے لگتے ہیں ان کا مانس سڑنے لگتا ہے۔ اس لیے مریض اور اس کے تیماردار وغیرہ گھبرا اٹھتے ہیں اس لیے وید کو اس کے عوارض کے دفعیہ کرنے کا موقع ہی نہیں ملتا۔ کیونکہ مہلانیوں رسائن دوا ہے۔ اور رسائن دوا ایک دم دھاتوں سے مبرا آدمی کو دینے سے نتائج خطرناک ہو کرتے ہیں۔ اگر کبھی جوان آدمی کو مہلانیوں آمیز دوا دینے سے کچھ عوارض یعنی کھجلی، جلن، سر کا پھرنا وغیرہ ہو جائیں تو وید کو گھبرانا نہیں چاہیے۔ اس وقت اجوائن کا دھواں تمام جسم کو دینا بہت مفید رہتا ہے۔ اگر اس سے بھی کسی کو آرام نہ ہو تو چولائی کا رس اور مولی کا رس ان کو اکٹھا کر کے شہد اور تل کا تیل ملا کر تمام جسم پر مالش کریں۔

## ارشٹک یوگ

یہ خونی بواسیر کے لیے مفید و مجرب ہے پچیس تیس سال پیشتر مشہور آیورویدک پتر کار سالہ دھنونتری کے کسی پرچہ میں یہ نسخہ پہلی مرتبہ پڑھنے میں آیا تھا۔ تب سے اسے اکثر اپنے ہاں تیار رکھتا ہوں۔ اور وقتاً فوقتاً استعمال کر کے فائدہ اٹھاتا رہتا ہوں یہ اگرچہ بالکل سادہ نسخہ ہے لیکن تاہم اسے خاصی اہمیت حاصل ہے۔ چنانچہ بعد ازاں مطالعہ سے معلوم ہوا کہ اکھل مہارتیہ آیوروید مہا سمیلن اور دیپا پیٹھ کے جنم داتا (بانی) شری پت پدے شاستری جی نے اپنی مشہور کتاب آریہ بھشک بزبان گجراتی میں بھی اس کو بیان کیا ہے۔ چنانچہ لکھا ہے کہ ایک رتی کی خوراک میں دو تولہ مکھن یا دودھ کی ملائی کے ساتھ کھانے کو دیں۔ سات دن میں خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ سات دن تک



کھٹائی، لال مرچ، گڑ اور تیل استعمال نہ کریں یہ دوا چھ مہینہ بعد تین مرتبہ لینے سے بواسیر کے مسے جھڑ جاتے ہیں۔

دیند شامری شری شامل داس گورنے بھی اپنی گجراتی زبان کی مشہور کتاب جنگی جڑی بوٹی میں اس نسخہ کو قلم بند کیا ہے۔ چنانچہ آپ نے تحریر فرمایا ہے کہ یہ نسخہ ایک مہاتما کی طرف سے بطور پر ساد (عطیہ) ملا ہوا ہے۔ اور اس سے سو میں سے نوے مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن چھ مہینہ کے بعد پھر مرض کے ہونے کا ڈر لگا رہتا ہے اس لیے اگر ہر چھ مہینے یہ نسخہ تین مرتبہ استعمال کر لیا جائے۔ تو پھر ہمیشہ کے لیے آرام ہو جاتا ہے۔

فصہ کوتاہ اس نسخہ کو مہاراشٹر اور گجرات وغیرہ میں کافی ناموری حاصل ہے آپ بھی اس سے ضرور فیض یاب ہوں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- ریٹھے کے چھیلکوں کو جلا کر کوئلہ بنالیں۔ (بہتر یہ رہتا ہے کہ دو سکوروں میں سمیٹ کر کے آگ میں پھونک لیں ایک پاؤ چھیلکوں کے لیے تقریباً اڑھائی سیراپوں کی آبخ کافی رہتی ہے۔ آگ کے ٹھنڈا ہونے پر سکورڈ کو کھول کر جلے ہوئے چھیلکے نکال لیں اور پھر ان کا سفوف بنالیں۔ اب اس سیاہ سفوف کے برابر عمدہ سفید کھٹکا کے سفوف کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں پس دوا بالکل تیار ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو دورتی صبح و شام کھن یا دو دوھکی

ملائی میں رکھ کر دیں۔ چاولوں کے دھوؤں کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔  
فوائد :- خونی بواسیر کی عمدہ دوا ہے۔ اس کے استعمال سے مسوں میں کھجلی ہونا بند ہو جاتی ہے۔ خون اُناک جاتا ہے۔ قبض جاتی رہتی ہے۔ مکمل فائدہ کے لیے اسے پالیس روز متواتر ضرور استعمال کرنا چاہیے۔

## ارش کھن مرہم

اجزاء نسخہ :- روغن نیم ایک چھٹانک، موم سوا تولہ، مازدکا پارچہ بنیز سفوف ڈیڑھ تولہ، السید کاربالک میں بوند، کافور دو ماشہ، ست پودینہ ایک ماشہ، افیون ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول روغن نیم کو گرم کریں پھر اس میں موم ڈال دیں۔ جب موم بالکل پگھل جائے تو برتن کو آبخ سے نیچے اتار لیں۔ اور اس میں مازو اور افیون کے سفوف کو ڈال کر باہم خوب مخلوط کر لیں۔ بعد ازاں بقیہ ہر سہ ادویہ کو ایک جان کر کے شامل کر دیں اور تب تک کسی سیخ وغیرہ سے برابر ہلاتے رہیں کہ جب تک سرد ہو کر نیم جامد نہ ہو جائے۔

ترکیب استعمال :- اسے صبح و شام پاخانہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد انگلی سے مسوں پر لگائیں۔

فوائد :- بواسیر کے مسوں پر لگانے کا یہ ایک غایت درجہ عمدہ مرہم ہے مسوں کی جلن، سوزش، خارش اور درد کو جلد تسکین بخشتا ہے۔ خون آنے کو روکتا ہے۔ لگاتار استعمال سے مسے خشک ہو جاتے ہیں۔ علاوہ کا پخ نکلنے کے لیے بھی مفید ہے۔

## ارش کھنی وٹی

سورگ داسی دیند شری یادو جی ترکم جی آچارہ بمبئی کے مخصوص مجربات میں سے ہے۔

اجزاء نسخہ :- مغز تخم نیم، مغز تخم بکائین، دم الاخوین ہر ایک کا سفوف دو دو تولہ کبریا پشٹی ایک تولہ، رسونت مصفے چھ تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف کھل میں رسونت مصفے کو ہمراہ آب اس قدر گر دیں



کہ مانند لٹی ہو جائے بعد ازاں اس میں ہر دو مغزیات کو خوب مہین پس کر ڈال دیں۔ پھر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے کامل ایک روز کھل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنالیں مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک تا دو گولی دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ آب سرد یا چھدا چھ دیں۔

فوائد :- خونی و بادی ہر دو قسم کی بواسیر کے لیے یہ ایک نہایت آزمودہ دوا ہے خونی بواسیر کے خون کے روکنے کے لیے تو یہ ایک نادر اور نایاب تحفہ ہے چند ہی خوراکیں اپنا معجزہ نما اثر دکھلا دیتی ہیں۔ باقاعدہ استعمال سے یہ بواسیر کو جڑ سے مٹا دیتی ہے بڑھے ہوئے منے اس کے استعمال سے سوکھ جاتے ہیں۔

## اگنی تندری چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- سینہ ہانک مسفوف ساڑھے سترہ تولہ، فلفل گرد مسفوف سات تولہ، زیرہ سفید بریان، نوٹادر ہر دو کا سفوف پانچ پانچ تولہ، سوپل نمک ست لیموں ہر دو کا سفوف اڑھائی تولہ، ہینگ بریان چھ ماشہ، ست پودینہ تین ماشہ، تمام ادویہ کو ملا کر یکجان کر دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ چائیں یا ہمراہ نیم گرم پانی استعمال کریں۔

فوائد :- یہ چورن لذیز خوش ذائقہ اور ہاضم ہے، بد ہضمی کو دور کرتا ہے کھانا کھانے کے بعد جی متلانا اور ترش ڈکار آنا کو رفع دفع کرتا ہے۔ ریاح کو خارج کرتا ہے دروشکم کو دور کرتا ہے بد ہضمی کے اسہال کو روکتا ہے غرضیکہ معدہ کی تمام شکایات

۴۵ کبریا کے کپڑ چھان سفوف کو کسی عمدہ نہ گھسنے والی کھل میں اصلی عرق گلاب کے ہمراہ ایک دن زوردار ہاتھوں سے کھل کر کے پھر سایہ میں ہی خشک کر کے سنبھال لیں بس یہی کبریا پشٹی (سحیقہ کبریا) ہے۔

دفعیہ کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ اگرچہ بد ہضمی کو دور کرنے کے لیے بیسیوں چورن رائج ہیں لیکن تاہم اسے جو ایک دفعہ بنا کر استعمال کر لے گا وہ اس کا ضرور گرویدہ ہو جائے گا۔

## اگنی وردھک وٹی

(سدھ بھیشج منی والا)

اجزاء ٹنسنہ :- نمک سیاہ، نوٹادر، فلفل گرد۔ ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک گل مدار کی تازہ لونگ ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :- اول گل مدار کی لونگ کو ہمراہ پانی خوب باریک اس قدر رگڑ لیں کہ مانند لٹی ہو جائے بعد ازاں اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر ہمراہ آب و دو تین گھنٹہ کھل کر کے دو دورتی کی گولیاں بنالیں اور دھوپ میں خشک کر کے کسی مضبوط ڈاٹ والی بوتل میں بند کر کے رکھ لیں۔

تجربہ کی بات :- اگر چاروں ادویہ کے کل وزن کا سولہواں حصہ یعنی سوا تولہ ست لیموں شامل کر لیا جائے اور ادویہ کو پانی کے بجائے آب لیموں سے کھل کر کے گولیاں بنائی جائیں تو اس کے اوصاف کو واقعی چار چاند لگ جاتے ہیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک دو گولیاں دن میں دو تین مرتبہ منہ میں رکھ کر چوسائیں یا ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

فوائد :- یہ نہایت خوش ذائقہ اور ہاضم گولیاں ہیں ان سے بھوک خوب لگتی ہے اور دست صاف آتا ہے کھانا کھانے کے بعد ایک دو گولیاں چوسنے سے منہ کا بگڑا ہوا ذائقہ سنور جاتا ہے کہ جس سے طبیعت لبثا ش ہو جاتی ہے۔ بد ہضمی، جی متلانا، منہ کا ذائقہ خراب ہونا، پیٹ درد، نفخ، نفرت طعام، اور ترش ڈکاروں کا آنا وغیرہ کے لیے یہ گولیاں نہایت مجرب ہیں پیٹ میں گیس بننے کو روکتی ہے اور پیدائشہ گیس کو بہت جلد



خارج کردیتی ہے درد پیٹ میں دو گولیاں گرم پانی کے ہمراہ لینے سے فوراً آرام  
بان کی طرح فائدہ ہوتا ہے۔

## امرت چورن

یہ بالکل سادہ نسخہ ہے اور شاید آپ اسے معمولی سمجھ کر نظر انداز ہی کر دیں گے لیکن  
کئی دفعہ گڈڑی میں لال چھپے ہوئے جوتے ہیں۔ عین بعین ہی کیفیت اس کی ہے۔ حقیقتاً یہ  
نہایت سستا سا نسخہ اکثر بیش قیمت نسخہ جات سے کم وقت نہیں رکھتا ایک پیسے  
کی قیمت کا یہ چورن مختلف طریق پر استعمال کرنے سے کئی ایک بیماریاں کے لیے تریاق  
ثابت ہوتا ہے۔ اس کی فوقیت کو واضح کرنے کے لیے کیا صرف اس قدر ہی بتلا دینا  
ہی کافی نہیں ہے۔ کہ اسی نسخہ کو امرت دھارا فارمیسی دہرہ دُون میں امرت چورن کے  
نام سے ہی تیار ہونے کا فخر حاصل ہے۔

یہ چورن کھایا بھی جاتا ہے دانتوں کے امراض میں بطور مسخن دانتوں پر بھی ملا جاتا ہے  
زہریلے ڈنگوں پر پانی گیل کر کے لگایا بھی جاتا ہے آنکھوں کے امراض میں بطور سرمہ بھی  
استعمال کیا جاتا ہے۔ نزلہ زکام یا ان سے پیدا شدہ سردرد میں اس کی نسوار بھی دی جاتی  
ہے۔ بخاری اور چوہتیا بخار کی حالت میں ایک ماشہ ذرا گیل کر کے داہنی انگلی پر باندھنے سے  
یہ بخار کو روکتا ہے۔ کھانے میں یہ خاص طور پر ہر قسم کے بخار کا علاج ہے چونکہ آنتوں کے  
درد و دورم کو نافع ہے۔ اس واسطے ٹائیفاؤڈ بخار (میعادی بخار) موتی جھرا (مبارکی)  
میں بھی دیا جاتا ہے۔ تیز نہ ہونے اور ماضی ہونے سے کوئی بھی بخار جو اس کو دینے سے فائدہ  
ہوتا ہے۔ ملیریا اور دوسرے خلطی بخاروں میں مفید ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- نو شادر ایک تولہ، گیر و ایک تولہ، فلفل سیاہ نصف تولہ  
ہر سہ ادویہ کے کپڑ چھان سفوف بموجب وزن لے کر کسی صاف کھل میں کھل کر کے یکجان  
کر لیں اور پھر کسی شیشی میں ڈال کر مضبوط کارک لگا کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک :- اس کی خوراک چار رتی ہے۔ بچوں کو ایک دورتی اور بھٹوں کو

آدھی رتی کافی ہے۔

ترکیب استعمال :- آنتوں کے درد، معدہ کے درد، بد ہضمی وغیرہ کے لیے دن میں دو  
تین مرتبہ عرق سونف یا گرم پانی سے کھلائیں ایک عمدہ لذیذ چورن کا کام بھی کرتا ہے  
پیمیش، اسہال، یرقان میں شربت انار سے صبح و شام کھلایا کریں۔ جسم پر سوجن ہو  
تو دن میں چار بار اونٹنی کے دودھ یا عرق مگو سے کھلائیں۔

تھکاوٹ اور سستی ہو تو ایک ماشہ دوائی گرم دودھ یا گرم چائے سے کھلانے سے  
چستی اور پھرتی واپس آ جاتی ہے۔ دانت درد پانی لگنا، مسوڑھوں کی سوجن کے واسطے بار  
بار ملیں۔ روزانہ استعمال کے واسطے بھی بہت اچھا مسخن ہے۔ آنکھوں کا دکھنا جالا، لکڑے  
خارش اور پٹریاں کے واسطے سلائی (سرمچو) سے دونوں وقت آنکھوں میں لگایا کریں۔  
سلائی کو جھاڑ دینا چاہیے تاکہ موٹی دوائی لگی نہ رہے۔ پٹریاں کی صورت میں پہلے پٹریاں  
کو اکھاڑ لینا چاہیے پھر آٹیں تو پھر اکھاڑ دیں چند بار کے بعد لگنے بند ہو جائیں گے۔

درد سر، نزلہ، زکام، سرسام، بے ہوشی کی حالت میں اس کو بطور نسوار سوکھنا چاہیے  
بخاری اور چوہتیا بخار میں ایک ماشہ کے قریب دوائی لے کر دائیں ماتھ کی انگشت شہادت  
کے ارد گرد کپڑے کی پٹی سے بخار آنے کے ایک گھنٹہ پہلے باندھ دیں اور پانی سے اسے گیل  
کر دیں بخار کا وقت گزر جانے تک تھوڑا تھوڑا پانی ڈالتے ہوئے اس کو گیل رکھیں بخار آنا  
رک جائے گا۔ علاوہ بریں چار چار رتی کی دو پٹریاں بخار آنے سے پہلے کھلائی بھی چاہیں  
دوسرے سب بخاروں میں خاص کر ملیریا یا ٹائیفاؤڈ میں چار چار رتی کی تین پٹریاں ہر روز  
کسی عرق شربت سے یا صرف پانی سے کھلایا کریں۔

زہریلے ڈنگوں پر پانی میں گھول کر لپ کرنا چاہیے۔

## امیری جلاب

اجزاء و ترکیب تیاری :- گلقد دس تولہ، سقمونیا ولایتی مسفوف ایک تولہ، سونف  
بریان، عمدہ ایک تولہ۔ تینوں کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔



مقدار خوراک :- تین چار ماشہ تک۔

ترکیب استعمال :- رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ یا تازہ پانی سے ایک خوراک نوش کر لینے سے صبح سویرے ایک دو جلاب کھل کر ہو جاتے ہیں صبح سویرے اٹھ کر اس کی ایک خوراک نیم گرم پانی یا نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کر لینے سے تین چار گھنٹہ میں ایک دو دوست کھل کر آ جاتے ہیں۔

فوائد :- نازک و امیر طبع اور ناتواں مردوزن کے لیے یہ خوش ذائقہ جلاب ایک بے بہا نعمت ہے کیونکہ اس سے نہ تو متلی ہوتی ہے نہ قے ہوتی ہے۔ اور نہ مروڑ و گھبراہٹ رات کو کھا کر سو جانے سے صبح اٹھتے ہی بلا تکلیف ایک دو جلاب ہو جاتے ہیں اور پیٹ بالکل صاف ہو جاتا ہے۔ بہترین جلاب آور ادویات میں سے ایک ہے۔

## اندرائن وٹی

اجزاء نسخہ :- شحم حنظل (حنظل یعنی اندرائن کے چھلکا کے اندر تخموں کے علاوہ جو پیاز کی چھلکی کی طرح کا گودا ہوتا ہے۔ وہ علیحدہ کر کے سوکھا لیا جاتا ہے اس کو شحم حنظل یعنی یعنی گودہ حنظل کہتے ہیں) ایلوہ مصفے، غار یقون، کالا دانہ، بابونہ، سورنجاں تلخ، کچلہ مدبر ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، گوگل مصفے ایک تولہ

ترکیب تیاری :- اول گوگل مصفے کو کوٹ کر آب گھیکوار کے ہمراہ اس قدر رگڑیں کہ وہ مانند لٹی ہو جائے بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے آب گھیکوار کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھل کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو دو گولیاں صبح اور رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے کھلائیں۔

فوائد :- یہ گولیاں وجع مفاصل (دکھیا ہرق النساء) (رنگی) اور دردِ کمر میں خوب فائدہ بخشتی ہیں یہ بطور تنقیہ و مالہ فائدہ پہنچاتی ہیں اگر حاجت زیادہ ہونے لگے تو ہر ایک ایک گولی استعمال کریں مہاویٹ

نہ تفصیل کے لیے آپ ویدک فارما کو پیالہ منظر فرمائیں۔

راج گوگل وغیرہ ادویہ کے دوران استعمال ان کا استعمال ان کے اثر کو یقیناً دوبالا کر دیتا ہے ایک قابل آزمائش نسخہ ہے استعمال کر کے ضرور فیض اٹھائیں۔

## بال شوش آنتک وٹی

اجزاء نسخہ :- کھوپڑی کچھوا سوختہ، سینگ بکری سوختہ، سم اسپ سوختہ، سرطان سوختہ زرش، درخت پیل، اجوائن دلی، تخم پنواڑ ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، مویز منقی ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف و عمدہ کھل میں مویز منقی کو ہمراہ پانی اس قدر کھل کریں کہ مانند لٹی ہو جائے کوئی ریشہ بقیہ نہ رہے پھر بقیہ سب ادویہ کو ملا کر پانی کے ساتھ دو تین گھنٹہ کھل کر کے دو دورتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ذیل کے جوشاندہ خاکشی (خوب کلاں) سے ایک یا دو گولی صبح و شام دیں ایک تولہ خاکشی کو پانی سے دھو کر مٹی وغیرہ کو نکال کر بالکل صاف کر لیں پھر ایک پاڑ پانی میں مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ صرف ایک چھٹانک پانی باقی رہ جائے۔ اب اسے چھان لیں اور اس میں قدرے میٹھا ملا کر دونوں وقت استعمال میں لائیں۔

گدھی کے دودھ یا بھڑکے دودھ کے ساتھ بھی دے سکتے ہیں اگر یہ بھی نہ ملیں تو بکری کے دودھ کے ہمراہ استعمال کر سکتے ہیں پانی سے بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد :- بال شوش (دق الاطفال) کہ جسے عام لوگ سوکھا اور مسان اور پرچھائیں پڑنا بھی کہتے ہیں شیر خوار یا چھوٹے بچوں کی ایک بہت خطرناک بیماری ہے اس میں مبتلا شدہ بچے دن بدن سوکھتے جاتے ہیں۔ آخر بڑیوں کا پنجر بن کر رہی ملک عدم ہو جاتے ہیں ایسے موزی مرض کے لیے یہ دوا نہایت سودمند ثابت ہوئی ہے اس کے کچھ دن استعمال نہ کرنے سے بچے کے جسم کے اندر سے اس مرض کا زہر نسیب نہاورد ہو جاتا ہے جس سے بچے میں پھر از سر نو طاقت عود کرتی ہے وہ برا بھرا



اور موٹا تازہ ہو جاتا ہے۔

## بال صفا پاؤڈر

بازار میں بال اڑانے کے جس قدر پاؤڈر دستیاب ہوتے ہیں ان سب کا جزو لازمی ایک ہی چیز ہے جسے بیریم سلفائیڈ کہتے ہیں یعنی یہ ہی ان سب نسخوں کا بادا ہے نسخہ جات تو کئی ہیں لیکن ذیل کا نسخہ لا جواب ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- بیریم سلفائیڈ، زنک اوکسائیڈ، نشا ستہ ہر سہ ادویہ کو ہم وزن مقدار میں ملا کر کھل کر کے یکجان کر لیں۔ پس تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- حسب ضرورت پاؤڈر لے کر اس میں اتنا پانی ملائیں کہ گاڑھی سی لٹی بن جائے اب اس کا بالوں پر اس طریقہ سے لپ کر لیں کہ بالوں کی جڑ تک میں پہنچ جائیں۔ اگر جڑوں تک نہ پہنچے تو تسلی بخش نتیجہ نہیں نکلتا پانچ چھ منٹ تک لگا رہنے دیں اس کے بعد پانی یا کپڑے سے صاف کر دیں۔

فوائد :- اس سے سخت سے سخت اور ملائم سے ملائم جگہ کے بال ایسے عمدہ طریقہ سے صاف ہوتے ہیں کہ کھونٹی تک نظر نہیں آتی۔

## بال کلیان رس

اجزاء نسخہ :- کھٹک آدی چورن پانچ تولہ چھ ماشہ، کشتہ سنکھ، سہاگہ بریاں ہر دو

نسخہ یہ تیار شدہ سفوف انگریزی دوا فروشوں کے ہاں بوس کرٹیا ایروینک PULU CRETA (AROMATIC) کے نام سے دستیاب ہوتا ہے یہ موجود ہی یا مانی تیار کیا جاسکتا ہے۔ ذیل میں نسخہ ملاحظہ فرمائیں۔

شدھ کھٹک (صاف کی ہوئی کھربا مٹی)۔ انگریزی دوا فروشوں کے ہاں پری پیے اڑوچاک کے نام سے مل جاتی ہے۔ ۲۵ حصہ دار چینی ۱۵ حصہ جائفل ۸ حصہ لونگ ۴ حصہ دانہ الائچی کل ۱۰ رتازہ کل ۳ حصہ بشکر مٹھے ۵ حصہ سب کے کپڑ چھان سفوف موجب مندرجہ وزن یکر خوب کھل کر کے کھ لیں (بقیہ آگے)

ایک ایک تولہ۔ کرپورس چھ ماشہ۔

ترکیب استعمال :- اول رس پر پٹی کو خوب باریک پیس لیں پھر کرپورس کو ملا کر کھل کر لیں بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر ایک جان کر کے شیشی میں ڈال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- چار رتی سے ایک ماشہ تک کی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ ماں کے دودھ یا پانی سے دیں۔

فوائد :- بچوں کے دستوں کی بہترین اور سریع الاثر دوا ہے۔ اس سے بچوں کے ہرے پیلے تمام اقسام کے دست فوراً بند ہو جاتے ہیں۔ تین چار خوراک کے استعمال سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔ جن بچوں کو مہنیوں سے دست آرہے ہوں اور کسی دوا سے بند ہونے میں ہی نہ آتے ہوں وہ بھی اس سے یقیناً ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

## بال گھٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- پوست ہلیہ زرد، پوست ہلیہ کالی، سونف، پھول گلاب گودہ املتاس، ملیٹھی، کٹکی، سنا بھنی ہوئی، سہاگہ بریاں، اجوائن دیسی، سونٹھ شیر خشک سو پخل، نمک، کالا دانہ بھنا ہوا ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، مویز منقہ ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو باہم ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں

مقدار خوراک :- چھوٹے بچوں کو ایک سے دو ماشہ تک۔

(بقیہ حاشیہ) یہ واحد طور پر بھی بچوں کے اسہال کی ایک عمدہ دوا ہے چار رتی سے ایک ماشہ کی خوراک میں دن میں تین چار مرتبہ دیا جاتا ہے۔

۱۰ تفصیل کے لیے آپر ویدک فارما کو پیما ملاحظہ فرمائیں یہ مشہور آپر ویدک مرکب ہے۔



ترکیب استعمال :- دوا کو پانی میں گھول کر اسے ذرا نیم گرم کر لیں اور چمچ سے بچے کو پلائیں۔

فوائد :- عموماً دیکھا جاتا ہے کہ بچوں کے پیٹ میں خرابی کے پیدا ہوتے ہی انھیں پیٹ درد، پیٹ مھولنا، دودھ الٹنا، کھانسی دست اور بخار وغیرہ امراض ستانے لگتے ہیں ایسی حالت میں اس کے دینے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اس کی ایک خوراک کو پلا دینے سے ہی ایک دودھ دست کھل کر ہو جاتے اور بس غلیظ مواد کے خارج ہوتے ہی بچہ تندرست ہو جاتا ہے۔

اگرچہ یہ بڑی مقدار میں ملین ہے لیکن اگر یہ قلیل مقدار میں بھی یعنی چار یا چھ رتی کی مقدار میں دی جائے تو بچوں کے ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔ اور پاخانہ کو باندھ کر لاتی ہے کہ جس سے بچوں کے آتے ہوئے دست بند ہو جاتے ہیں۔ اور بخار وغیرہ عوارض جاتے رہتے ہیں۔

اگر بچوں کو یہ ہفتہ میں ایک یا دو بار دیتے رہیں تو عموماً بچوں کے کسی مرض میں گرفت ہونے کا فکر دامن گیر نہیں رہتا اور بچے تندرست و توانا رہتے ہیں۔

## بجھڑنت منجن

اگرچہ عام مشہور منجن ہے لیکن چونکہ یہ ہمارے ہاں بکثرت مستعمل ہے اور تجربہ سے اکسیر دندان ثابت ہوا ہے اس لیے اسے بھی پیش خدمت کر دیا گیا ہے۔ مشہور عام ہونے سے اسے نظر انداز نہ کریں۔ بلکہ یہ ایک قابل قدر تحفہ ہے۔ جو استعمال کرتا ہے وہ اس کا دلدادہ ہو جاتا ہے کہا ہے۔

ترجمہ : ترکٹا تو تیار تینوں نون پتنگ

دنت بجر سم ہوتا ہے ماجو بھیل کے سنگ

اجزائے نسخہ :- پوست بلبیلہ زرد، پوست بلبیلہ، آملہ منقہ، پیل۔ کالی مرچ، سوٹھ سیدھا نمک، سوچل نمک، پتنگ لکڑی اور مازو بھیل۔ سب کے عمدہ پارچہ بیز سفوف ایک

چھٹانک - نیلا محومتھا ایک چھٹانک

ترکیب تیاری :- اول ایک چھٹانک نیلا محومتھا کو حسب طریق بریان لیں پھر جملہ ادویہ کو کسی کھل وغیرہ میں خوب مخلوط کر کے محفوظ رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- صبح منہ دھوتے وقت اور رات کو سوتے وقت انگلی سے دانتوں پر ملیں۔

فوائد :- یہ منجن دانتوں اور مسوڑھوں کے لیے واقعی بے نظیر ہے دانتوں کو صاف اور مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کو قوت دیتا ہے۔ اور کثیر انہیں لگنے دیتا۔ دانتوں و مسوڑھوں سے خون آنے کو روکتا ہے۔ خراب رطوبت کو خارج کرتا ہے۔ اس سے پانی لگنا بند ہو جاتا ہے۔ غرضیکہ دانتوں کے اکثر امراض کو مفید رہتا ہے۔ یہ بجر دنت منجن اسم بامسمیٰ ہے۔ اس سے دانت بجر (پتھر) کے مانند مضبوط ہو جاتے ہیں ولایتی منجن اس کے سامنے بیچ ہیں۔

## بچھو کی دوا

اجزائے نسخہ :- پوٹاشیم پرینگے نیٹ کو باریک پیس کر ایک شیشی میں ڈال کر رکھ دیں الیڈ سٹرک (رست لیموں) کو باریک پیس کر ایک دوسری شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔

نوٹ :- ان ہر دو شیشیوں پر ڈاٹ خوب کس کر لگانے چاہیں شیشیوں سے دوا نکالنے کے بعد بھی کارک کو مضبوط طور پر کس دینا چاہیے تاکہ ہوا اندر داخل نہ ہو سکے ورنہ ادویہ نمی پکڑ لیتی ہیں کہ جس سے پھر فائدہ نہیں ہوتا۔

ترکیب استعمال :- ایک رتی پوٹاشیم پرینگے نیٹ اور نصف رتی الیڈ سٹرک کو بوقت ضرورت ایک کاغذ پر ڈال کر دونوں کو آپس میں ملا لیں۔ اور پھر جس جگہ بچھو نے ڈنگ مارا ہو اس جگہ کو اس سفوف سے ڈھانپ دیں یعنی عین ڈنگ والی جگہ کے اوپر اسے رکھ دیں۔ اور پھر اس سفوف کے اوپر پانی کی ایک ہوندا بہتہ سے اس طرح ڈالیں کہ جس سے دوا ابھر کر پیچھے نہ گر جائے۔ پانی ڈالتے ہی دوا کھولنے لگتی



ہے۔ اور اس جگہ ایک لیپ مالاپٹ جاتا ہے۔ پھر اس لیپ کو ڈنک مارنے کی جگہ پر اچھی طرح رگڑ دینا چاہیے۔

فوائد :- بھوکے ڈنک مارنے کی وجہ سے ہونے والے درد اور بے چینی کو رفع کرنے کے لیے یہ فوراً فائدہ کرنے والی دوا ہے۔ یہ اپنے حیرت انگیز وصف سے درد سے تڑپتے آدمی کو فوراً تسکین دیتی ہے۔ دوا لگاتے ہی عموماً پانچ منٹ میں ہی درد کا فوراً ہوجانا ہے۔ اگر ایک مرتبہ سے فائدہ نہ ہو تو دوسری مرتبہ لگا دینے سے تو ضرور ہی درد جاتا رہتا ہے۔ اس کی بارہ آزمائش کی جا چکی ہے۔ بنید نامتھا آیور وید بھون کے ہاں بھوک کی دوا کے نام سے جو پیٹنٹ دوا فروخت کی جاتی ہے وہ بالکل یہی چیز ہے۔

## برکی

اجزاء و ترکیب تیاری :- نسوار کھمبی (جب کھمبی رکھے رہنے سے خشک ہوجاتی ہے تو اس میں سے نسواری رنگ کا میدہ نکلتا ہے یہی مطلوب ہے) کتھا، دانہ الائچی خرد، جلا اثر ہر ایک کا سفوف مساوی وزن لے کر خوب باہم ملا لیں۔

ترکیب استعمال :- دوا کی ایک دو برکی (چٹکی) لے کر چھالوں کی جگہ پر چھڑک دینی چاہیے دن میں دو تین مرتبہ پھڑکیں۔

فوائد :- جب پیٹ کی خرابی کی وجہ سے منہ میں ہمیشہ چھالے ہوتے رہتے ہیں اور کھانا کھاتے وقت نمک مرچ کے ان چھالوں پر جا کر لگنے سے کھانا کھانا بھی مشکل ہوجاتا ہے۔ تو ایسی حالت میں اس دوا کو چھالوں پر چھڑکتے ہی درد کو آرام ملتا ہے دن میں دو تین مرتبہ لگانے سے زخم بھر جاتے ہیں زخم کے بار بار مندل ہو جانے کے باوجود بھی اگر چھالوں کا پیدا ہونا بند نہ ہو تو ہفتہ میں دو تین مرتبہ کوئی قبض کش دوا لے کر پیٹ کو ضرور صاف کر لینا چاہیے نہایت سریع اثر نسخہ ہے۔



## براہمی دٹی

اجزاء نسخہ :- سایے میں خشک کی ہوئی براہمی (برہمی بوٹی) تین تولہ سایے میں سکھائی ہوئی سنکھ لپشی (سنکھا وکٹی بوٹی) دو تولہ پچ۔ ایک تولہ کالی مرچ نصف تولہ گاڈ زبان دو تولہ کشتہ سونا ماکھی ایک تولہ رس سیندور ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و عمدہ کھل میں رس سیندور کو باریک پیس کر جو شانہ بالچھڑ کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے بعد ازاں کشتہ سونا ماکھی اور دیگر ادویہ کے پارچہ بیز سفوف بموجب مقدار ملا کر جو شانہ بالچھڑ سے ایک دن کھل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنا کر خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- پانچ سے دس تک کی عمر والوں کو آدھی سے ایک گولی اور اس سے زیادہ عمر والوں کو ایک سے دو گولی صبح و شام تین ماشہ منقہ یا گلقدار ڈیڑھ ماشہ یا بیج نکالا ہوا منکا (موز منقہ) کو پیس کر اس کے ساتھ دے کر اوپر سے دو دھ پلاٹیں علاوہ برس مکھن مرتبائے آملہ اور شربت برہمی وغیرہ سے بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد :- اس کے استعمال کرنے سے دماغی کمزوری سے تعلق رکھنے والے تمام امراض رفع دفع ہو جاتے ہیں چنانچہ یہ قوت حافظہ اور بدھی (عقل) کو بڑھانے کے لیے بہت اعلیٰ ہے دماغی کام کرنے والوں کے لیے یہ گولی ایک بہترین نعمت ہے۔ طالب علموں، استادوں، کلرکوں، مصنفوں، ایڈیٹروں وغیرہ تمام ایسے لوگوں کو جنہیں زیادہ پڑھنا لکھنا اور دماغی کام کرنا پڑتا ہے ان کے لیے یہ گولیاں بہت کارآمد اور فائدہ مند ہیں۔ محوِ کام بھی کرنے پر جب دماغ تھک جاتا ہو اور زیادہ کام کرنے کی خواہش نہ ہوتی ہو تو ایسی حالت میں اس گولی کے استعمال سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ بدھی بڑھانے کے علاوہ بے خوابی، جنون، ہسٹریا اور بے ہوشی وغیرہ دماغ سے تعلق رکھنے والی دیگر بیماریوں کے لیے بہت عمدہ دوا ہے۔



## برہمی وٹی

سورگ و اسی مہاتما شری آنند سوامی جی مہاراج مسرتی کا بتلا یا ہوا مجرب نسخہ ہے طبع اول میں جو نسخہ شائع کیا گیا تھا وہ تصحیح طلب ہے اب مہاتما جی کی تصنیف کردہ کتاب ”جاگ لے مانو“ سے اخذ کر کے پیش کیا گیا ہے۔

اجزائے نسخہ :- برہمی بوٹی، سنکھ پشی (سنکھا ولی بوٹی) ہر ایک کا سفوف بارہ تولہ پچ، ملیٹی کٹھ، (مسطہ شیریں) ہر ایک کا سفوف دو تولہ، کشتہ عقیق، کشتہ سنگ یشب، کشتہ مرجان، کشتہ صرف مرواریدی، کشتہ قلعی، کشتہ فولاد، کشتہ سنکھ کشتہ ابرک سیاہ ہر ایک دو ماشہ۔ رس سیندور ایک ماشہ۔

ترکیب تیاری :- کسی صاف کھل میں رس سیندور کو باریک پیس کر ہمراہ آب اس قدر کھل کریں کہ اس کی چمک بالکل جاتی رہے پھر جملہ بقیہ ادویہ کو ملا کر روغن بادام ملا کر ہاتھوں سے اتنا مسلین کہ تمام سفوف روغن بادام سے چرب ہو جائے پھر ہمراہ آب تین چار گھنٹہ کھل کر کے ایک ایک ماشہ کی گولیاں بنالیں۔  
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی صبح و شام پاؤ بھر گائے کے دودھ سے دیں۔

فوائد :- قوت حافظہ اور دماغ کو بڑھانے کے لیے یہ گولیاں زبردست مفید ثابت ہوتی ہیں۔ ذہن اور حافظہ کو تیز کرتی ہیں۔ وہ اصحاب جود ماعنی کام کرتے ہیں ان کے استعمال کے لیے بہترین تحفہ ہے۔

## پانڈو سوون وٹی

اجزائے نسخہ :- پوست ہلیلہ زرد، پوست ہلیلہ کابلی، کٹکی، نسوت ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، کشتہ خبث الحدید (منڈور) چار تولہ، بول مادہ گاؤ ایک سیر نوچھاٹانک تین تولہ (جملہ ادویہ کا سولہ گنا)

ترکیب تیاری :- ایک صاف آہنی کڑاھی میں بول مادہ گاؤ اور خبث الحدید کو ملا کر مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ رقیق ربری کی مانند کا قوام ہو جائے۔ بعد ازاں کڑاھی کو چوبے سے پیچے اتار کر اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر بکجان کر کے ملا دیں۔ پھر تمام مرکب کو خوب زوردار ہاتھوں سے رگڑ کر ایک جان کر کے چار چار رتی کی گولیاں بنالیں۔  
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک سے دو گولی تک صبح و شام دہی کی لسی (چھاچھ) جس میں نمک، کالی مرچ اور زیرہ وغیرہ کا سفوف پڑا ہوا ہو ملا دیں۔ دہی اور دودھ سے بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مکو کاسنی اور سونف کے عرق سے بھی دے سکتے ہیں ان گولیوں کو سو جن میں بغیر نمک کی غذا کے دیں۔

فوائد :- جگر، معدہ یا آنتوں کی خرابی سے جب خون نہیں بنتا تو ان گولیوں کا استعمال کیلئے کام کرتا ہے چند یوم کے استعمال سے ہی بدن میں کافی مقدار میں خون پیدا ہو جاتا ہے۔ بغرضیکہ ان کی بدولت ہر قسم کے پانڈو (کمی خون) کی شکایت بالکل جاتی رہتی ہے بے رونق اور پڑ مردہ چہرے پر سرخی دوڑ جاتی ہے۔ دیگر ملیریا بخار کے بہت دنوں تک رہنے سے جب جگر و تلی بڑھ جاتے ہیں اور ملکہا ملکہا بخار بھی بنا رہتا ہے۔ تو ان کے دینے سے نہایت عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ علاوہ بریں جب جسم زرد پڑ جاتا ہے، آنکھیں پٹی ہو جاتی ہیں یعنی یرقان ہو جاتا ہے تو بھی یہ گولیاں بہت کارگر ثابت ہوتی ہیں۔ سو جن اور جلد دھڑکے لیے بھی بہت مفید ہیں۔ قصہ کوتاہ یہ گولیاں نہایت کمال درجہ کی مفید و مجرب ہیں۔ سینکڑوں مریض ان کے فوائد سے نہال ہو چکے ہیں۔

## پتر دا وٹی

وید شاستری شری شامل داس گورجی نے اپنی مصنفہ گجراتی زبان کی کتاب ”جنگلی جڑی بوٹی“ میں اپنی دریا دلی کی بدولت اس اکسیری تحفہ کا انکشاف کیا ہے۔ چونکہ تجربہ کی کسوٹی پر یہ نہایت پراثر نسخہ ثابت ہو چکا ہے۔ بیسیوں عورتیں جو اولاد سے محروم محروم تھیں اس کے استعمال سے اپنی گودیاں ہری مہری کر چکی ہیں اس لیے یہ اکسیری



صفت نسخہ ہلکم وکاست مشاستری جی کی تحریر کے مطابق ہی ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے بنا کر استعمال کریں اور قلبی دعائیں لیں۔

جیا پوتا کے پھل کا مغز چار تولہ، شولنگی کے بیج چار تولہ، پارس پیپل کے بیج چار تولہ، ناگ کیسر چار تولہ، اسگندھ چار تولہ، سرسنگھا کی جڑ چار تولہ، پوست ہر چار تولہ، پوست بہیرہ چار تولہ، آملہ منقہ چار تولہ، دیودار چار تولہ، الٹا کبیل کی جڑ چار تولہ، مغز کنول گڑ چار تولہ، بلایج چار تولہ، سفید صندل چار تولہ، صندل سرخ چار تولہ، دارندی چار تولہ، طباشیر چار تولہ، قلعی کشتہ چار تولہ، کشتہ فولاد چار تولہ، کشتہ سونا کھی چار تولہ۔

ان میں سب سے پہلے بناتی ادویہ کا سفوف کر کے تینوں کشتہ جات اس میں ملا دیئے جائیں۔ اس کے بعد تمام سفوف کو ایک بھاؤنا بھارنگی کے کاڑھے کی ایک بھاؤنا اشوک کی چھال کے کاڑھے کی ایک بھاؤنا جیا پوتا کے پھلوں کے مغز کے کاڑھے کی اور ایک بھاؤنا ستار کے رس یا کاڑھے کی دینی چاہیے۔ اس کے بعد چھ چھوڑتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر لینی چاہیے۔

ان میں سے ہر روز صبح و شام تین سے لے کر چار گولی تک دودھ کے ہمراہ لینی چاہیں کچھ دنوں تک اس کو استعمال کرنے سے تمام اقسام کے حیض کی خرابیاں دور ہو کر عورتوں کی بانجھ پن مٹ جاتا ہے۔ جن عورتوں کا حمل گر جاتا ہو حیض کے نمودار ہونے کے وقت تکلیف ہوتی ہو۔ ماسواری خون کم آتا ہو حمل ٹھہرنا ہو۔ ایسی مستورات کے سب نقائص اس دوا سے دور ہو جاتے ہیں۔ جنم بندھیا (جنم یعنی پیدائش سے ہی بانجھ ہے) کاک بندھیا (وہ عورت جسے ایک اولاد ہونے کے بعد دوسری اولاد نہ ہو) اور مرت و تساء (جس کے بچے پیدا ہو کر مر جاتے ہوں) عورتوں کے لیے ایک عمدہ دوا ہے۔

## پر در ورتی

اجزاء و ترکیب تیاری :- کتھا، پھٹکڑی بریان، مائیں، مازو، آم کی گھٹلی، پوست انا جلد ادویہ کے سفوف ہم وزن مقدار میں لے کر ہمراہ پانی کھل کر کے لمبی لمبی تیاں (خرازج) بنالیں

ترکیب استعمال :- رات کو سوتے وقت ایک پی کو گیل کر کے اسی ہی وقت اندام نہانی میں رکھ دیں اور رات بھر رہنے دیں۔ صبح اٹھ کر اندام نہانی کو پانی سے اچھی طرح دھو ڈالیں اگر زیادہ تکلیف ہو تو تین چار یوم روزانہ پی رکھیں ورنہ ایک دو دن کا ناغہ کر کے رکھیں۔

فوائد :- پر در ورتی (سیلان الرحم) نیا ہو یا پرانا سفید ہو یا سرخی مائل لیسار ہو یا پانی جیسا رقیق بہ حالت میں بہ ورتی (بتی) فائدہ کرتی ہے بتی رکھنے کے بعد گھل کر اندر پھیل جاتی ہے اور اپنے اثر مخصوصہ سے مرض کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اکثر اول روز ہی فائدہ معلوم پڑتا ہے کئی مرتبہ صرف اس بتی کے رکھنے سے ہی پر در کی تکلیف قطعاً جاتی رہتی ہے۔ غرضیکہ یہ ایک چمٹکاری تحفہ ہے ایک مرتبہ کا تجربہ ہی آپ کو اس کا فریفتہ بنا دے گا۔

## لگے ہاتھوں کچھ اور بھی

پنجابی میں کہا ہے :-

ما جو مائیں پھٹکڑی ۔ نال ملائی کتھ  
حبثوں لگھدا ہاتھی سی او محثوں لگھدا نہ لگھ

(مازو، مائیں اور پھٹکڑی کے ساتھ کتھ کو شامل کر لیں جہاں سے ہاتھی گزر جاتا تھا وہاں سے اب ایک تنکا بھی نہیں گزر سکتا)  
جملہ ادویہ کو باریک پیس کر مانند سرمہ سفوف تیار کر کے لکھ لیں  
اندام نہانی سے نکلتے۔ لمبوت کو خشک کرتا ہے اور اندام نہانی کو تنگ کرتا ہے بکارت پیدا کرنے کے لیے واقعی یہ ایک نہایت عمدہ دوا ہے۔ دس منٹ قبل از جماع .... میں رکھیں۔

## پر مہرہ آنتک ورتی

یہ ایک نہایت بھروسہ کی دوا ہے۔ ہندوستان کے ایک نامی گرامی ویدجی خاص لٹریچر



مغربات میں سے ہے بہت کھوج کے بعد بالکل صحیح نسخہ مل پایا ہے۔ صرف ناظرین کی خوشنودی حاصل کرنے کی خاطر بلا دریغ پیش کیا جاتا ہے ایسے صدی مغربات شاذ و نادر ہی ہاتھ لگتے ہیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- رُب برگدوس تولہ، مغز تخم املی دو تولہ سفوف پھلی ببول خام (جس میں ابھی بیج نہ پڑے ہوں) سوا تولہ کشتہ قلعی درجہ خاص، کشتہ مرجان ہر دو ایک ایک تولہ تمام ادویہ کو بچکا ملا کر سمراہ آب ایک دن کھل کر کے دو دور قی کی گولیاں تیار کر لیں۔

نوٹ :- برگد یعنی بڑھ کے وہ پتے جو درخت کے ساتھ ہی پک کر زرد پڑ گئے ہوں توڑ لیں غرضیکہ مدعا یہ ہے کہ پتے زرد بھی ہوں اور تازہ بھی ہوں ایسے پتوں کو لے کر پہلے پانی سے دو تین مرتبہ خوب مل کر دھو ڈالیں۔ پھر ان کو کسی صاف برتن میں آٹھ گنا پانی میں تین دن تک بھگو رکھیں۔ بعد ازاں نرم نرم آپخ پر پکائیں۔ جب نصف پانی باقی رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار لیں۔ اور قدر سے ٹھنڈا ہونے پر دو اکو خوب زوردار ہاتھوں سے مسلیں تاکہ پتوں سے تمام رس نکل آئے۔ پھر اس پانی کو کپڑے میں سے چھان لیں۔ اب اس چھنے ہوئے پانی کو پھر نرم نرم آپخ پر اس قدر پکائیں کہ اس کا قوام ربڑی کے مانند ہو جائے بعد اُسے آگ سے نیچے اتار کر دھوپ میں رکھ کر بالکل خشک کر لیں یہ اصلی رُب برگد ہے یہ مذکورہ صدر نسخہ کا جزو اعظم ہے۔

نوٹ نمبر ۲ :- تخم املی کو پانی میں بھگو رکھیں جب ان کے اوپر کا چھلکا ملائم ہو جائے تو اسے اتار ڈالیں پھر گیلے مغز کو ہی کوٹ کر دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں بعد ازاں خوب زوردار ہاتھوں سے کوٹ کر پارچہ بزر سفوف تیار کر لیں کہ لوگ ان کو بھون کر چھلکا اتارتے ہیں اگرچہ اس طرح چھلکا بہت جلد اور آسانی سے اتر جاتا ہے لیکن یہ طریقہ ٹھیک نہیں ہے۔ اس سے ان کی طاقت کافی کمزور ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی صبح و شام سمراہ دودھ دیں قواعد :- یہ گولیاں جریان کے واسطے لاثانی ہیں کثرت احتلام کو بھی مفید ہیں عسر و انزال کو

بہت جلد دور کرتی ہے اور قدرتی امساک پیدا کرتی ہیں۔

## تختہ امرت

اجزاء و ترکیب تیاری :- کسی صاف برتن میں نصف پاؤ برادہ دار بلدی کو دوسیر صاف پانی میں جوشائیں جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر کسی نہایت صاف ستھرے کپڑے سے چھان لیں اب اس میں گلیسرین ایک چھٹانک ملا دیں اور بعد ازاں اسے بموجب ترکیب فلٹر (مقطر) کر کے کسی صاف بوتل میں بھر کر رکھ لیں اور پھر اس میں چار ماشہ تختہ (نیلا مٹھو مٹھا) خوب پس کر ملا دیں بس تختہ امرت تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- صبح اور رات کو سوتے وقت اس کی دو دو بوندیں ڈرا پر سے آنکھوں میں ڈالنی چاہئیں۔

قواعد :- لکڑوں کو دور کرنے کی یہ بالخصوص دوا ہے۔ نئے لکڑوں کا تو کہنا ہی کیا پرانے اور مشکل العلاج لکڑوں سے بھی اس کی بدولت شفا حاصل ہو جاتی ہے کاشتک کے استعمال کی بہ نسبت اس کا استعمال بدرجہا بہتر ہے۔ کیونکہ کاشتک کا استعمال اکثر کئی بدنتائج کا موجب ثابت ہوتا ہے۔ لیکن اس کے استعمال سے ایسا کوئی خطرہ قطعاً نہیں ہے۔ علاوہ بریں آنکھوں سے پانی بہنا کھجلی ہونا اور سرخی وغیرہ کو دور کرنے کے لیے بھی نہایت مفید و مجرب ہے۔

## تروکرم تیل

اجزاء نسخہ :- روغن بہروزہ، روغن کباب چینی، روغن صندل ہر سہ ایک ایک تولہ، کافور تین ماشہ

ترکیب تیاری :- تینوں تیلوں کو ایک شیشی میں باہم ملا کر کافور ڈال دیں اور شیشی کو مضبوط ڈال لگا کر دھوپ میں رکھ دیں جب کافور گھل کر تیل میں مل جائے تو اسے سنبھال کر رکھ لیں۔



مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- صبح و شام یہ تیل دس سے بیس بوند تک خالی کیپ شول میں ڈال کر یا بتاشہ میں ڈال کر دیں اور اوپر سے دودھ میں پانی ملا کر بنائی ہوئی لسی پلائیں شربت بزوری بھی پلا سکتے ہیں۔

فوائد :- سوزاک کی یہ خاص الخاص مفید و مجرب دوا ہے اس سے پیشاب خوب کھل کر آتا ہے کہ جن سے پیشاب کی جلن و درد فوراً کافور ہو جاتا ہے پیپ آنی بند ہو جاتی ہے اور مریض بہت جلد اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کر لیتا ہے۔

## توک روگ آنتک وئی

ان مفید و مجرب گولیوں کا نسخہ سورگ و اسی سوامی ہری شرنا نند جی وید مالک پنجاب آہور ویدک فارمیسی امرتسر کو ناہین سرور سٹیٹ کے ایک مٹھا کر صاحب نے تب بتلایا تھا جب آپ خود داد میں مبتلا تھے اور ان گولیوں کے لگانے سے ہی اس مرض سے چھٹکارا حاصل کیا تھا۔ مٹھا کر صاحب کو بھی یہ نسخہ ایک سادھو مہاتما نے بتلایا تھا جن مہاتما نے یہ دوا مٹھا کر صاحب کو بتلائی تھی انھوں نے اس کا نام وائی وئی رکھ کر چھوڑا تھا کیونکہ یہ گولیاں دمن (قے) لے آتی ہیں سوامی جی کے ہاں اب یہ گولیاں توک روگ آنتک وئی کے نام سے تیار کی جاتی ہیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- نیلا مٹھو مٹھا اور مچھڑی سفید ہر دو کو ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ ڈالیں۔ اور کسی آہنی کڑاہی میں ڈال کر نیچے آگ روشن کریں پہلے دوا گھل جائے گی۔ اور پھر پھولنے لگے گی۔ آہنی چھڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام دوا مچھول کر کھیل بن جائے تو اسے نیچے اتار لیں اور تمام دوا کو کھرچ کر وزن کر لیں۔ جس قدر یہ دوا دستیاب ہو اس سے نصف وزن پوست حترک کا باریک سفوف ملا کر پانی سے کھل کر کے ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال :- گولی کو پانی میں خوب گھس کر داد اور چرم رس پر صبح و شام لگائیں اسرے کی لاگ میں حجامت بنوانے کے بعد پھنسیوں پر لگائیں۔

فوائد :- یہ گولیاں داد کے لیے نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ ہفتہ عشرہ میں ہی داد بالکل ٹھیک ہو جاتا ہے چرم رس یعنی نیایا تنگ جوتا کے کاٹ لینے پر جو نہایت تکلیف دہ زخم پاؤں میں پیدا ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے لگانے سے جاتا رہتا ہے۔ اسرے کی لاگ سے پیدا ہو کر پھیلنے والی وہ پھنسیاں جو حجامت بنانے سے پیدا ہو جاتی ہیں ان پر اس کو لگانے سے کچھ ہی دن میں جڑ سے جاتی رہتی ہیں اسی طرح اور ہر ایسے زخموں پر بھی اس کے لگانے سے جرمز اور ان کے زہر کے زائل ہو جانے سے وہ بھر جایا کرتے ہیں یہ بڑی مفید دوا ہے۔

مٹھا کر صاحب نے سوامی جی کو ان گولیوں کو آتشک کے لیے بھی نہایت مفید بتلایا تھا وہ تو حقیقتاً آتشک کے لیے ہی ان کو کام میں لاتے تھے دوا کے لیے تو ان کا استعمال بطور گے ہاتھوں کرتے تھے چنانچہ آتشک کے مریض کو روزانہ ایک دو گولیاں پانی سے صبح نگلوا دی جاتی ہیں ان سے قے اور دست دونوں ہوتے ہیں شروع میں قے زیادہ ہوتی ہیں اور دست کم ہوتے ہیں لیکن دو تین یوم لگاتار استعمال کرنے کے بعد قے کم آنے لگتی ہیں اور دست زیادہ آنے لگتے ہیں عموماً ایک ہفتہ کے استعمال سے آتشک کا نام بھی نہیں رہتا۔ بطور غذا بغیر نمک کی مبین کی روٹی گھی سے دی جاتی ہے قے و اسہال سے فارغ ہونے کے بعد جب طبیعت سنبھل جاتی ہے تو غذا دی جاتی ہے۔

ان گولیوں کا استعمال دمہ کے لیے بھی مفید پایا گیا ہے چنانچہ ان سے قے ہو جانے سے پھیپھڑوں کی ہوائی نالیاں بے غم وغیرہ سے بالکل پاک ہو جاتی ہیں جس سے پھر کئی کئی سال دمہ نہیں ہونے پاتا۔ اس غرض کے لیے ان کا دو تین دن کا استعمال بہت کافی رہتا ہے۔

## جمیر لون وئی

سورگ و اسی وید شری دوجی ترکم جی آچار یہ بستی کے عجبات خصوصی میں سے ہے۔ اجزاء نسخہ :- جنبیری یا کاغذی لمیوں کا رس ڈیڑھ سیر سیندھا نمک بارہ تولہ زنجبیل



اجواثن، سبجی کھار، نفل دراز، ہینگ بریان، مغز تخم کرخوہ، فلفل سیاہ، جڑ بسکپہرہ  
پلی مسوں، سفید زیرہ، ایتیس تلخ، سمندر نمک ہر ایک کا سفوف نصف نصف چھٹانک  
بہن مقشر رگڑا ہوا نصف چھٹانک۔

ترکیب تیاری :- اول جنبیری یا کاغذی لیموں کے رس کو ایک صاف کپڑے سے چھان  
کر کسی کا پتھر کے برتن میں ڈال لیں پھر اس میں سیندھانک کے سفوف کو ملا کر برتن  
کے منہ پر کوئی صاف و سفید کپڑا باندھ دیں اور اسے چار دن تک روزانہ دن کو دھوپ  
میں رکھیں اور رات کو اندر رکھ لیا کریں پانچویں دن اس رس کو کسی مضبوط مٹی کے برتن  
میں الٹا کر اسے مدھم مدھم آگ پر پکائیں اور کٹری کے کھونچے سے ہلاتے رہیں جب  
رس گاڑھا ہو جائے تو اس میں بقیہ ادویہ کو داخل کر کے آگ سے ہٹے اتار لیں اور  
اس کے ٹھنڈا ہونے پر تین تین رتی گولیاں بنا کر سکھالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دودو گولی کھانا کھانے کے بعد یا بوقت ضرورت  
دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ پانی دیں یا منہ میں رکھ کر چوسائیں۔

فوائد :- یہ گولیاں نہایت مفید فوراً اثر کرنے والی اور خوش ذائقہ ہیں پیٹ میں بھاری  
پن رہتا ہو بھوک نہ لگتی ہو پیٹ میں ہوا بھری رہتی ہو پیٹ میں کبھی کبھی درد ہو جاتا ہو ان  
تمام تکلیفوں کو دور کر کے کمزوری یا صنفہ کو برا نیگینہ کرتی ہیں۔ اور قوت یا صنفہ کو طاقتور  
بناتی ہیں۔ ہر مطب کی زینت کے لیے یہ ایک بیش بہا تحفہ ہے ضرور بنا کر آزمائیں۔

## جوشاندہ زکام

جناب حکیم شریف خان صاحب کا مشہور معیاری نسخہ ہے جو تقریباً ڈیڑھ سو سال  
سے مستعمل ہے نزہ و زکام کے دفعیہ کے لیے ایک بہترین تحفہ ہے۔

اجزاء نسخہ :- گل بنفشہ چار ماشہ، گاؤ زبان تین ماشہ، تخم خطمی چھ ماشہ، تخم خبازی چھ

صحہ تخم کرخوہ کو محو ڈاسیٹک کر مغز نکال لیں

ماشہ۔ اصل السوس (ملیٹھی) تین ماشہ، عناب پانچ دانہ، سپستان نو دانہ، سب کو  
کوٹ لیں یہ صرف ایک نسخہ ہے۔

ترکیب استعمال :- اسے قلعی دار برتن میں ایک پاؤ پانی میں ڈال کر لگی آنچ پر پکائیں  
جب نصف پاؤ پانی باقی رہ جائے تو کسی صاف کپڑے سے مل کر چھان کر چھینی ملا کر  
نیم گرم پلائیں۔ اسے صبح اور رات کو سوتے وقت دیں۔

فوائد :- یہ نزہ و زکام کی تمام کیفیتوں میں مفید ہے۔ اس کے استعمال سے ناک اور حلق  
کی لعاب دار جھلی کی سوجن دور ہو کر حلق اور خراش جاتی رہتی ہے۔ رقیق رطوبات گاڑھی ہو کر  
بلغم کی شکل میں خارج ہونے لگتی ہے۔ اور کھانسی دور ہو جاتی ہے اگر نزہ و زکام  
کی وجہ سے بخار ہو تو وہ بھی دور ہو جاتا ہے غرضیکہ یہ جوشاندہ نزہ، زکام، کھانسی اور  
انفلوئنزا کے لیے نہایت مفید و موثر ہے۔ اور بکثرت مستعمل ہے۔

## دنت دوش ہرنجن

یہ آیور وید نبیدھ مالا (گجراتی) کا نسخہ ہے پر کھنے پر نہایت مفید ثابت ہوا ہے ناظرین  
کے نذر پیش ہے تاکہ آپ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو اصحاب ایک دفعہ اس کی آزمائش کریں  
گے وہ اس کی تعریف میں رطب اللسان ہوں گے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- نیلا مٹھو مٹھا بریان ایک تولہ، کافور ایک تولہ، لونگ دو تولہ  
دار چینی دو تولہ، پھٹکڑی بریاں چار تولہ سمندر جھاگ آٹھ تولہ سونا گیر وچھ تولہ صاف  
چاک مٹی سولہ تولہ۔ جملہ ادویہ کے پارچہ بنیز سفوف بموجب وزن لے کر باہم نجوبی  
ملا دیں۔

فوطے :- اگر اس میں درخت مولسری کی چھال ماحو پھل اور لودھ پٹھانی ہر سہ  
ادویہ کے سفوف دو دو تولہ مزید شامل کر لیے جائیں تو یہ اور زیادہ مفید ثابت ہوتا ہے ہم  
اپنے ہاں اسے اسی ترکیب سے تیار کرتے ہیں۔

ترکیب استعمال :- روزانہ بطور منجن صبح شام انگلی سے دانتوں پر ملیں مسوڑھوں پر بھی



ملیں بوقت ضرورت اس دنت منجن کو مل کر تھوڑی دیر منہ نیچے کر کے لارٹ پکائیں۔ بعد میں نیم گرم پانی سے خوب کلا کریں زیادہ درد ہونے پر دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد:- دانتوں کے اکثر امراض کے دفعیہ کے لیے ایک بہترین منجن ہے یہ دانتوں کی میل اور غلاظت کو دور کر کے ان کو چمکا دیتا ہے۔ منہ کی بدبو کو دور کرتا ہے۔ پھولے ہوئے مسوڑھوں کی سوجن اور درد کو رفع کرتا ہے۔ درد دانت کو تسکین دیتا ہے خون نکلنے اور پیپ آنے کو روکتا ہے۔ ہلے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے پائوڈیا کو بھی مفید ہے غرضیکہ ایک بے نظیر تحفہ ہے ضرور بنا کر آزمائیں۔

## خیساندہ یرقان

اگرچہ یہ عام گھریلو نسخہ ہے لیکن تجربہ میں نہایت اکثر اثر پایا گیا ہے چنانچہ اسی لیے اسے پیش خدمت کرنے کی جرات کی ہے۔ اکثر بیش قیمت نسخہ جات سے بھی بدرجہا مفید ثابت ہوتا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- آلو بخارا ایک تولہ، املی اور کاسنی ہر دو نصف نصف تولہ پانی ایک پاؤ ان کو کسی مٹی کے برتن یعنی سکورہ وغیرہ میں رات کو بھگو دیں صبح خوب مل کر چھان لیں۔

ترکیب استعمال :- صبح سویرے چھنے ہوئے خیساندہ میں دو تولہ مصری ملا کر پلا دیں۔  
فوائد :- مرض یرقان کی متعدد مرتبہ کی آزمودہ دوا ہے اکثر ایک ہفتہ میں ہی مرض نیست نابود ہو جاتا ہے۔

## دوائے ورم پستان یا تھنیلہ

ظاہر بالکل معمولی نسخہ ہے مگر فائدے میں بے نظیر و اکسیر الاثر ہے حقیقتاً یہ ایک عجوبہ ہے بیسیوں مرتبہ آزمائش کی جا چکی ہے۔ اس کے استعمال کے بعد جیر پھاڑ کی

قطعا نوبت نہیں آتی اگرچہ عام اور مشہور نسخہ ہے لیکن آڑے وقت نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے اور کئی زحماتوں سے بچا لیتا ہے اسی لیے پیش خدمت کر دیا ہے معمولی چیز سمجھ کر ٹھکرا نہ دیں اس پایہ کا ابھی تک اور کوئی نسخہ ہمارے ماتھے تو نہیں لگا۔

ورم پستان یا تھنیلہ :- یہ ایک نہایت موذی مرض ہے صد ہا عورتیں اس مرض میں گرفتار ہو کر قسم قسم کی تکلیفیں برداشت کرتی ہیں اور ابتداءً مرض سے لے کر انتہائے مرض تک بمشکل نجات پاتی ہیں بہت ہی خوش قسمت ہے وہ عورت کہ صاحب اولاد ہو کر تمام عمر میں ایک مرتبہ بھی اس جانکاہ صدمہ کا منہ نہ دیکھا ہو یہ ایک قسم کا ورم ہوتا ہے کہ عورتوں کے اکثر دودھ بھرے پستانوں میں بچہ کے سر کی ضرب سے یا کسی اور شے کے لگنے سے یا بہت دودھ کے جمع ہونے سے اور اس کے خرچ نہ ہونے سے یا اور کسی طرح مادہ غیر طبعی کے باعث پیدا ہو جاتا ہے اور بہت تکلیف دیتا ہے ہزار ہا ادویات اس کے دفعیہ کے لیے موجود ہیں۔ لیکن جہاں تک تجربہ سے ثابت ہوا ہے اس دوا سے بہتر اور کوئی دوا نہیں اس پر خوبی یہ کہ کم قیمت اور ہر مزاج کے موافق اگر ابتداءً ہی اسی کا استعمال کیا جائے تو یہ ورم بلا پکائے اور پھاڑے دفع ہو جاتا ہے نسخہ یہ ہے۔

مویز منقہ دو تولہ کے دانے نکال لیے ہوں، کشمش دو تولہ، مغز بادام دو تولہ اور قدرے پانی سے سل پر پیس کر نیم گرم صناد کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک دو روز میں آرام ہو جائے گا۔ اور اگر مریض نے اس وقت خبر دی ہے کہ ورم پختہ ہو کر پیپ پڑ گئی ہے اور پھٹا نہیں ہے۔ تو چار پانچ برگ گل عباسی گرم کر کے روغن کنجد میں چپڑ کر بانڈھیں انشاء اللہ بہت جلد متفجر ہو جائے گا۔ اس کے بعد یہ مرہم استعمال کریں۔ برگ نیب کسی برتن میں بند کر کے سوختہ کر لیں۔ اس قدر کہ سفید نہ ہوں بلکہ سیاہ رہیں ڈھائی تولہ یہ راکھ پانچ تولہ روغن سرسوں آگ پر گرم کر کے ملائیں اور آگ پر سے اتار کر نصف گھنٹہ نیم کے ڈنڈے سے خوب مل کریں بس مرہم تیار ہے یہ مرہم زخم پر چپڑ کر اور راکھ برگ نیب ذرا ذرا چپڑ کر دیں اور دو تین دن بعد زخم کو جو شانڈہ برگ نیب قدرے صابون ملا کر دھویا کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد زخم صاف ہو کر مند مل ہو جائے گا صدمہ مریضوں پر اس



مرہم کا استعمال ہو چکا ہے۔

## رتوسراوک وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- ایلوہ مصفیٰ، مرکی، سہاگہ بریان، الٹ کبل مسفوف ہر ایک چار تولہ، کونین سلفاس دو تولہ، ہیرا کیس، سونٹھ مسفوف ہر دو ایک ایک تولہ سب ادویہ کو آب گھیکوار کے ہمراہ خوب کھل کر کے یجان کر لیں۔ اور پھر دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور شام کو ہمراہ نیم گرم پانی یا چائے دیں حیض شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل ہی ان گولیوں کو استعمال کرنا شروع کر دینا چاہیے۔ اور حیض کے تین دنوں میں بھی ان کا استعمال جاری رکھنا چاہیے اس طرح بموجب ضرورت دو تین ماہ تک یہ گولیاں استعمال کرانی چاہئیں۔

فوائد :- جن خواتین کو حیض کم مقدار میں اور درد سے آتا ہو ایام ماہواری سے پیشتر درد کم اور اعضا شکنی وغیرہ کی تکلیف ہوتی ہے ایام کے زمانہ میں شدید سرب و بے چینی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کے لیے یہ گولیاں نہایت مفید و مجرب ہیں ان کے استعمال سے ہر ماہ حیض صاف اور کھل کر ضروری مقدار میں آنے لگتا ہے۔ اور ایام حیض میں کوئی بھی تکلیف برداشت نہیں کرنی پڑتی دیگر یہ درد کم اور قبض کو دور کرتی ہیں اور قابل اولاد بناتی ہیں۔

## رتودوش ہروٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- تخم سویا، تخم گاجر، بانس کی جڑ تینوں ایک ایک سیر، الٹ کبل دو سیر کو

۱۴۳

جو کوب کر کے آٹھ گنا پانی میں پکائیں۔ جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں اب بقیہ رہے ہوئے فضلہ میں پھر آٹھ گنا پانی ڈال کر جو شائیں جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے بھی اچھی طرح مل کر چھان لیں اب دونوں مرتبہ چھنے ہوئے گاڑھے کو یکجا کر کے زم زم آگ پر پکا کر گھن بنالیں یعنی اس قدر غلیظ القوام کریں کہ خوب بنانے کے قابل ہو جائے پھر اسے سرد کر کے سنبھال لیں۔

مذکورہ صدر طریق کے بموجب بنایا ہوا گھن تین حصہ مرکی دو حصہ سہاگہ بریان ہیرا کیس مصبر اصلی ہر ایک ایک حصہ گھن میں بقیہ ادویہ کے سفوف کو ملا کر خوب کھل کر کے تین تین رتی کی گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- حیض شروع ہونے سے ایک ہفتہ قبل ایک دو گولی صبح و شام ہمراہ آب نیم گرم دینی شروع کریں اور ماہواری ہونے تک ان کا استعمال جاری رکھیں۔ بعد کو ان کا استعمال بند کر دیں۔ جب تک حیض کھل کر آنا شروع نہ ہو جائے ان کو ہر ماہ استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

فوائد :- حیض کی کمی یا اس کا درد اور تکلیف سے آنا کو بہت نفع کرتی ہیں دیگر خرابی حیض کی وجہ سے ایام ماہواری سے قبل کمزور پیڑ میں درد ہونا اعضا شکنی کا ہونا، سر درد کا ہمیشہ رہنا یا مٹھکی مٹھیلیوں اور پاؤں کے تلووں اور آنکھوں میں جلن ہونا وغیرہ تمام خرابیوں کو دور کر کے ایام ماہواری کو با فراغت لاتی ہیں بہت لاشانی اور زود اثر دوا ہے۔

## رس آدی رس

اجزاء نسخہ :- پارہ مصفیٰ گندھک آٹھ سار مصفیٰ، کا فور ہر ایک ایک تولہ، صندل سفید بالچھر ناگر موٹھا ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ سفوف خس دو تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول پارہ و گندھک کی عمدہ کجلی تیار کریں پھر کا فور کو ڈال کر رگڑ دیں بعد ازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر اصلی عرق گلاب یا آب چندن سے دو دن کھل کر کے دو دورتی ک

۱۴۴

۱۴۴



گولیاں بنا کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں ہم تو استعمال کی سہولت کو مد نظر رکھ کر اس کی گولیاں نہ بنا کر اسے سایہ میں خشک کر کے پھر اس کا سفوف بنا کر رکھ لیتے ہیں۔  
نوٹ :- اگر اس نسخہ میں الہچی خرد اور ناجیل دریاٹی کا سفوف ایک ایک تولہ اور داخل کر دیا جائے تو تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ زیادہ موثر ثابت ہوتا ہے۔

مقدار و خوراک :- ایک تا تین گولی (دو سے چھ رتی) ترکیب استعمال :- اسے بخار وغیرہ کے لیے پانی عرق، گلاب، آب چندن، شربت صندل اور شہد وغیرہ کے ہمراہ دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ ہیضہ کے لیے سبز پودنیہ کے رس یا عرق پودنیہ کے ہمراہ دیں۔

افعال و منافع :- یوگ رتنا کر میں لکھا ہے کہ یہ گولی منہ میں رکھنے سے تمام اقسام کی داہ (جلن) اور پیاس کو مٹاتی ہے۔

منفعت خاص :- یہ قے، متلی، ابکائی، ہچکی، زیادتی پیاس اور جلن کے دفعیہ کے لیے نہایت مفید و مجرب ہے۔ جب بخار کا درجہ حرارت زیادہ ہو مریض پیاس جلن اور بے چینی سے تڑپ رہا ہو تو اس کے دینے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے گرمی کی زیادتی کو کم کرتی ہے پیاس کو تسکین دیتی ہے۔ اور بخار کے درجہ حرارت کو کم کر کے مریض کو آرام پہنچاتی ہے۔ ہیضہ میں بھی اس کا استعمال کارگر رہتا ہے۔ اگر فی رتی خوراک دورتی زہر مہرہ پشٹی شامل کر لی جائے تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوتا ہے نہایت شریح تاثیر چیز ہے۔

## رس پیپیری

اجزاء نسخہ :- پارہ مصغہ، گندھک املہ سار مصغہ ہر ایک ایک تولہ، زنجبیل، فلفل گرد، عن دراز وکلاں، اتیس تلخ، کارطاسینگی، ناگر موٹھا، موچرس، جائفل، جادتری، سہاگہ بریان فلفل دراز بزدہر ایک کا سفوف ایک تولہ، اصلی کستوری، ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و عمدہ کھل میں پارہ و گندھک کی عمدہ کھلی بنائیں بعد ازاں اس میں بقیہ جلد ادویہ کو ملا کر ہمراہ آب ایک دن کھل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں

رکھ کر خشک کر لیں یا سفوف کی شکل میں ہی تیار کر کے رکھ لیں۔  
مقدار و خوراک و ترکیب استعمال :- چھ ماہ تک کے بچوں کو چوتھائی رتی، چھ ماہ سے ایک سال تک کے بچوں کو نصف رتی اس سے زیادہ عمر والوں کو ایک تا دو رتی دن میں تین چار مرتبہ چار چار گھنٹہ کے وقفہ کے بعد ماں کے دودھ یا شہد میں ملا کر چٹائیں سردی زکام کھانسی میں آب بلورک اور شہد سے دیں بخار کے لیے تلسی کے رس اور شہد میں ملا کر دیں پتلے دستوں میں جائفل کو پانی میں چندن کی طرح گھس کر اس کے ساتھ دیں۔  
فوائد :- صوبہ بہار میں گھر گھر میں بچوں کے لیے یہ دوا استعمال کی جاتی ہے وہاں کا ہر معمولی ان پڑھا با شندہ بھی اس دوا سے بخوبی واقف ہے بچہ کو کسی قسم کی بھی کوئی تکلیف ہو بلا کسی جھجک کے یہ دوا دے دی جاتی ہے اور فائدہ بھی ضرور ہی ہوتا ہے غرضیکہ یہ دوا بچوں کے لیے مانتا مروت ہے۔ مختلف بدرقہ جات کے ہمراہ اسے دینے سے بچوں کے اکثر امراض دور ہو جاتے ہیں۔ خصوصاً سردی زکام کھانسی بخار، کمزوری، پتلے دست ہونا، الٹی ہونا، بد ہضمی اور دانت نکلنے کے دنوں میں ہونے والے تمام عوارض کے دفعیہ کے لیے یہ دوا بہت کارگر رہتی ہے۔ اس سے بچوں کی کھائی ہوئی خوراک اچھی طرح ہضم ہو جاتی ہے جس سے بچے تندرست اور مضبوط اور توانا ہو جاتے ہیں عام حالت میں اس کا استعمال جاری رکھنے سے بچے جلدی جلدی بیمار نہیں ہونے پاتے۔ ماں کے دودھ کی طرح یہ دوا بچوں کی حفاظت کرنے والی چیز ہے قدرے قدر شناس اس کی قدر کر کے خوب فیض اٹھاتے ہیں۔

۱۔ نوٹ :- آج کل اصلی کستوری بہت گراں ہو گئی ہے اس لیے عموماً کستوری کی بجائے گوروچن (گو بوجن) داخل کی جاتی ہے۔

۲۔ عزبا کے لیے یہ دوا کستوری اور گو بوجن ملائے بغیر بھی تیار کر کے استعمال میں کی جا سکتی ہے۔ بہت عمدہ کام کرتی ہے یہ رس پیپری سادہ ہارن (عام) کہلاتی ہے۔



## رکت آرگل رس

سورگ واسی وٹید شری یا دوجی ترکم جی اچار یہ مہی کے خاص نسخوں میں سے ہے اور ہمارے محترم دوست شری وٹید ایس واسو دیو جی نے اپنی مشہور کتاب ”جٹل روگوں کی پھل چکتا“ میں اس کے طشت ازبام کرنے کا فخر حاصل کیا ہے اکثر مرتبہ تجربہ کی کسوٹی پر پرکھنے کے بعد واقعی اکسیر الاثر ثابت ہوا ہے۔ ناظرین کرام اسے اپنے مطب میں ضرور بنا کر رکھیں۔

اجزاء نسخہ: رکتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ، پھٹکڑی بریان مسفوف ہر ایک چھ ماشہ، دم الاخوین، صندل سرخ، سونا گیر، لاکھ پیل ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، رسوت مصفی رس سیندور ہر ایک یک تولہ۔

ترکیب تیاری: اول کسی صاف و عمدہ کھل میں رس سیندور کو خوب ہار یک پیس لیں اور پھر اسے آب برگ بول کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ اس کی چمک قطعاً جاتی رہے بعد ازاں اس میں رسوت مصفی کو کوٹ کر ڈال دیں اور اتنا کھل کریں کہ بالکل مانند لٹی ہو جائے بعد ازاں اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر کامل ایک روز آب برگ بول سے کھل کر کے دو دور تکی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی دن میں تین چار مرتبہ آب دوب آب برگ بالنسہ یا آب انجبار کے ہمراہ دیں۔

فوائد: خون خواہے کسی بھی حصہ جسم سے آرہا ہو اس کے روکنے کے لیے نہایت ہی اکسیر الاثر ہے اکثر چند ہی خوراکیں اپنا جادو بھرا اثر دکھا دیتی ہیں چنانچہ کثرت حیض ہو یا استحاضہ بوا سیر کا خون ہو یا نکسیر آتی ہو خون کی قے ہوتی ہو یا تھوک میں خون آتا ہو پیشاب میں خون نکلتا ہو یا پاخانہ کے راستے خون آتا ہو ہر حالت میں میوٹا بہت مفید رہتا ہے۔



## رکت شودھک وٹی

اجزاء نسخہ: گندھک آملہ سار مصفی، رس کپور ہر دو ایک ایک تولہ، مغز تخم جبالگوٹہ مصفی نصف تولہ، سونف بھدی، کالی مرچ ہر سہ کا سفوف چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری: اول کسی صاف و عمدہ کھل میں گندھک آملہ سار مصفی اور رس کپور کو ایک گھنٹہ خوب رگڑ کر کھلی بنالیں پھر مغز تخم جبالگوٹہ کو ملا کر آب برگ پان کے ہمراہ اس قدر رگڑیں کہ وہ بالکل مانند لٹی ہو جائے بعد ازاں بقیہ ادویہ ملا کر آب برگ پان کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھل کر کے دو دور تکی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: صبح دو گولیاں نیم گرم پانی کے ہمراہ نگوادین اور ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دو یا تین بار نصف نصف پاؤ نیم گرم پانی پلائیں یا ایک ایک گولی صبح و شام ہمراہ نیم گرم پانی دیں بچوں کو ایک گولی پیس کر نصف نصف صبح و شام نیم گرم پانی کے ہمراہ دیں کئی مریضوں کو دو چند خوراک بھی دی جاتی ہے کوئی حرج نہیں ہوتا۔

فوائد: اس سے روز تین چار جلاب ہوتے ہیں کہ جس سے تمام سوداوی اور زہریلا مادہ خارج ہو جاتا ہے۔ اور جسم کی بالکل شدھی ہو جاتی ہے۔ یہ امراض فساد خون کی ایک اعلیٰ درجہ کی مجرب دوا ہے۔ جن مریضوں کا جسم مھوڑے پھنسیوں سے بھرا رہتا ہو آئے دن نئے نئے مھوڑے پھنسیوں کے نکلنے نے ناک میں دم کر رکھا ہو ان کے لیے اس کا استعمال بہت کارگر ثابت ہوتا ہے۔ ترخارش اور آتشک کے لیے بھی نافع ہے پرانے سے پرانے فساد خون کی بے مثل دوا ہے انگریزی سپریلا وغیرہ سے بدرجہا بہتر ہے اس کا فوری اثر ہوتا ہے۔

غذا: نمک لال مرچ، تیل کی چنیوں اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھیں نمک کھانا ہو تو کم کھائیں مونگ کی دال کی کھچڑی کا استعمال بہتر رہتا ہے مونگ کی دال اور مچھلی کا بھی کھایا جاسکتا ہے۔ نوٹ منبر: اگر دو گولیاں یکمشت صبح استعمال کی جائیں تو دوستوں سے فارغ ہونے کے بعد مہو جن کرنا چاہیے ویسے کوئی پابندی نہیں ہے۔



نمبر ۲: اس دوا سے منہ نہیں آتا بلکہ استعمال کریں۔

## روغن خارش

اجزاء و ترکیب تیار: گندھک ملہ سار، ہڑتال ورقہ ہر دو ایک ایک تولہ، روغن مرشرف ایک پاؤ۔  
ترکیب تیار: ہر دو ادویہ کو پیس کر مہجہ تیل کڑا ہی میں ڈال کر چولہے پر سوار کریں اور  
تیل کو پکنے دیں پندرہ بیس منٹ بعد جب تیل خوب دھواں دینے لگے تو کڑا ہی کو پیچھے  
اتار کر رکھ لیں اور ٹھنڈا ہونے پر اس کو چھان کر شیشی میں ڈال کر سنبھال لیں۔  
ترکیب استعمال: جہاں خارش ہو وہاں خوب کھجوا کر تیل کو مل دیں بعد ازاں جب  
جب خارش ہو اس تیل کو ملے رہیں۔ اسی طرح صبح سے شام تک اس تیل کو ملیں پھر  
شام کو صابن لگا کر نہالیں۔

فوائد: خارش کے لیے واقعی یہ ایک کسیری روغن ہے بارہا اس کی آزمائش کی جا چکی  
ہے اکثر تین چار دن کے استعمال سے ہی اس مرض سے چھٹکارا حاصل ہو جاتا ہے  
علاوہ بریں داد اور جھیل کے لیے بھی مفید ہے۔

## سدھم ہرلیپ

اجزاء و ترکیب تیار: پھلکڑی سفید، نیلا مٹھو تھا ہر دو ایک ایک چھٹانک ان کو  
کوٹ کر صاف تو اپر ڈال کر چولہے پر سوار کر کے بریان کر لیں۔ جس قدر بریان شدہ مرکب  
حاصل ہو اس سے نصف وزن گندھک ڈنڈا مسفوف کر لیں یعنی بریان شدہ مرکب سات تولہ  
ہو تو ساڑھے تین تولہ گندھک ڈنڈا کا مسفوف ملا کر ایک جان کر کے رکھ لیں۔

مقدار و ترکیب استعمال: بموجب ضرورت چار چھ ماشہ مسفوف کو دی میں ملا کر لیپ بنالیں  
اور جہاں جہاں داغ ہوں ان پر اس لیپ کو گر کر ملنا چاہیے جب ملتے ملتے خشک  
ہو جائے تو صابن لگا کر نہالینا چاہیے۔

فوائد: بہت (چھپ) کے لیے بے حد مفید ہے اسے آیوروید میں سدھم کہتے ہیں اس میں

عموماً سینہ شکم، گردن اور بازو پر سفید زردی مائل گول گول دھبے یا چتیاں پڑ جاتی ہیں

## سفلیں

اجزاء و ترکیب تیار: رکیہ، کتھ سفید، چھالیہ کہنہ، الاچی سفید، مروار سنگ، توتیا  
سبز، ہر ایک کا کپڑ چھان سفوف ایک ایک تولہ، رس کپور ایک تولہ، سب کو ایک پاؤ  
لگائے کے دی میں ملا کر کانسہ کے برتن میں کانسہ کے دستہ سے چار ہر تک کھل  
کریں پھر جب مرکب گولی بننے کے قابل ہو جائے تو چنے برابر گولیاں بنالیں۔  
مقدار و ترکیب استعمال: ایک ایک گولی صبح و شام بغیر چائے تازہ پانی کے  
سمراہ نگوادیں اور ایک گولی گھس کر زخموں پر لگائیں۔

فوائد: آتشک خواہ نیا ہو یا پرانا، پشپی ہو یا خود خرید کردہ کی یہ ایک بہترین دوا ہے  
بسیوں مریضوں پر آزمائی جا چکی ہے کبھی خطا نہیں کرتی۔ اس سے نہ دست ہوتے  
ہیں نہ قے اور نہ منہ آتا ہے غرضیکہ بالکل بے ضرر دوا ہے گے سڑے زخم بھی اس کی  
بدولت ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ آتشک کے زہر کو خون سے نکال سے بالکل شدہ کردتی  
ہے۔ حقیقی معنوں میں آتشک کے مریضوں کے واسطے یہ ایک نعمت عظمیٰ ہے یہ صرف خوردنی  
طور پر ہی مفید نہیں رہتی بلکہ آتشکی زخموں کے اندر مال کے لیے خارجی طور پر بھی بہت  
کارگر رہتی ہے۔

## سفوف کبد نوشادری

حب کبد نوشادری طب یونانی کا ایک مشہور مرکب ہے اور کثرت مستعمل ہے لیکن  
سفوف کبد نوشادری اس سے بھی بدرجہا بہتر ہے بے شمار مرتبہ آزمائش کی جا چکی ہے۔  
اجزاء و ترکیب تیار: فلفل دراز سونٹھ، پپا مول، چپ، پوست بیخ چترک،  
نوشادر، نمک سیاہ، سہاگہ بریان، جو کھار، سب کا سفوف ایک ایک تولہ،  
برگ سنا مسفوف دو تولہ۔ سب کو ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔



مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- تین تین ماشہ صبح و شام نیم گرم پانی یا عرق  
بادیان کے ہمراہ دیں۔

فوائد :- جگر و معدہ کی اکثر شکایات کے دفعیہ کے لیے بالکل سادہ و غریبانہ لیکن  
بہت ہی مفید و مجرب نسخہ ہے جگر اور معدہ کو قوت بخشتا ہے جگر سخت ہو جائے یا بڑھ  
جائے تو نہایت زود اثر رہتا ہے۔ غذا کو مضہم کرتا ہے ریاح کو خارج کرتا ہے۔ پیٹ کی  
گرانی کو رفع کرتا ہے قبض کو دور کرتا ہے جگر کی خرابی کی وجہ سے اکثر ہونے والے درد سر  
کو مفید رہتا ہے ایک بہترین چیز ہے ضرور تجربہ کریں۔

## سفوف مبارک

کئی جلاب اور ادویات کے استعمال کرنے کا موقع ملا ہے لیکن جس قدر بے ضرر  
و مفید سفوف مبارک ثابت ہوا ہے۔ ویسی کوئی بھی دیگر دوا تجربہ میں قطعاً نہیں آئی ہے  
حقیقی معنوں میں تمام جلاب اور ادویہ کی یہ سر تاج دوا ہے۔ اس کے استعمال کو ترجیح دی  
جانی چاہیے۔ میرے یہاں یہ دوا دودھ والا جلاب کے نام سے مشہور ہے کیونکہ میں اسے  
مہیشہ نیم گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرتا ہوں اس طرح مریض اسے نہایت مزے سے  
استعمال کر لیتے ہیں۔ اس نسخہ کے تجویز کرنے کا فخر جناب حکیم احمد الدین صاحب بالی انجن  
خادم الحکمت شاہدرہ لاہور کو حاصل ہے۔ اس کے متعلق مزید واقفیت صاحب نسخہ کے الفاظ  
میں ہی ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

”جو نسخہ آپ کی نذر کیا جاتا ہے وہ عام مسہلات میں سے نہیں بلکہ ان سے  
اعلیٰ و ارفع ہے دیکھو بعض مسہلات میں ہیک و بدبو ہوتی ہے جو کہ امراء  
اور نازک مزاج عورتوں اور بچوں کے کھلانے کے قابل نہیں ہوتے لیکن  
یہ نقص اس میں نہیں ہے۔ پھر بعض مسہلات میں اگر بدبو

وغیرہ نہ ہو یا رفع کر لی جائے۔ تو وزن خوراک اس قدر زیادہ ہوتا ہے کہ مریض  
اس کو کھانی نہیں سکتا۔ لیکن اس میں یہ دقت نہیں ہے پھر بعض مسہلات

اگرچہ بھڑی مقدار میں ہی مؤثر ہوتے ہیں لیکن ایسی ادویہ غثیان قے اور  
پیش اور التباب وغیرہ سے خالی نہیں ہوتیں مگر یہ نسخہ جو آپ کے روزانہ  
دستور العمل بنانے کے لیے لکھا جاتا ہے۔ ان متذکرہ بالا تمام نقصوں سے  
بالکل مبرا ہے۔ اور نہایت ہی لطیف اور امیرانہ دوا ہے۔ نہ کسی قسم کی اس  
میں بدبو ہے اور نہ ہی اس کا ذائقہ کسی قسم کا خراب ہے کہ نفرت کا باعث  
ہو وزن خوراک نہایت قلیل، کھانے میں آسان مرغوب الطبع ہے۔ اس کے  
کھالینے کے بعد نہ متلی ہوتی ہے اور نہ قے، نہ گھبراہٹ ہوتی ہے اور نہ  
ہی کسی قسم کا درد یا پیش، ہر مزاج ہر موسم اور ہر عمر میں یکساں مفید ہے  
حیات وغیرہ امراض حادہ اور ملتہبہ میں بھی ہر جگہ استعمال ہو سکتی ہے اور  
کسی قسم کے ضرر اور تکلیف کا اندیشہ نہیں غرضیکہ بہمہ صفت موصوف کوئی  
مسہلہ دوائی تمام صفات میں اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ پھر اجابتیں  
خاطر خواہ ہو جاتی ہیں۔ بچوں، بوڑھوں، کمزور مریضوں اور امیروں، نازک  
مزاجوں کے لیے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ ترکیب استعمال نہایت آسان  
خواہ کسی مائع چیز پانی، عرق، شربت، دودھ شوربا وغیرہ سے سفوف کے طور  
پر پھانک لیں یا ان میں گھول کر پی لیں۔

اگر مریض کو اس کا علم نہ دینا چاہیں تو کسی مزیدار چیز میں خواہ بکلیں ہو  
یا شیریں اس کو آگاہ کیے بغیر ملا دیں تو مریض کو بالکل پتہ نہیں ہوتا کہ میں  
نے کوئی دوا کھائی ہے میں نے کئی دفعہ ایسے مریضوں کو جو کہ مسہلات سے  
خوف کھاتے تھے۔ روزانہ شربت کے ساتھ ملا کر پلا دیا اور خاطر خواہ دست  
آگے۔ بعد مریض کو علم دیا گیا کہ ہم نے جلاب دے دیا ہے تو وہ حیران  
ہو گیا یہ نسخہ میرا اپنا ہی مجوزہ فخر ہے۔ اور کئی ہزار مریضوں پر تجربہ  
کر چکا ہوں اس مسہل کا نام سفوف مبارک رکھا ہے۔ اب آپ کو اس کے  
اجزاء اور ترکیب کا علم دیا جاتا ہے۔“



جلابا ۲ حصہ۔ سقمونیا ولایتی حصہ، جوہر سیاب نصف حصہ، بادام روغن  
ثلث حصہ۔

ترکیب :- جلابا بہت عمدہ جو کہ وزن میں بھاری سرخی مائل اور کوٹنے میں  
بہت سخت ہو۔ سوراخ دار کہہ سقیدی مائل وزن میں ہلکا جو کوٹنے سے بہت جلد باریک  
ہو جائے وہ مفید نہیں ہے۔ غرضیکہ عمدہ اور اعلیٰ جلابا وزنی لے کر اس کو ٹاون دستہ میں  
کوٹ کر باریک کریں پھر اس میں سقمونیا ملا کر کھل کریں اس کے بعد جوہر سیاب ملا کر سختی  
کریں پھر اس میں بادام روغن ملا کر اچھی طرح سے کھل کر کے رکھ لیں بس تیار ہے۔  
خوراک اس مسہل کی عام طور پر تین ماشہ ہے حسب ضرورت کم و بیش بھی کر سکتے ہیں  
(طبی رہنما)

## سفید مرہم

اس کا نسخہ وٹید شری تلک چند تارا چند سورت کی تصنیف کردہ کتاب آیوروید  
نہسندھ ملاحضہ اول (گجراتی) میں جل کامل ہر اور سفید مرہم کے نام سے مندرج ہے  
آزمائے پر نہایت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس لیے ناظرین کرام کے لیے بالتفصیل پیش نظر  
کر دیا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- سولہ تولہ روغن کنجد کو کڑا ہی میں لے کر مدھم آچے پر کھیں  
جب اس میں سے دھواں نکلنے لگے تب چار تولہ رال اور تین ماشہ طوطیا سبز کے  
باریک سفوف کو ڈال کر کڑا ہی کو نیچے اتار کر ملائیں۔ تاکہ رال اور طوطیا سبز تیل میں گھل  
جائیں ان کے تیل میں گھل جانے پر فوراً اس مرکب کو ایک تھالی کے اندر کپڑے میں  
سے چھان لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں اس کے ٹھنڈا ہونے پر اسے پانی سے دھونا چاہیے  
چنانچہ اس میں محوڑا محوڑا پانی ملاتے جائیں۔ اور مٹھ سے پھینٹے جائیں پھر محوڑی

۷۷ جوہر سیاب سے مراد کیوبل (CALOMEL) ہے جو انگریزی دوا فروشوں کے ہاں عام ملتا ہے

محوڑی دیر بعد پہلے پانی کو گر کر نیا پانی ڈالتے رہیں دھوتے وقت طوطیا سبز کی وجہ  
سے پانی کا رنگ نیلا ہوتا ہے۔ لیکن جیسے جیسے پانی سے دھوتے ہیں ویسے ویسے  
مرہم اپنے اندر پانی جذب کرتا جاتا ہے اور اس سے سفید رنگ آنے لگتا ہے دس میں  
مرتبہ دھونے سے نیلا پانی نکلتا بند ہو جاتا ہے۔ اور مرہم بھینس کے مکھن کی طرح  
سفید اور ملائم بن جاتا ہے اس میں پانی جذب ہونے کی وجہ سے مرہم کا وزن اندازاً  
تین سے چار گنا تک بڑھ جاتا ہے۔ تیاری کے بعد اسے کسی کپڑے کے مرتبان یا کسی  
کشادہ منہ کی شیشی میں بھر دیں اور اوپر سے محوڑا سا پانی ڈال کر منہ بند کر کے رکھ دیں  
بہتر تو یہ رہتا ہے کہ روزانہ صبح مرہم میں سے پہلا پانی نکال کر اور تازہ پانی بھر دیا جائے  
یعنی روزانہ پانی بدل دیا جائے دو چار چار روز کے بعد بھی بدلا جاسکتا ہے۔ بہر حال اگر اس کا  
پانی محوڑے محوڑے دنوں بعد نہ بدلا جائے تو مرہم سیاہ پڑ جاتا ہے اور مرہم پر بیٹری آجاتی  
ہے اور اگر پانی بالکل ہی نہ ڈالا جائے تو موٹی کرہ کی گرمی سے اس کا جیسے جیسے پانی خشک  
ہوتا جائے گا۔ ویسے ویسے مرہم چھپچھپاتا جائے گا اور یہ بگڑا ہوا مرہم استعمال کے  
کام کا نہ رہے گا۔

نوٹ :- ۱۔ واضح رہے کہ اس کو جتنا پھینٹتے جائیں یہ اتنا ہی پانی کو جذب کر کے  
گاڑھا ہوتا جاتا ہے حتیٰ کہ مادہ (کھویا) کے مانند ٹھوس اور سخت ہو جائے گا ٹھوس اور  
سخت مرہم مقام سوختہ پر چپاں ہی نہیں ہو پاتا۔ اور اگر کسی طرح چپاں کر دیا بھی جائے  
تو کچھ دیر بعد خود بخود الگ ہو جاتا ہے۔ اس لیے اسے اتنا ہی پھینٹیں کہ یہ مکھن کے  
ماتہ ملائم رہے۔

۲۔ یہ مرہم بہت دنوں تک نہیں ٹھہرتا پانی بدلتے رہنے سے کچھ حفاظت ضرور ہوتی  
ہے لیکن پھر بھی کچھ ماہ بعد خرابی آ ہی جاتی ہے۔

۳۔ یہ مرہم رال سے بنایا جاتا ہے اس لیے اسے رال کا مرہم بھی کہتے ہیں۔  
ترکیب استعمال :- بطریق معروف استعمال کریں۔

نوٹ :- جسم کا کوئی بھی حصہ کیوں نہ جل گیا ہو اور خواہ کتنا ہی زیادہ کیوں نہ جل گیا ہو



اس مرہم کا استعمال نہایت نفع بخش اور مؤثر رہتا ہے۔ لگاتے ہی جلن کو تسکین ہو جاتی ہے جلتے ہی اسے لگانے سے پھر پھپھولا ہونے کا بالکل ڈر نہیں رہتا۔ بواسیر کے مسوں پر اسے لگانے سے مسوں کی خارش جلن اور درد مٹ جاتا ہے۔ اور اسے مرجھانے لگتے ہیں بچوں کی مقعد کی سوجن اور پک جانے کے لیے بھی کارگر رہتا ہے عام پھوڑے پھنسیوں کے لیے بھی اس کا استعمال بہت مفید ہے غرضیکہ ایک نہایت اکسیر مرہم ہے۔

## سکھ ورتچنی وٹی

سورگ واسی وٹید بھوشن پنڈت شری گوردھن شرما چھانگانی جی ناگ پور کے مجربات خصوصی میں سے ہے۔ تجربہ میں نہایت مفید ثابت ہونے سے بدینہ ناظرین کر دیا گیا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- جبالگوٹ کے بچوں کے چھکے کو توڑ کر ان کے اندر سے مغز نکال لیں اور پھر ان کو چیر کر ان کے دودھ حصوں کو الگ الگ کر دیں ان کے اس طرح کے چھبیس ٹکڑوں کو رات کو ایک قلعی دار برتن میں ابلتے ہوئے پانی میں ڈال کر رات بھر ڈھک کر رکھ دیں۔ صبح ان کو ہاتھ سے مسل کر خوب پانی سے دھو ڈالیں اس طرح دھونے سے ان کے پتے خود بخود نکل جاتے ہیں اب ان کو کسی صاف و پختہ کھل میں ہمراہ پانی اس قدر کھل کریں کہ یہ مانند لٹی ہو جائیں بعد ازاں سوٹھ کے دو تولہ سفوف کو ملا کر دو تین گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھل کر کے دودھ رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- رات کو سوتے وقت ایک گولی ہمراہ آب تازہ دیں۔

فوائد :- یہ بالکل بے ضرر قبض کشادہ ہے رات کو ایک گولی کھا کر سو جانے سے صبح بلا تکلیف ایک اجابت با فراغت ہو جاتی ہے کسی کسی کو رات کو بھی اٹھنا پڑتا ہے اور کئی ایک سخت پیٹ والوں کو دو تین گولیاں بھی دینی پڑتی ہیں یہ گولیاں نہایت مفید و مجرب ہونے کے علاوہ نہایت سستی بھی رہتی ہیں بالکل سادہ اور آسان نسخہ ہے۔

## دیگر سکھ ورتچنی وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- سقمونیا، ایلوہ مصفٰی، ریوند عصارہ، مصطکی رومی ہر ایک ایک تولہ پو بست ہر زرد، سوٹھ، سونف ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ۔ جملہ ادویہ کو بطریق معروف ہمراہ آب کھل کر کے دودھ رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- رات کو سوتے وقت دو سے تین گولیاں ہمراہ آب تازہ یا نیم گرم دودھ نکل جائیں گولیاں کو توڑنا نہیں چاہیے۔

فوائد :- قبض کشائی کے لیے یہ گولیاں عدیم النظیر ہیں ان کے کھانے سے پیٹ میں قطعاً درد و مودر نہیں ہوتا نہ متلی و بے چینی ہوتی ہے غرضیکہ ان سے بلا کسی تکلیف کے صبح کھل کر پاخانہ ہو جاتا ہے۔ بالکل بے ضرر اور نہایت مفید، ہر مطلب میں تیار رکھنے لائق گولیاں ہیں۔

## سن شمنی وٹی

گجرات کے وٹیدوں کا یہ ایک نادرو نایاب بارہا کا آزمودہ تحفہ ہے ہر کسی معالج کو اس سے ضرور پورا پورا فیض اٹھانا چاہیے چنانچہ گجراتی زبان کی مشہور کتاب ”دئیدک حکیتسا“ سے اس کا نسخہ پیش خدمت کیا جاتا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- گلوگھن (رب گلو) دس تولہ، کشتہ ابرک سیاہ کشتہ فولاد

سے انگوٹھے جتنی موٹی عمدہ دو تین سال کی پختہ اور تازہ گولہ پیلے اس کو پانی سے اچھی طرح دھو ڈالیں پھر اس کے چھوٹے ٹکڑے کر کے خوب کوٹ لیں پھر کسی صاف اور عمدہ برتن میں اسے بھر چار گنا پانی کے ڈال کر پکائیں جب چہارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر خوب مل کر کسی صاف کپڑے سے دو تین بار چھان لیں بعد ازاں اسے کسی صاف قلعی دار برتن میں ڈال کر اس قدر پکائیں کہ مانند حلوہ کا ٹھا ہو جائے پھر اسے دھوپ میں رکھ کر اس قدر سکھائیں کہ یہ گولیاں (باقی حاشیہ آگے)



ہر دو ایک ایک تولہ کشتہ سونا ماکھی نصف تولہ، جملہ ادویہ کو کسی صاف وعده کھل  
میں ہمراہ آب تین چار گھنٹے کھل کر کے دو دور کی گولیاں بنالیں۔  
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو سے چار گولی دن میں دو مرتبہ ہمراہ  
دودھ یا پانی دیں۔

فوائد :- اسے ہر قسم کے بخار میں بلا کسی خوف و خطرے کے دے سکتے ہیں دیرینہ  
بخار اور دق میں بھی اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ جریان، سیلان الرحم، کمٹی یا ضمہ  
کمزوری اور کمی خون میں اس سے فائدہ ہوتا ہے ہر قسم کے بخار کے بعد کی کمزوری کے رفع  
دفع کرنے کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔

## سنگریزہ

اگرچہ آج کل عموماً پتھری، گردہ و مثانہ کا کامل علاج اپریشن ہی مانا جاتا ہے لیکن  
تاہم ایسی ادویات بھی پائی جاتی ہیں کہ جن کی بدولت اس مرض موذی کاشافی علاج آسانی  
کیا جاسکتا ہے۔ چنانچہ سنگریزہ سے اگرچہ بڑی بڑی پتھریاں نہیں نکلتی ہیں لیکن چھوٹی  
چھوٹی پتھریاں تو اس سے یقیناً نکل جاتی ہیں۔ اور اپریشن کرانے کی زحمت قطعاً نہیں اٹھانی  
پڑتی۔ بہترین نسخہ ہے جو استعمال کرتا ہے وہ اس کے فوائد کو دیکھ کر انگشت بدنداں  
رہ جاتا ہے۔ اس سے مثانہ و گردہ کی پتھری ریزہ ریزہ ہو کر آہستہ آہستہ پیشاب کے ہمراہ  
نکل جاتی ہے۔ شدت تکلیف میں بھی اول ہی روز کمی ہو جاتی ہے کیونکہ یہ نسخہ جہاں پتھری  
کو گلا گلا کر نکالتا ہے وہاں درد کی شدت میں بھی کمی کر دیتا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- کشتہ حجر الیہود، سفوف سنگ مرماہی ہر دو ایک ایک تولہ

(بقیہ حاشیہ) بننے کے قابل ہو جائے بس یہی گلوگھن مطلوب ہے۔

ہمیشہ گلوگھن تازہ بنا کر کام میں لانا چاہیے۔ جس قدر گلوگھن عمدہ ہوگا اسی قدر دوا  
زیادہ مفید و موثر ثابت ہوگی۔

جو کھار اصلی، سہاگہ بریان، شورہ قلمی، مچھڑی بریان، نوشادر، کلکتی، زیرہ سفید  
ریوند چینی، تخم سویا، مولی کھار، دانہ الاچی کلاں، کباب چینی، ہر ایک کا سفوف نصف نصف  
تولہ۔ جملہ ادویہ کو باہم ملا کر یک جان کر کے رکھ لیں۔  
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- چار چار ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت بزوری یا  
عرق انناس یا تازہ پانی دیں۔  
فوائد :- سنگ گردہ و مثانہ کی نہایت کامیاب دوا ہے ریگ کو خارج کرنے کے  
لیے بھی نہایت مفید ہے۔

## سوادشٹ پاچک چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- چینی، سیندھانک ہر دو کا سفوف تیرہ تیرہ تولہ، زیرہ  
سفید مہنا ہوا سفوف چار تولہ، ست لیموں فلفل گرد، ہر دو کا سفوف تین تین تولہ،  
فلفل دراز، سونف۔ ہر دو کا سفوف دو دو تولہ۔ ہینگ بریان نصف تولہ سب  
ادویہ کو ملا کر یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک :- بقدر دود و ماشہ دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد :- یہ کھٹا میٹھا چورن بہت ہی سوادشٹ (لذیز) ہے اسے دیکھتے ہی  
منہ میں پانی مہر آتا ہے چھوٹا بڑا جو کوئی بھی اسے ایک بار کھچھ لیتا ہے وہ اس کا دلدادہ ہو  
جاتا ہے عورتوں اور بچوں کا تو یہ خصوصاً من مہاتا چورن ہے اس کے استعمال سے منہ کا  
ذائقہ سنور جاتا ہے۔ مہوک چمک اٹھتی ہے اور کھائی ہوئی غذا بہت جلد ہضم ہوتی ہے  
ہرگز سستی کو اسے اپنے یہاں تیار نہ کھنا چاہیے۔

## سوادشٹ پاچک وٹی

اجزاء نسخہ :- انار دانہ سفوف ایک سیر، کشمش مصری سفوف ہر ایک ایک پاؤ، دھنیا  
زیرہ سفید مہنا ہوا، فلفل گرد ہر ایک کا سفوف ایک چھٹانک، تیز پات سونف سیندھانک



سونچل نمک، سانجھ نمک، سمندر نمک، بڑ نمک، فلفل دراز، عاقر قزح ہر ایک کا سفوف دو تولہ، جاوتری سفوف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول کشمش کو خوب رگڑ کر مانند لٹی بنالیں پھر اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر یکجان کر کے ہیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔

فوائد :- یہ بہت ہی لذیذ اور دلپسند گولیاں ہیں جو ایک مرتبہ ان کو استعمال کر لیتا ہے وہ ان کی لذت و لطف کا ہمیشہ کے لیے گرویدہ ہو جاتا ہے۔ اور انھیں استعمال کر کے چٹخارے بھرتا ہے۔ اور بوقت ضرورت استعمال کے لیے انھیں ہر وقت اپنے پاس محفوظ رکھتا ہے۔ ضیافتوں وغیرہ کے موقع پر بانٹنے کے لیے اور عیال دار کے ہاں کھانا کھانے کے بعد مہمانوں وغیرہ کو پیش کرنے کے لیے یہ ایک نہایت ہی نفیس تحفہ ہے ان کا چوسنا منہ کے ذائقہ کو سنوارتا ہے طبیعت کو لبثا ش کرتا ہے قوت ہاضمہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور کھانا پیا مضمم کرتا ہے بہت پسندیدہ چیز ہے۔

## سوم بھاگیہ ونی

صوبہ بہار میں یہ دوا بکثرت مروج ہے وہاں کا ہر باشندہ کیا ان پڑھ اور کیا پڑھا لکھا ہر کوئی اس سے جانکار ہے۔ وہاں کے ویدوں کا یہ ایک مشہور پارہ جگر ہے جو کہ یہ ناظرین ہے۔

اجزاء نسخہ :- پارہ مصفٰی، گندھک آملہ سار مصفٰی، کشتہ فولاد، کشتہ ابرک سیاہ ہینگ بریان ہر ایک ایک تولہ، میٹھا تیل مدبر، لونگ، فلفل دراز، فلفل گرد، زنجبیل کٹھ، ناگر موٹھا، دانہ الاچی کلاں، جائفل، کاٹھل، پوست بلبلہ زرد، پوست بلبلہ املہ منقّی، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، سحی کھار، جو کھار، سیندھا نمک، سونچل نمک، سانجھ نمک، سمندر نمک، بڑ نمک، ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و عمدہ کھل میں پارہ و گندھک کی عمدہ کچی بنا لیں

پھر اس میں میٹھا تیل مدبر کے سفوف کو ڈال کر دو تین گھنٹہ آب زر گنڈی سے کھل کریں۔ پھر بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کرنے کے آب زر گنڈی کے ہمراہ ایک دن کھل کریں بعد ازاں گوما، پھگنڈا، ادک اور برگ پان ہر ایک کے رس کی ایک ایک بھاؤ نادے کر دو دورتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک تا دو گولی صبح و شام ہمراہ دھول کو اٹھ یا دیوارو آدی کو اٹھ دیں۔ پانی یا دودھ کے ہمراہ بھی دے سکتے ہیں۔

فوائد :- یہ دوا امراض زچہ کی نہایت آزمودہ اور مشہور دوا ہے اس سے جملہ امراض زچہ رفع دفع ہو کر زچہ میں دوبارہ قوت عود کرتی ہے۔ زچہ کے بخار حرارت ہاتھ پاؤں کی جلن اور کئی ماضمہ وغیرہ سب امراض دور ہو کر طبیعت بحال ہو جاتی ہے بچہ کے پیدا ہوتے ہی اس کا استعمال جاری کر دیا جائے تو پھر کسی بھی مرض میں زچہ کے لاحق ہونے کا قطعاً کوئی اندیشہ نہیں رہتا۔

## سوم امرت

اجزاء و ترکیب تیاری :- بانسہ (اڑوسہ) دکنٹکاری (کٹائی خرد) ہر دو کا

پنچانگ ایک ایک پاؤ۔ ملیٹھی نصف پاؤ، سوم کلپ ایک چھٹانک سب کو جو کو ب کر کے ساڑھے تین سیر پانی میں رات کو کسی قلعی دار برتن میں بھگو رکھیں صبح مدھم مدھم آگ پر پکائیں جب تین پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے مل کر چھان لیں اور پھر تین پاؤ چینی ملا کر شہد جیسی گاڑھی چاشنی بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک چمچ چائے دن بھر میں تین چار مرتبہ صبح، دوپہر، شام اور رات کو چٹائیں۔

فوائد :- یہ شربت ہر قسم کی کھانسی کے لیے نہایت مفید ہے دمہ میں بھی بہت نافع ہے یہ قابل بھروسہ دوا بلغم کو ڈھیل اور پتلا کرتی ہے کہ جس سے بلغم باسانی خارج ہوتی ہے۔ علاوہ بریں یہ دافع تشنج اور مسکن ہے۔ اس طرح یہ بلغمی نالیوں کی خراش کو



دور کرتی ہے جس سے کھانسی اور دمہ کو اس کی تین چار خوراکیوں کے لیتے ہی فائدہ ہونے لگتا ہے کالی کھانسی میں بھی فائدہ مند ہے۔

## شواس روگ آنتک دلی

اجزاء و ترکیب تیاری :- سنگھیا سفید ایک تولہ، کشتہ بارہ سنگا شیراگ والا گیارہ تولہ، سہاگہ بریان دھنی مرچ ہر دو کا سفوف دودھ تولہ۔ سب کو ملا کر آب برگ پان سے تین دن کھل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک تا دو گولی دن میں دو مرتبہ شہد مصری ملے ہوئے دودھ یا گھی سے دیں۔ جن مریضوں کے ہاضمہ میں فتور ہو اور خصوصاً پرانے مریضوں کو دوا گھی کے ہمراہ دی جاتی ہے۔

فوائد :- دمہ نیا ہو یا پرانا جس میں بلغم بہت خارج ہوتا ہو۔ موٹائی نالیاں بلغم سے بھری رہتی ہوں بھوڑی سی محنت کرنے سے ہی دم رکھنے لگتا ہے تو ایسی حالت میں ان گولیوں سے بہت جلد فائدہ پہنچتا ہے۔

ایوسنوفیل (Eosinophil) کی وجہ سے لاحق ہوئے دمہ کے لیے بھی نہایت مفید ہیں علاوہ بریں جن لوگوں کو صبح سویرے اٹھنے پر بہت بلغم نکلتا ہے ان کے لیے بھی یہ بہت کارگر رہتی ہیں غرضیکہ واقعی ہر مطب میں تیار رہنے کے قابل دوا ہے۔

## غرضوشش دہن سیمابی

اجزاء و ترکیب تیاری :- سہاگہ بریان، سیکھڑی ہر ایک کا سفوف پانچ تولہ، طوطیا سبز بریان مسفوف ایک تولہ سب کو کھل میں ڈال کر بچان کر لیں۔

ترکیب استعمال :- ایک گلاس پانی میں چھ ماشہ دوا کو گھول کر دن میں تین چار بار کلیاں اور غرضے کرائیں۔

فوائد :- جب رس کپور وغیرہ مرکبات سیماب کے استعمال سے منہ آجاتا ہے منہ

بدبو آتی ہے مسوڑھے سوچ جاتے ہیں اور دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں تو اس کا استعمال نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ پہلے ہی دن فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے دو تین دن کے استعمال سے تو بالکل شفا حاصل ہو جاتی ہے۔

## فرنک کٹھار

اجزاء و ترکیب تیاری :- رس کپور، دارچینا، سنگھیا سفید، جوہر سیماب (کیلو مل) شکر اور سیندھانک۔ جملہ ادویہ کو ایک ایک تولہ لے کر کسی عمدہ کھل میں باریک پس لیں اور پھر تین دن لگاتار ہمراہ شراب برانڈی کھل کریں۔ بعد ازاں جب دوا بالکل خشک ہو جائے تو دو پیالوں میں بند کر کے حسب دستور جوہر اڑالیں اور پھر اس کو باریک پس کر کسی شیشی میں ڈال کر رکھیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- صبح کچھ ناشتہ کر کے بقدر نصف رتی دوا مورینہ منقہ ٹمکن، ملائی پیڑایا حلوہ میں رکھ کر اس طرح نگلوائیں کہ یہ دوا مریض کے دانتوں کو نہ لگنے پائے ورنہ منہ آجاتا ہے۔ دوا کو کیپ شول میں بند کر کے نگلوانا سب سے زیادہ بہتر رہتا ہے۔ اسی طرح ایک خوراک شام کو دیں دوا خالی پیٹ نہیں کھانی چاہیے۔

غذا :- صرف بے نمک دوا گھی یا مکھن سے کھانی چاہیے چاہیں تو مقھوڑا سا کوئی میٹھا بھی لے سکتے ہیں دودھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

پرہیز :- تیل، گڑ، گوشت مٹھائی و ترشی وغیرہ۔

فوائد :- مرض فرنک (آتشک یا گرمی) کی ایک نہایت ہی چوٹی کی دوا ہے بیسیوں مرتبہ تجربہ میں آکر اس پر ثابت ہو چکی ہے۔ گلے سٹڑے مریضوں کا بدن اس جادو اثر دوا کی بدولت کند بن جاتا ہے۔ یہ دوا ہر کسی تکلیف کے مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے آتشک نیا ہو یا پرانا ہر حالت میں مفید ہے درجہ اول کو دو سہفتہ میں دور کر دیتی ہے غرضیکہ واقعی آتشک کی یہ ایک کامیاب ترین دوا ہے۔



## کاس وٹی

اجزائے نسخہ :- لونگ مسفوف آٹھ تولہ، پوست بلیہ، پیل خرد، شکر تیغال کارڈاسینگی، ہر ایک کاسفوف چار چار تولہ، پوست ثمرانار ونا سپال مسفوف ایک تولہ۔ دارچینی مسفوف دو تولہ، کھٹا مسفوف دس تولہ، ست ملیٹھی بیس تولہ، منقہ دس تولہ، گل مدار ایک چھٹانک، نوشادر مسفوف دو تولہ، کافور ایک تولہ، سہاگہ بریان مسفوف ایک تولہ۔

ترکیب تیاری :- منقہ اور گل مدار کو کوٹ کر بارہ چھٹانک پانی میں پکائیں جب تین چھٹانک پانی باقی رہ جائے تو اسے پیچے اتار کر خوب مل کر کپڑے سے چھان لیں اب کسی صاف کھل میں اس جو شانہ کی مدد سے ست ملیٹھی کو اس قدر کھل کریں کہ وہ مانند شہد ہو جائے پھر اس میں نوشادر، کافور اور سہاگہ بریان کو ملا کر یکجان کر لیں بعد ازاں اس میں بقیہ ادویہ کو ملا کر تین چار گھنٹے خوب زوردار ہاتھوں سے رگڑ کر تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور انھیں سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی منہ میں رکھ کر چوسیں۔ دن رات میں پانچ سات گولیاں چوسی جاسکتی ہیں۔ یہ اکیلی یا مصری کے ٹکڑے کے ہمراہ چوسیں۔

فوائد :- اس گولی کے استعمال کرنے سے تمام اقسام کی کھانسی دور ہو جاتی ہے جب کھانسی زور کی آتی ہو اور بلغم نہ نکلتا ہو تب اس گولی کو منہ میں رکھ کر چوسنے سے کھانسی کا زور کم ہو جاتا ہے۔ گلے، پھیپھڑوں اور سوائی نالی میں چپکا ہوا خشک بلغم رقیق ہو کر آسانی سے نکل جاتا ہے۔ اور گلا صاف ہو جاتا ہے اگر گلے کی خرابی کی وجہ سے کھانسی اٹھتی ہو تو اس کے چوسنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے یہ گلے کی خرابی کو دور کر کے کھانسی کو جلد دور کرتی ہے بلغمی کھانسی میں بھی فائدہ کرتی ہے واقعی کھانسی کی بہت آزمودہ گولیاں ہیں

گل بیٹھ گیا ہو تو بھی ان کے چوسنے سے عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔

## کالی

اجزاء و ترکیب تیاری :- نک سوخل، سہاگہ، نوشادر، اجوائن خراسانی چاروں ادویہ ایک ایک تولہ، پھل کٹائی خرد خشک چار تولہ، ان سب کو جو کو ب کر کے دو سکوروں میں سمیٹ کر کے پانچ سیراپوں کی آٹھ میں پھونک دیں۔ آگ کے سرد ہونے پر سکوروں میں سے خاکستر کو نکال کر باریک پس کر کسی مضبوط ڈاٹ والی شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک سے دو رتی دوا میں ہم وزن بوزہ ملا کر بچہ کے منہ میں ڈال دیں۔ بچے اس خوش ذائقہ نمکین میٹھی دوا کو خوشی خوشی چاٹ لیتے ہیں دن میں تین چار مرتبہ دیں۔

فوائد :- بچوں کی کالی کھانسی کی یہ یقینی اور مجرب دوا ہے۔ بارہا تجربہ کیا ہے چند دنوں میں پرانی سے پرانی کھانسی دور ہو جاتی ہے۔ علاوہ بریں بلغمی کھانسی و بلغمی دمرہ میں بھی مفید ہے۔

## کالا مرہم

اجزائے نسخہ :- روغن کنجد ایک پاؤ، اصلی سیندر نصف پاؤ، نیلا مقوتھا مسفوف ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- روغن کنجد کو ایک کشادہ آئینی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں جب

صاف دامن رہے کہ اس مرہم کو تیار کرتے وقت بہت اہال آتا ہے۔ جس سے دوا کے کڑاہی سے نکل کر جوٹھے وغیرہ میں گرنے کا بہت خطرہ رہتا ہے اس لیے اہال سے محفوظ رہنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ کڑاہی اس قدر بڑی لی جائے کہ اہال آنے کے باوجود بھی دوا کڑاہی سے باہر نہ نکل سکے۔



تیل خوب گرم ہو کر دھواں چھوڑنے لگے تو اس میں سیندور اور نیلا مقوٹھا کو ڈال کر  
سلاخ آمہنی سے ہلاتے رہیں ہلاتے وقت بہت محتاط رہنا چاہیے ایک تو اس مرکب  
کے پھینٹے اڑتے ہیں ان سے محفوظ رہنے کی ضرورت ہوتی ہے دوسرا مرہم میں  
بہت اہال آتا ہے۔ اسے نہ سنبھالا جائے تو وہ چولہے میں گر جاتا ہے اس کے  
جلنے سے بڑا مہیبکا ہوتا ہے۔ اگر کسی وقت ایسی نوبت آجائے تو کڑا ہی کو فوراً  
چولہے سے نیچے اتار لیں۔ اور جب اہال سرد ہو جائے۔ تو پھر اسے چولہے پر سوار کر  
دیں بہر حال جب پکاتے ہوئے دوا کارنگ سیاہ ہو جائے تب سلاخ آمہنی کے  
ذریعہ اس کی دو چار بوندیں پانی بھرے ہوئے کٹورے یا پیالے میں ڈالیں اور دیکھیں  
کہ گولی بنتی ہے یا نہیں اگر مرہم خام ہوگا تو پانی میں اس کی بوندیں الگ الگ رہیں  
گی اس کی گولی نہ بن سکے گی۔ یہ پٹی کے کام کا نہ ہونے سے اسے اور پکانا چاہیے  
حتیٰ کہ اس کا قوام اس قدر گاڑھا بن جائے کہ یہ گولی بننے کے قابل ہو جائے اگر  
مرہم کی بوندیں پانی میں ڈوب جائیں تو سمجھیں کہ قوام زیادہ تیز ہو گیا ہے۔ ایسا مرہم  
بھی کام کا نہیں رہتا عمدہ مرہم وہ ہوتا ہے کہ اول پانی میں ڈالنے سے ڈوبے نہیں  
دوم گولی بننے کے قابل ہو بس جب مرہم کا ایسا قوام ہو تو اسے نیچے اتار کر اس میں  
کافور اور نیلا مقوٹھا کے سفوف کو ملا کر فوراً ہی کڑا ہی میں سے مرہم کو کسی دوسرے  
کشادہ منہ کے برتن میں الٹ لیں تاکہ کڑا ہی کی گرمی سے مرہم کو اور  
سینک نہ پہنچے پائے۔ اگر آمہنی کڑا ہی میں سے مرہم فوراً نہ الٹ لیا جائے تو مرہم  
بہت سخت ہو جاتا ہے۔ اور اس میں چمک بھی نہیں آتی۔ لیکن فوراً الٹ لینے سے  
قوام ٹھیک قائم رہتا ہے۔ یعنی نہ نرم اور نہ سخت۔ علاوہ بریں چمک دار مرہم تیار  
ہوتا ہے۔

**ترکیب استعمال :-** بموجب ضرورت کسی موٹے کپڑے کا مچھایہ بنالیں اور اس پر مرہم لگا کر  
اور آگ پر معمولی سینک دے کر زخم یا مچھوڑے پر چمکادیں۔  
**فوائد :-** یہ مرہم ہر قسم کے مچھوڑا مچھنسی اور زخم کو بہت جلد ٹھیک کرنے کی ایک

بے نظیر شے ہے یہ ایک ہی مرہم پکانے مچھوڑے اور زخم کو بھرنے کا کام سرانجام  
دیتا ہے چنانچہ یہ کچے مچھوڑے کو پکاتا ہے۔ اور پکے ہوئے مچھوڑے سے گندہ مواد  
نکالتا ہے۔ اور پھر اسے بھر کر شفا بخشتا ہے۔ گلے سڑے اور پرانے زخم بھی اس بہت  
جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں یہ ایک نہایت کارآمد اور زود اثر مرہم ہے۔

## کاملہ ہر رس

سورگ واسی وٹید شری یاد دوجی ترکم جی آچار یہ مہی کا یہ مجوزہ نسخہ ہے جو تجربہ کی  
کسوٹی پر بار بار پرکھا جا چکا ہے۔ اکسیر الاثر ثابت ہونے کی وجہ سے ہی ناظرین کی نذر  
کیا گیا ہے۔

اجزاء نسخہ :- پارہ مصفے گندھک آملہ سار مصفے۔ ہر دو چار چار تولہ، ترپھلا  
مسفوف سولہ تولہ، جو کھار شدھ سبھی کھار یا سوڈا بائی کارب اور جوہر نوشادر ہر  
ایک آٹھ آٹھ تولہ۔

**ترکیب تیاری :-** اول پارہ و گندھک کی عمدہ کھلی تیار کریں۔ پھر بقیہ ادویہ کو ملا  
کر ایک دن کھل کر کے کسی مضبوط ڈاٹ دار شیشی میں ڈال کر رکھ دیں۔ تاکہ  
شیشی میں ہوا داخل نہ ہونے پائے۔

**نوٹ :-** شری وٹیدالیں واسود یو مصنف جٹل روگوں کی سچھل ہکتا کی بیش  
قیمت رائے کے بموجب اگر اس میں جو کھار اور شدھ سبھی کھار یا سوڈا بائی کارب کے بجائے  
پٹھنڈا کھار اور مولی کھار آمیر کی جائے تو واقعی یہ بہت زیادہ سودمند رہتا ہے۔  
**مقدار خوراک و ترکیب استعمال :-** بقدر چار رتی سے ایک ماشہ تک دن میں تین  
چار مرتبہ نکلن نکالی ہوئی دہی کی چھانچھ کے ہمراہ دیں۔

**فوائد :-** یہ کاملہ (پر قان) کی نہایت ہی مفید اور زود اثر دوا ہے بوقت ضرورت  
اسے آزما کر ضرور فائدہ اٹھائیں۔



## کان بہنا کی دوا

جس کان میں سے پیپ آتی ہو سب سے پہلے سینک میں ولاتی روٹی لگا کر اس سے اس کو بالکل صاف کر کے خشک کر دیں۔ پھر اس میں دورتی کے قریب سمندر جھاگ کے باریک سفوف کو ڈال کر اوپر سے تیل گولا (روغن ناریل) کی پانچ سات بوندیں ڈال کر روٹی کا پھوٹا لگا دیں دوسرے دن پھر کان کو صاف کر کے خشک کر دیں اور دوا ڈال دیں۔ اس طرح چند روز روزانہ دوا ڈالنے سے پرانے سے پرانا کان کا بہنا بند ہو جاتا ہے۔ بہت مؤثر نسخہ ہے۔

## کایا کلپ وٹی

سورگ واسی سوامی شری ہری شرنا نند جی ویند سیمپادک (ایڈیٹر) آیور وید و گیان دہلی نے رفاہ عام کی خاطر ناسور و مہگندر کے اس اپنے آزمودہ نسخہ کا نہایت فراخ دلی سے انکشاف کیا ہے۔ اگرچہ ایلو پیتھی میں ناسور و مہگندر کا عمل جراحی کے سوا کوئی دیگر علاج قرار نہیں دیا جاتا۔ تاہم اس آیور ویدک نسخہ کو یہ فخر حاصل ہے کہ اس کی بدولت کئی مریض بالکل تندرست کیے جا چکے ہیں۔ واقعی یہ عجائبات طب میں سے ہے۔

اجزاء نسخہ :- ایک تولہ رس کپور چاہے مدبر ہو یا غیر مدبر کوئی فرق نہیں پڑتا ریٹھا پھل کے اوپر کا پھلکا جو کپڑا دھونے کے کام میں لایا جاتا ہے۔ اس پھلکے کا پارچہ نیز سفوف چار تولہ ان دونوں کے وزن سے نصف وزن یعنی اڑھائی تولہ گڑ۔ ترکیب تیاری :- اول کسی عمدہ پتھر کے کھل میں رس کپور کو خوب باریک پس پس پھر ریٹھا کے سفوف کو شامل کر دیں بعد میں گڑ ملا کر ایک دن بغیر پانی ملائے کٹائی کریں سو بے کا کھل قطعاً استعمال نہ کریں۔ پھر دو دورتی کی گولیاں بنالیں۔ مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- اس دوا کو خالی پیٹ نہیں لینا چاہیے کچھ کھاری

ایک گولی صبح اور ایک گولی شام کو پانی سے نکل جانی چاہیے گولی کبھی بھی دانتوں سے توڑ کر نہیں کھانی چاہیے۔

خوراک و پرہیز :- جب تک بیمار دوا استعمال کرتا رہے اسے نمک نہیں کھانا چاہیے بغیر نمک کے گیہوں یا بسین کی روٹی دودھ سے، چینی سے یا گھی سے کھانی چاہیے بغیر نمک کے چاول بھی کھا سکتے ہیں حلوہ کھا سکتے ہیں دودھ گھی زیادہ استعمال کریں۔ جو بیمار نمک نہیں چھوڑتے ان کو قطعاً فائدہ نہیں ہوتا۔

فوائد :- یہ گولیاں نہایت عمدہ مصفٰی خون ہیں۔ خون میں سے پیپ کو پیدا کرنے والے اسباب کو نابود کرتی ہیں۔ ان کے تین چار کے ہفتہ کے استعمال سے ہی عموماً ناسور و مہگندر سے چھٹکارا مل جاتا ہے۔ علاوہ ازیں جن آدمیوں کے گہرے پھوڑے نکلے ہوں جن کے زخم جلد نہ بھرتے ہوں جسم پر فساد خون کے نشانات بنے رہتے ہیں ان کو بھی ان گولیوں کے استعمال سے پورا پورا فائدہ ہوتا ہے۔

## کرپور آدی وٹی

اجزاء و ترکیب تیاری :- کرپور (کافور)، دو تولہ، جائفل، سپاری، لونگ، تخم الہی خرد، کباب چینی، سہاگہ بریان، پھٹکڑی بریان، مصری، ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، کتھا مسفوف تین تولہ۔

اول کسی صاف و عمدہ کھل میں کافور کو ڈال کر باریک پس پس پھر دیگر جملہ ادویہ کو آمیز کر کے جو شانہ تر پھلا، جو شانہ پوست بھول اور جو شانہ برگ گولر کی الگ الگ ایک ایک بھاؤنا بطریق معروف دے کر بعد ازاں دو دورتی کی گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی دن میں چار چھ مرتبہ منہ میں رکھ کر اکیلے ہی یا مصری کے ٹکڑوں کے ہمراہ چوسیں۔ فوائد :- اس گولی کو منہ میں رکھ کر اس کا رس چوسنے سے منہ گلے اور تالو کے



چھالے اور زخم، منہ کی بدبو، دانتوں سے خون اور پیپ نکلنا اور مسوڑھوں کا پھول جانا وغیرہ امراض دہن اور گلو کا بہت جلد دفعیہ ہوتا ہے۔ علاوہ زبان کا لال ہو جانا اور مچھٹ جانا میں بھی بہت فائدہ مند ہے۔ خشک کھانسی میں بھی مصری کے ٹکڑوں کے ہمراہ چوسنے سے گلا صاف ہو کر جلد فائدہ ہوتا ہے۔

نوٹ :- اگر تکلیف زیادہ ہو تو ان گولیوں کے استعمال کے علاوہ ذیل کے جو شانہ سے کلیاں اور غرغریے کرانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔  
پوسٹ کیکر، بیر کی جڑ کی چھال، برگ چنبیلی، برگ انار اور برگ گولر ہر ایک کو چھوچھماشہ لے کر ایک سیر پانی میں جو شائیں جب نصف سیر پانی باقی رہ جائے تو اس میں مچھٹکڑی بریان اور سہاگہ بریان دس دس رتی حل کر کے اس سے کلیاں کرائیں۔

## کرپورنسیہ

گو بظاہر یہ ایک معمولی سی دوا ہے لیکن فوائد کے لحاظ سے بے نظیر دوا جواب تحفہ ہے۔ اسے معمولی چیز سمجھ کر نظر انداز نہ کر دیں۔ بلکہ بنا کر کرشمہ قدرت کا مظاہرہ کریں کہ اس نے معمولی معمولی چیزوں میں کیسے کیسے حیرت انگیز اوصاف پنہاں کر رکھے ہیں فی الحقیقت بیش قیمت نسخے اس کے سامنے بیچ ہیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- نوشاد ایک تولہ، کافور ایک ماشہ، کسی صاف اور عمدہ کھل میں دونوں کو باریک پس کر شیشی میں بھر کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال :- جب نسوار لینی ہو تو مٹھوڑی سی ایک چٹکی میں لے کر ناک میں رکھ کر خوب زور سے سیدھی اوپر کو کھینچیں کہ دماغ تک پہنچ جائے۔ پھر سر منہ ڈھیلا کر دیں اور آنکھ، ناک، منہ وغیرہ سے پانی نکلنے دیں۔ اس سے پھینکیں کبھی آتی ہیں اور کبھی نہیں آتیں لیکن پانی ضرور نکلتا ہے اگر سرسام یا مرگی والے کو نسوار دینی ہو تو ناک میں نسوار رکھ کر اوپر سے زور سے پھونکیں کہ نسوار دماغ تک پہنچ جائے کسی سوراخ والی چیز مثلاً نلکی سے پھونکنا اچھا ہے۔ کہ اس طرح پھونک باقاعدہ لگتی ہے یہ نسوار

گلے کے اوپر کے تمام امراض کے واسطے مفید ہے مندرجہ ذیل طریقہ سے استعمال کریں  
۱۔ درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) ہو تو جس طرف درد ہو اس طرف نسوار لیں۔

۲۔ سارے سر کا درد ہو تو دونوں طرف نسوار لیں۔

۳۔ نزلہ وزکام کے واسطے دونوں طرف نسوار لیں۔

۴۔ داڑھ درد کے واسطے جس طرف درد ہو اس سے دوسری طرف نسوار لیں۔

۵۔ کان درد کے واسطے اور بہرہ پن کے واسطے اسی طرف نسوار لیں۔

۶۔ منہ سوج جائے تو دونوں طرف نسوار لیں۔

۷۔ سرسام کے واسطے آدھی رتی ایک طرف اور آدھی رتی دوسری طرف پھونکیں۔

۸۔ مرگی جب پڑے آدھی آدھی رتی دونوں طرف پھونکیں۔

۹۔ آنکھ دکھتی ہو تو بھی دونوں طرف پھونکیں۔

درد شقیقہ، سر درد، داڑھ درد، کان وغیرہ کو اگر اس وقت آرام نہ کئے تو اسے دن میں دو تین مرتبہ لے سکتے ہیں۔

فوائد :- یہ نسوار ایک اکسیر چیز ہے۔ درد شقیقہ، درد سر، نزلہ وزکام، درد داڑھ، درد کان، سوج منہ، سرسام، مرگی اور آنکھ دکھنے کے لیے حیرت انگیز اثر دکھاتی ہے۔ درد شقیقہ، درد سر اور درد آل کے ایسے ایسے مریض اس سے شفا یابی حاصل کر چکے ہیں کہ جو مایوس العلاج ہو چکے تھے نہایت مجرب نسخہ ہے۔ مدت سے زیر استعمال ہے۔

امرت دھارا فارمیسی دہرہ، جھون میں یہی دوا دت نسوار کے نام سے بکثرت فروخت کی جاتی ہے۔

## کرشن دھوڑا

اجزاء و ترکیب تیاری :- دو سکوروں میں بند کر کے سوختہ کیے ہوئے گچوں کا سیاہ سفوف ایک چھٹانک، مردار سنگ، کمیلہ، کھٹا، رال، برگ مہندی، ہر ایک کا سفوف



ایک ایک تولہ، نیلا مٹھو مٹھا مسفوف نصف تولہ، سب کو ملا کر یکجان کر لیں۔

**ترکیب استعمال :** سب سے اول بچوں کے پھوڑے پھنسیوں کو برگ نیم کے نیم گرم جوشاندہ یا کاربالک صابن سے دھو کر ان پر چھلکے پیڑی وغیرہ جو بھی الائنش لگی ہوئی ہو اسے اچھی طرح صاف کر کے پھوڑے پھنسیوں کو خشک کر دیں۔ بعد میں ان کو روغن کاربالک سے چپڑ کر ان پر پتلا پتلا دھوڑا چھڑک دیں۔ یہ دھوڑا ان پھوڑے پھنسیوں پر چپک جاتا ہے۔ اور پھر ان پر کبھی وغیرہ نہیں بیٹھنے پاتی۔ اگر ضرورت محسوس کریں تو ایک مرتبہ پھر بھی کسی وقت شام کو روغن کاربالک لگا کر دھوڑا چھڑکا جاسکتا ہے دوسرے دن جن پھوڑے پھنسیوں میں سے مواد نہ آئے انہیں چھڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ان پر اسی طرح روغن کاربالک لگا کر دھوڑا چھڑک دیں لیکن جن میں سے مواد آتا ہوا انہیں پھر اسی طرح دھو کر صاف و خشک کر کے روغن کاربالک لگا کر دھوڑا چھڑک دیں۔ اس طرح اس کے صرف تین چار دن کے استعمال سے ہی مواد آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور پھوڑے پھنسیاں بالکل خشک ہو کر ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

**نوٹ :** اگر کسی وقت روغن کاربالک میسر نہ ہو تو صرف سرسوں کے تیل سے بھی کام لیا جاسکتا ہے

**فوائد :** برسات میں بچوں کو عموماً سریا مٹھوں پر چھو تدار پھنسیاں نکل آتی ہیں یہ چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہوتی ہیں جن سے مواد بہتا رہتا ہے اور پھر یہ مواد جہاں جہاں لگتا ہے وہاں وہاں اور پھنسیاں نکل آتی ہیں۔ اور اس طرح آگے آگے بڑھتی جاتی ہیں۔ کئی کئی ماہ بچے ان پھوڑے پھنسیوں سے تکلیف اٹھاتے رہتے ہیں۔ اسے عوام پاک بھی کہتے ہیں اس کے لیے یہ دھوڑا نہایت سریع الاثر ثابت ہوا ہے۔ اس کے لگاتے ہی کھجلاہٹ مٹ جاتی ہے درد جاتا رہتا ہے۔ پیپ آنی بند ہو جاتی ہے۔ پانی نکلتا رک جاتا ہے۔ غرضیکہ اس کے استعمال کرتے ہی بچوں کو چین پڑ جاتا دو تین مرتبہ کے استعمال سے ہی پھوڑے پھنسیاں خشک ہونے لگتی ہیں۔ اور تین چار روز میں ہی بچے اس نامراد تکلیف سے چھٹکارا حاصل کر لیتے ہیں بچوں کے کان کے پیچھے جو زخم ہو جاتا ہے یعنی دراڑ پڑ جاتی ہے اس کے

دفعیہ کے لیے بھی نہایت زود اثر ہے۔ پھالوں کو دور کرنے کے لیے بھی بے نظیر ہے غرضیکہ یہ ایک عجیب الاثر دھوڑا ہے ایک بار کا تجربہ ہی آپ کو اس کا والد و شیدا بنادے گا۔

## کرن تیل

**اجزاء نسخہ :** آب برگ دھتورہ دس تولہ، آب برگ آگ دس تولہ، سہا بنجہ کی جڑ، تہ کی چھال یا پتوں کا رس دس تولہ، لہسن مقشر ایک چھٹانک، اجاڑن دسی اڑھائی تولہ سوٹھ سوا تولہ، کافور سوا تولہ۔ تل کا تیل قائم شدہ ایک پاؤ۔

**ترکیب تیاری :** اول کسی قلعی کیے ہوئے برتن میں تینوں رسوں کو تیل میں ڈال کر پکا میں پھر کافور کو چھوڑ کر بقیہ تینوں ادویہ کو بھی کچھ کچھ کر تیل میں ڈال دیں۔ جب تیل کا پاک ہو جائے یعنی سب پانی جل جائے تو تیل چھان لیں۔ اور کافور کو ڈال کر کسی محالی وغیرہ سے ڈھک کر رکھ دیں۔ کافور حل ہو جائے گا۔ تیل کے ٹھنڈا ہونے پر کسی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

**ترکیب استعمال :** درد کان میں اس کی نیم گرم دو چار بوندیں کان میں ڈال کر روٹی لگا دیں۔ اگر کان میں پھنسی ہو، سوزش ہو، زخم ہو اور کان بچتا ہو تو بھی اسے نیم گرم کر کے کان میں دن میں دو مرتبہ ڈالیں، کان سے پیپ آتی ہو تو روٹی کی پھریری سے کان کو صاف کریں۔ جب کان بالکل صاف ہو جائے تو اس کی دو چار بوندیں ویسے ہی ڈال دیں۔ اسی طرح صبح و شام کان کو خوب صاف کر کے اسے ڈالیں۔

**فوائد :** یہ تیل اکثر امراض کان کے لیے نہایت مفید ثابت ہوا ہے درد کان کو فوراً دور کرتا ہے۔ کان سے پیپ آنے کو بہت جلد بند کر دیتا ہے کان بہنے کے پرانے سے پرانے مریض اس کی بدولت ٹھیک ہو جاتے ہیں کان میں سوزش ہو پھنسی ہو زخم ہو کان میں شائیں شائیں وغیرہ آوازیں آتی ہوں تو بھی بہت نافع رہتا ہے ہر مطب میں موجود رکھنے کے لائق ایک قابل قدر اکیسری تیل ہے۔



## کشتہ پنج سنگ

اس کو اول ترین پیش کرنے کا شرف جناب حکیم سید خورشید علی خان صاحب مرحوم حیدر آباد کن کو حاصل ہے رموز الاطباء جلد اول میں آپ نے اس کا مختصر تذکرہ کیا ہے چونکہ تجربہ میں نہایت مفید ثابت ہوا ہے اس لیے اسے ذیل میں تفصیلاً بدیہ ناظرین کر دیا ہے تاکہ ناظرین کرام اس سے پوری پوری طرح فیض اٹھا سکیں۔

اجزاء کے نسخہ :- حجر الیہود، سنگ مقناطیس ہر دو ایک ایک چھٹانک، سنگ سرماہی، سنگ راسخ، ہر دو تین تین تولہ، سنگ لاجورد دو تولہ۔

ترکیب تیاری :- پانچوں ادویہ کو کوٹ کر باریک سفوف بنالیں پھر ایک دن کامل گودہ گھیکوار کے ہمراہ کھل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر لیں اور دو سکوروں میں لپیٹ کر کے دس سیر کنڈوں کی آبخ دیں آگ سرد ہونے پر سکوروں سے ٹکیوں کو نکال کر پھر پیس لیں اور بدستور ایک دن گودہ گھیکوار سے کھل کر کے ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور پیشتر ازیں کے بموجب دس سیر ایلوپ کی آبخ میں پھونک دیں اس طرح کل پانچ آبخیں دیں بعد گودہ گھیکوار کی بجائے آب مولی سے کھل کر کے پانچ آبخیں دیں یعنی کل دس ہوتیہ آگ دیں بعد ازاں پیس کر سنبھال کر رکھ لیں۔

نوٹ :- صاحب نسخہ نے تو گودہ گھیکوار کی ہی دس آبخیں دینے کو لکھا ہے لیکن ہم نے اپنے تجربہ کی بنا پر اس میں تھوڑی سی تبدیلی کر لی ہے۔ کہ جس سے یہ زیادہ مؤثر ثابت ہوتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو سے چار رتی تک مولی کھار اور جو کھار چار چار رتی کے ہمراہ ملا کر دن میں دو تین مرتبہ ہمراہ گوکھشرا دی کو اتھ یا آب نیم گرم دیں۔

گوکھشرا دی کو اتھ :- گوکھرو (خا خشک خورد) کھٹھ ہر ایک دو تولہ بیخ ہر چھو کہ ایک تولہ، سیندھا نمک نصف تولہ، سب کو جو کوب کر کے سوا سیر پانی میں مدھم مدھم

آبخ پر جو شائیں۔ جب پانچ چھٹانک پانی باقی رہ جائے تو مل کر چھان لیں اور بقدر ایک ایک چھٹانک فی مرتبہ پلائیں۔

فوائد :- گردہ و مثانہ کی پتھری اور ریت کو خارج کرنے کے لیے قوی الاثر ہے درد گردہ میں بھی مفید و مجرب ہے درد گردہ کی حالت میں دو دو گھنٹہ بعد دینا چاہیے عموماً دو تین خوراکیں استعمال سے درد قطعاً جاتا رہتا ہے۔

واضح رہے کہ اس سے چھوٹی چھوٹی پتھریاں ہی خارج ہوتی ہیں جب پتھری بڑی ہو تو عمل جراحی کے سوائے اور کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

## کف سول

اجزاء و ترکیب تیاری :- نمک سیندھا، برگ مدار سبز، پھل کٹائی خورد خشک اجوائن خراسانی سب کو ایک ایک چھٹانک لے کر کوٹ لیں۔ اور پھر دو مٹی کے سکوروں میں بند کر کے پانچ سیر ایلوپ کی آگ دے دیں سرد ہونے پر دو اونکال کر پیس کر محفوظ رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک سے ڈیڑھ رتی تک دن میں تین چار مرتبہ شہد یا شربت بنفشہ میں ملا کر چٹائیں۔

فوائد :- اکثر ہر قسم کی کھانسی میں تر ہو یا خشک اس کے استعمال سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ صل ودق کی کھانسی کو چھوڑ کر باقی پرانی سے پرانی کھانسی بھی اس سے جاتی رہتی ہے اس کا استعمال دمہ کے دورہ میں بھی کم و بیش عموماً مفید ثابت ہوتا ہے بالکل غریبانہ نسخہ ہے لیکن فوائد میں بے نظیر ہے۔

## کف کر تری رس

اجزاء کے نسخہ :- جاوتری، الاٹھی کلاں، پھل کنڈیاری (کٹائی خورد) کڑوا متب کو (جو حقہ میں ڈال کر پیا جاتا ہے) کی انتر دھوم راگھ (تبا کو کے ڈونٹھلوں کو لے کر کوزہ



گلی میں ڈال کر گل حکمت کر کے پانچ سیراپوں کی آگ دیں سر دھوئے پر خاکستر کو نکال کر کام میں لائیں۔ ہر ایک دو دو تولہ، پرانا بانس، جڑ پزنوار (بسکھرا) ہر دو چار چار تولہ پنچانگ چرچہ دو سیر۔

**ترکیب تیاری:** کسی صاف آہنی کڑا ہی وغیرہ میں ایک سیر چرچہ کو لے کر اس کے اوپر بقیہ کی مذکورہ صدر چھ ادویہ ڈال دیں۔ اور پھر باقی کا ایک سیر چرچہ اوپر رکھ کر آگ لگا دیں۔ حتیٰ کہ تمام ادویہ جل کر بالکل راکھ ہو جائیں۔ کوئی کوئلہ نہ رہنے پائے۔ اس کے لیے کسی بانس کے ڈنڈے سے آگ کو ادھر سے ادھر کرتے رہیں اگر اس قدر احتیاط کے باوجود کوئی دوا اچھی طرح جلنے نہ پائی ہو۔ تو محوڑا سا مزید چرچہ ڈال کر اچھی طرح راکھ بنالیں پھر سب کو خوب باریک پس کر کٹر چھان کر لیں۔ اب اس تیار شدہ دوا کا جس قدر وزن ہو اس وزن کا آٹھواں حصہ سہاگہ بریان اور سولہواں حصہ عمدہ کجلی ملا کر پھر ایک روز کامل زوردار ہاتھوں سے کھل کر کے کسی بوتل میں ڈال کر مضبوط ڈال لگا کر سنبھال رکھیں۔

**وجہ تسمیہ:** جس طرح کرتی (قیچی) کپڑے کو کاٹ ڈالتی ہے۔ ویسے ہی یہ کف (بلغم) کو کاٹ کاٹ کر باہر نکال دیتا ہے۔ اس لیے ہی اس کا نام کف کرتی رکھا قرار دیا گیا ہے۔

**مقدار خوراک و ترکیب استعمال:** ایک پان کے پتے میں یہ دوا بقدر دورتی ڈال کر اسے آہستہ آہستہ چبا کر تمام رس اندر نگل لینا چاہیے۔ دن رات میں تین چار مرتبہ تک اسے بموجب ضرورت کسی وقت بھی استعمال کر سکے ہیں بچوں کو نصف رتی تک شہد میں ملا کر استعمال کرنا چاہیے۔

**فوائد:** یہ نہایت اعلیٰ مخرج بلغم ہے۔ اس کے استعمال سے غلیظ و لیس و بلغم رقیق ہو کر خارج ہو جاتا ہے۔ بلغم کے نکلنے میں تکلیف نہیں ہوتی۔ ذرا کھانسنے سے پکا ہوا بلغم نکل جاتا ہے۔ چنانچہ دمہ میں کھانسنے کا جب مریض بلغم نہ کرنے سے بے چین ہوتا ہے اس وقت اس کے استعمال کرنے سے بلغم کا اخراج ہو کر فوراً آرام آجاتا ہے

دو تین خوراک کے استعمال سے ہی دمہ کا دورہ ختم ہو جاتا ہے۔ تین چار ہفتے روزانہ اسے استعمال کرنے سے دمہ کا دورہ کافی ایام کے لیے ہونا ہی بند ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں کھانسی بلغمی ہو یا خشک دونوں حالتوں میں یہ کارگر ثابت ہوتا ہے غرضیکہ نہایت آزمودہ نسخہ ہے اسے ضرور معمول مطب بنا کر دکھیوں کو آرام پہنچائیں۔

## کنٹھ سدھا

**اجزاء و ترکیب تیاری:** کاٹھل نصف سیر کو جو کوب کر کے کسی قلعی دار برتن میں آٹھ سیر پانی میں جوشائیں جب ایک سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں اسے پھر ایک قلعی دار پتیلی میں مدھم مدھم آگ پر پکائیں۔ جب ایک پاؤ پانی باقی رہ جائے تو اسے نیچے اتار کر ایک پونڈ والی صاف بوتل میں بھر لیں۔ اب اس میں چاراونس گلیسرین داخل کر دیں۔ پھر ست پودینہ دو ماشہ کو ریکٹی فائیڈ سپرٹ دو تولہ میں حل کر کے ڈال دیں۔ اور شیشی کو ہل کر سب گھول یکجان کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

**ترکیب استعمال:** روئی کی پھریری سے اسے گلے کے اندرون میں دو تین مرتبہ لگائیں۔

**فوائد:** اس کے لگانے سے کو اگرنا، درم حلق شدید و مزمن اور ورم لوز تین (گلے پڑنا) کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جب گلے کی خرابی کی وجہ سے کھانسی چھین نہ لینے دیتی ہو تو اس کا استعمال نہایت کارگر ثابت ہوتا ہے۔

## کوڑھ کی سو فیصدی آزمودہ دوا

اس دوا کے محقق ہلدوانی (اتر پردیش) میونسپلٹی کے ریٹائرڈ سیکریٹری راجندر پرشاد شری و استوہیں آپ کا دعویٰ ہے کہ انھوں نے بے جسی کے کوڑھ کی ایک چپتکار دکھانے والی دوا ڈھونڈھ نکالی ہے۔ اور وہ اب تک عموماً سو فیصدی کامیاب ہوئی ہے دس سال سے زائد عرصہ میں آپ نے کتنے ہی کوڑھ کے مریضوں کو اس دوا کی بدولت



مکمل طور پر ٹھیک کر دیا ہے۔

اس دوا سے استعمال سے دس دن کے اندر کوڑھ کے بیمار کے ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا گلنا بند ہو جاتا ہے۔ اور زخم پوری طرح ٹھیک ہو کر تندرست اعضاء کی طرح ان میں حس کا احساس ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا کے استعمال کے چوتھے دن سے ہی کوڑھ سے بے حس یعنی سن ہو گئی انگلیوں میں تکلیف محسوس ہونے کی طاقت لوٹ آتی ہے دروازہ گرمی و سردی کا احساس ہونے لگتا ہے۔ دس دن کے بعد پھر دوا کا جسم پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

نسخہ: آٹھ تولہ چرچٹہ (ٹچکنڈا) کے تازہ پتوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک سادہ سفید شفاف بوتل میں بھر لیے جائیں اور پھر اوپر سے سپرٹ ایٹرس سولہ اونس ڈال کر مضبوط ڈاٹ لگا کر بوتل کسی مضبوط جگہ پر رکھ دی جاتی ہے سات دن بعد دوا روٹی کے ہلکے پھوپھا سے چھان لی جاتی ہے اور اس طرح سے حاصل کیا ہوا ہرے رنگ کا سیال دوا استعمال کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: اس کی فی خوراک تین ڈرام ہے ہر خوراک میں دو چاند پانی ملا لیا جاتا ہے دن بھر میں تین خوراکیں دی جاتی ہیں دو نہار منہ اور ہلکے پیٹ متواتر دس دن تک استعمال کی جاتی ہے۔

شرعی واستوحی نے ابھار دار کوڑھ کی بھی بے حس کے کوڑھ جیسی پراثر دوا کھوج نکالی ہے اور اس کے بھی کامیاب تجربے کر لیے گئے ہیں۔

## ابھار دار کوڑھ کی دوا

نسخہ: پت پاڑھ (شاہترہ) کے سبز پودوں کو اکھاڑ کر ان کی جڑوں کو کاٹ دیا جاتا ہے اور بقیہ تمام کو سایہ میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ پھر ایک سفید صاف بوتل میں نصف اونس پت پاڑھ کوٹ کر ڈال دیا جاتا ہے بعد ازاں اس میں پانچ اونس ریکی فائیڈ سپرٹ اور دس اونس پانی ملا کر مضبوط ڈاٹ لگا کر بوتل بحفاظت رکھ دی

جاتی ہے۔ تیسرے دن دوا روٹی کے ہلکے پھوپھا کے ذریعہ چھان لی جاتی ہے اس طرح پیلے رنگ کا حاصل کیا ہوا سیال بطور دوا کام میں لایا جاتا ہے۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: اس کی فی مقدار خوراک چھ ڈرام ہے۔ دن میں چار خوراکیں دی جاتی ہیں۔ دوا نہار منہ اور ہلکے پیٹ دی جاتی ہے اس دوا کی چوتھی خوراک رات کو آٹھ تولہ بجے کے قریب کھانا کھانے سے پہلے دینی چاہیے دوا استعمال کرتے وقت دوا میں پانی یا اور کوئی چیز ملائی نہیں ہے۔

اس دوا کے چودہ دن متواتر استعمال کرنے کے بعد پھر پہلے والی ہی ہرے رنگ دوا آٹھ تا دس دن استعمال کی جاتی ہے۔

## کھشدار کاری وٹی

(سدرہ بھیشج منی مالا)

اجزاء و ترکیب تیاری: اڑھائی سیریموں کے رس کو کسی صاف گوبے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب آٹھواں حصہ باقی رہ جائے تو اسے پیچھے اتار لیں اور اس میں ذیل کی ادویہ شامل کر دیں۔

سیندھانک مسفوف ایک سیر، گھی اڑھائی تولہ، سفوف چینی ساڑھے بارہ تولہ سوئٹ کالی مرچ، پیسل، زیرہ سفید، زیرہ سیاہ، سہاگہ بریان ہر ایک کا سفوف ساڑھے سات تولہ سفوف عاقرقرع اسوا گیارہ تولہ، سفوف ست لیموں ساڑھے بارہ تولہ اب خوب رگڑ کر یک جان کر دیں اور تین تین رتی کی گولیاں بنا کر خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بموجب ضرورت دو چار گولیاں دن میں دو تین مرتبہ استعمال کریں ان کے استعمال کے لیے کسی بدرقہ کی ضرورت نہیں ہے یہ اس قدر خوش ذائقہ و لذیذ گولیاں ہیں۔ کہ انھیں منہ میں رکھتے ہی منہ میں لعاب بھر آتا ہے بس اسی سے یہ گھل کر پیٹ میں پہنچ جاتی ہیں۔

فوائد: یہ گولیاں نہایت ذائقہ دار اور لذیذ ہیں اس لیے انھیں جو ایک مرتبہ



استعمال کر لیتا ہے۔ وہی ان کا گردیدہ ہو جاتا ہے یہ ارچی (نقرت طعام) بد مضمی، کئی ماضیہ، پیٹ درد، ترش ڈکاریں آنا، نفخ، پیٹ میں گیس بنتا وغیرہ تکالیف کے لیے نہایت مفید و مجرب ہیں۔

## کیشتر آدی وٹی

اجزائے نسخہ :- شدھ سیٹھاتیلیا، جائفل ہر دو کا سفوف ایک ایک تولہ، جباوتری مسفوف چھ ماشہ، شدھ شلاجیت آفتابی چھ ماشہ، افیون، زعفران کشمیری ہر دو تین تین ماشہ۔

ترکیب تیاری :- ایک عمدہ اور نچتہ نہ گھسنے والی کھل میں شدھ سیٹھاتیلیا سفوف کو خالص عرق گلاب کے ہمراہ خوب زوردار ہاتھوں سے نصف گھنٹہ کھل کریں بعد ازاں اس میں زعفران کا کشمیری کو ڈال کر اس قدر کھل کریں کہ ہر دو ادویہ یکجا ہو جائیں اب اس میں شلاجیت و افیون کو ملا کر کھل کریں اور جب یہ تمام ادویہ بالکل ایک جان ہو جائیں تو پھر بقیہ ادویہ کو ملا کر ایک روز خالص عرق گلاب کے ہمراہ کھل کر کے نصف نصف رتی کی گولیاں بنالیں۔ اور سایہ میں خشک کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی صبح دوپہر اور رات کو سوتے وقت نیم گرم پانی سے دیں۔

فوائد :- یہ گولیاں نزلہ و زکام کے دفعیہ کے لیے بہت ہی مفید و مجرب ہیں نزلہ چاہے حلق میں گرتا ہو یا ناک کے راستہ سے نکلتا ہو ہر حالت میں ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ زکام ہوتے ہی ان کے استعمال کرنے سے زکام رک جاتا ہے جتنے ہوئے زکام کو ایک دو یوم میں نچتہ کر کے بند کر دیتی ہے۔ پرانے نزلہ میں بھی بڑا فائدہ کرتی ہے ایک ماہ متواتر استعمال کرنے سے یہ بالکل جاتا رہتا ہے۔

❖ ❖ ❖

## گلابی مرہم

اجزاء و ترکیب و تیاری :- ویزے لین سفید دس تولہ، زنک آکسائیڈ سیندور کا فور ہل چدن ہر ایک تولہ، رس کپور نصف تولہ، سب کو یکجا گھوٹ کر ایک جان کر کے کسی کشادہ منہ والی شیشی میں ڈال کر ٹھکن لگا کر رکھ دیں۔

ترکیب استعمال :- مقام ماؤن پر اسے بموجب ضرورت لگانا چاہیے۔ فوائد :- خارش، چھوت دار کھجلی، جلے ہوئے مقام اور بواسیر کے مسوں پر اسے لگانے سے درد اور جلن جاتی رہتی ہے۔ مریض کو تسکین حاصل ہوتی ہے۔ ایگزیمیا (چھان) کے لیے بھی یہ مرہم خاص کر بہت مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے لگاتے ہی درد جلن اور شدت خارش کو آفاقہ ہو جاتا ہے مرض بڑھنے سے رک جاتا ہے اور کچھ دنوں تک لگاتار استعمال کرتے رہنے سے مرض سے بالکل چھٹکارا مل جاتا ہے۔ داد کے لیے بھی نہایت مفید ہے اس کے لگانے سے جلد بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ آتشکی زخموں پر بھی اس کا لگانا بہت مفید ثابت ہو چکا ہے۔

## گندھک درو (کبریت سیال)

اجزائے نسخہ :- گندھک املہ سار ایک چھٹانک، چونان بجا ایک چھٹانک پانی ایک سیر ترکیب تیاری :- اول گندھک کو کوٹ کر پس لیں پھر کسی مٹی کے مضبوط برتن میں اسے چونا ملا کر خوب پکائیں جب ابلتے ابلتے پانی کا رنگ نارنگی ہو جائے تو برتن کو نیچے اتار کر رکھ دیں۔ اور پانی کو نہقرنے دیں جب پانی نہقر کر بالکل صاف ہو جائے تو اسے چھان کر بوتلوں میں بھر کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- اس سے ترکی ہوئی روئی کی پھریری کو داد اور مھنسیوں وغیرہ پردن میں دو تین مرتبہ لگائیں اور بدن کی خارش کی جگہ پر اسے خوب ملیں اور بعد



ازاں صابن لگا کر نہالیں۔ اندرونی طور پر اس کی پانچ سے دس بوندیں پانی میں ملا کر صبح و شام پیئیں۔

فوائد :- تجربہ میں یہ سیال کئی امراض جلد کے لیے نہایت کارگر ثابت ہوا ہے چنانچہ یہ بہت جلد واد کو بیخ و بن سے اکھاڑ پھینکتا ہے ہر قسم کی خارش کے دفعیہ کے لیے بھی یہ ایک لاثانی اور پراثر چیز ہے چھوٹی چھوٹی پھنسیوں اور دانوں کو رفع دفع کرنے کے لیے یہ ایک عجیب تحفہ ہے۔ یہ اندرونی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے چنانچہ یہ ماحضہ کو بڑھاتا ہے اور فساد خون کو دور کرتا ہے۔

## گنڈ مالا و ناشی رس

اجزاء و ترکیب تیاری :- کشتہ مرجان، کشتہ سینگ بکری (بکری کے چھ سات سینگوں کو لے کر ٹانڈی میں بند کر کے گچ پٹ کی آ پنج میں جلا ڈالیں) تخم پنوار مسفوف ہر سہ کو ہم وزن لے کر باہم کھل کر کے یکجان کر لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- بقدر ایک سے ڈیڑھ ماشہ تک صبح و شام عرق کاسنی یا پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد :- گنڈ مالا (ختازیر) نئی ہوں ابھی چھوٹی چھوٹی ہوں اور ان میں مواد نہ پڑا ہون کے لیے اس کا استعمال اکسیر کا حکم رکھتا ہے اگرچہ فائدہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے لیکن لازمی ہوتا ہے اور آخر مرض کی بیخ بنیاد اکھڑ جاتی ہے۔ اگر اس کے ہمراہ ہی گنڈ مالا و ناشی لیپ بھی استعمال کر لیا جائے تو پھر کیا کہنا ہے۔

## گنڈ مالا و ناشی لیپ

اجزاء و ترکیب تیاری :- رائی، سرسوں، تل، تخم سہا بنجنہ، تخم گاجر، تخم سن، کلونجی، کالی زیری، السی، تخم مولی، سب کو خوب بائیک کوٹ پیس کر سفوف بنالیں ترکیب استعمال :- روزانہ سفوف کو بول مادہ گاڈ میں ملا کر نیم گرم کر کے

گلیٹو پرنسج و شام لیپ کرائیں۔  
فوائد :- ختازیری گلیٹوں پر تحلیل کرنے کے لیے خصوصیت سے نہایت مفید ہے بدکچھالی اور کن پٹر (گلسوئے) پر بھی اس لیپ کا استعمال مفید رہتا ہے۔

## گودنتی مشرن

سورگ و اسی وید شری یاد دہی ترکم جی آپار یہ مہی کے مجربات خصوصی میں سے ہے اور جب سے ہمیں یہ نسخہ ملے گا ہے۔ عموماً زیر استعمال رہتا ہے۔ اور نہایت کامیاب ثابت ہوا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- کشتہ گودنتی آٹھ تولہ زہر مہرہ خطائی لٹٹی (سمیقتہ زہر مہرہ خطائی) دو تولہ رل دی رس دو تولہ۔ ہر سہ ادویہ کو باہم ملا کر یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک ماشہ کی مقدار میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ کے بعد تین چار مرتبہ آب سرد یا شہد کے ہمراہ دیں۔

فوائد :- عام طور پر جب کسی بھی قسم کے بخار میں درجہ حرارت زیادہ ہو، پیاس، فے گرمی، بے چینی، گھبراہٹ اور درد سر وغیرہ ہو تو اس کے استعمال سے درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے اور دیگر علامات بھی بالکل کافور ہو جاتی ہیں یا ان کی شدت کم ہو جاتی ہے۔ کہ جس سے مریض کو بہت چین نصیب ہوتا ہے گرمیوں کے ایام میں بخار کے مریض کے لیے تو اس کا استعمال خصوصاً نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتا ہے۔ ملیر یا بخار میں بھی چڑھے ہوئے بخار کی حالت میں اس کا استعمال نہایت مؤثر ثابت ہوتا ہے روزانہ کثیر استعمال کی چیز ہے اس سے کوئی مطلب خالی نہیں رہنا چاہیے۔

❖ ❖

ص :- دس آدمی دس کا نسخہ پیشتر ازیں درج کیا جا چکا ہے ملاحظہ فرمائیں۔



## گودنتی مشرن (دشیش)

بہید نامتھ بھون کلکتہ گودنتی مشرن کے نسخہ میں دیگر اجزاء کا اضافہ کر کے اسے گودنتی مشرن (دشیش) کے نام سے تیار کرتا ہے۔ اس تبدیلی و اضافہ سے واقعی اس کے اوصاف میں خاص بڑھوتری ہو جاتی ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- کشتہ گودنتی آٹھ تولہ، زہر مہرہ خطائی لپٹی دو تولہ، رس آدی رس دو تولہ، شدھ میٹھا تیل مسفوف ایک تولہ، سہاگہ بریان ایک تولہ۔  
اول کسی عمدہ کھل میں شدھ میٹھا تیل کو سمراہ آب ایک گھنٹہ کھل کریں پھر بقیہ جملہ ادویہ کو ملا کر ایک دن سمراہ آب کھل کر کے تین تین رتی کے قرص (ٹکیاں) بنالیں۔  
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک یا دو ٹکیاں دن میں دو تین بار گرم پانی یا دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد :- یہ سنت، سنت، دکھم بخار، انفلوئنزا، ملیریا اور سپنات وغیرہ کسی بھی قسم کے بخار میں جب درجہ حرارت ۱۰۳-۱۰۴ یا ۱۰۵ ڈگری تک یا اس سے بھی زیادہ بڑھ جاتا ہے بے ہوش یا وہم ہونے لگتا ہے۔ بیمار کو اس کرنے لگتا ہے اور زندگی کو خطرہ ہو جاتا ہے تو ایسی حالت میں اس دوا کے استعمال سے درجہ حرارت کم ہو جاتا ہے یہ ہر طرح سے بے ضرر اور آزمودہ دوا ہے۔

## گولی پارہ

(عقد سیما)

طبی دنیا میں پارہ کی گولی کو خاص شہرت حاصل ہے چنانچہ اسی لیے طبع اول میں پارہ کی گولی بنانے کی ایک خاص ترکیب مدیہ ناظرین کی گئی تھی جو سورگ و اسی سوامی ہری شرٹھ اندھی دینداسر کی تصنیف کردہ مشہور کتاب "کوپن پورس نرمانڈو گیان" سے اخذ کی گئی تھی۔ اگرچہ سوامی جی نے اس ترکیب سے گولی بنانے کا دعویٰ کیا ہے لیکن تجربہ کی

کسوٹی پر یہ ترکیب کامیاب ثابت نہیں ہوئی ہے اس لیے اس دوسرے ایڈیشن میں یہ غیر آزمودہ ترکیب حذف کر دی گئی ہے۔ اور اس کے بجائے ذیل کی ایک دیگر آزمودہ ترکیب پیش خدمت کی گئی ہے اسے ہم نے خود بنا کر آزمایا ہے۔ بلاشبہ آزمائے جاسکتے ہیں۔ اس ترکیب سے پارہ کی گولی یقیناً منٹوں میں باسانی بن جاتی ہے۔  
ترکیب ذیل میں ملاحظہ فرمائیں :-

پارہ ایک تولہ کڑا ہی میں رکھیں۔ نیلا محو تھا اور سیندھا نمک ہر دو کو ایک ایک تولہ لے کر باریک پس کر پارہ کے اوپر ڈال دیں اور اس پر ایک پیالہ گلی یا کوئی کٹورہ اونڈھا رکھیں اور نصف پاؤ پانی ڈالیں۔ اور پھر آہستہ سے پیالہ کو اٹھالیں۔ پیالہ صرف اس واسطے رکھا جاتا ہے۔ کہ پانی ڈالتے وقت پارہ سے دوا علیحدہ نہ ہو جائے اب اس کڑا ہی کو آچ پر رکھ دیں جب تمام پانی جل جائے صرف نمی رہ جائے کڑا ہی کو فوراً نیچے اتار لیں۔ اور صاف پانی ڈال ڈال کر چار چھ مرتبہ دھو لیں۔ پارہ مانند مسکہ ہو جاتا ہے بعد ازاں پارہ کو انگلیوں سے اکٹھا کر کے گولی بنالیں۔ استعمال کی خاطر سوئی میں دھاگہ ڈال کر گولی کو بندھ کر دھاگہ ڈال دیں۔ اس طرح کر لینے سے گولی کو دودھ میں لٹکانے میں سہولت رہتی ہے پھر اس کے کسی محفوظ جگہ پر رکھ دیں پانچ چھ گھنٹہ بعد گولی دھات جیسی سخت ہو جاتی ہے۔

ترکیب استعمال :- جتنا دودھ پینا مطلوب ہو اتنا دودھ لے کر اس میں اتنا ہی پانی ڈال دیں اور پارہ کی گولی کو دودھ میں لٹکا دیں مگر گولی تہہ میں نہ لگے۔ دودھ میں لٹکتی رہے۔ اب دودھ کو ابالیں جب جل جائے تو دودھ کو نیچے اتار لیں۔ گولی نکال کر پانی سے دھو کر رکھ لیں اور دودھ میں حسب منشا میٹھا ڈال کر پی لیں۔

فوائد :- اس کے استعمال سے منی بہت گاڑھی ہو جاتی ہے۔ اور منی کے زیادہ زائل ہو جانے سے جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے وہ سب جاتی رہتی ہے چنانچہ اس کے پندرہ بیس روز روزانہ استعمال سے کافی قوت باہ بڑھ جاتی ہے۔

اس گولی کا اثر چار چھ ماہ ہی رہتا ہے جتنا شروع میں یہ گولی اثر کرتی ہے پھر



بعد میں اتنا اثر نہیں کرتی۔ دراصل پارہ کو اس طرح ابلنے سے اس میں کچھ ایسی کیمیائی تبدیلی ہو جاتی ہے۔ کہ جس سے اس کے کچھ نہایت باریک ذرات گھل سکنے کے قابل ہو جاتے ہیں چنانچہ گولی کو دودھ میں ابلانے سے وہ اس میں مل جاتے ہیں کہ جس سے دودھ بخوبی مضمم ہوتا ہے۔ دیگر جسم کو براہِ نگینہ کرنے اور قوت و توانائی پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔ یہ بات عام مشہور ہے کہ پارہ کی گولی اگر منہ میں رکھ کر جماع کیا جائے تو جب تک گولی منہ میں رہے گی انزال نہیں ہوگا۔ لیکن یہ ایک محض ڈھکوسلا ہے اس میں قطعاً کوئی حقیقت نہیں ہے۔

## گیس ہرچورن

غذا کی گڑ بڑ اور بد پرہیزی کرنے سے ہاضمہ میں فتور واقع ہو کر پیٹ میں گیس پیدا ہو جاتی ہے یہ مقعد کے راستہ خارج نہ ہو کر اوپر کی جانب جا کر دل اور دماغ پر برا اثر پیدا کرتی ہے۔ ریاخ خارج ہونی بند ہو جاتی ہے۔ طبیعت گھبراتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ دل ڈوبتا جا رہا ہے۔ پاخانہ کھل کر نہیں آتا مہجک ختم ہو جاتی ہے۔ نیند کم آتی ہے حوصلہ پست ہو جاتا ہے بروقت جسمانی اور دماغی محسوس ہوتی رہتی ہے۔ ایسی حالت میں یہ چورن بہت مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کا استعمال حرارت ہاضمہ کو بڑھا کر خرابی ہاضمہ کو درست کر دیتا ہے۔ جس سے کھائی ہوئی غذا عمدگی سے مضمم ہونے لگتی ہے۔ پاخانہ با فراغت آنے لگتا ہے گیس (ریاخ) کو جلد سے جلد خارج کرتا ہے اور پیٹ میں نئی گیس پیدا ہونے کو روکتا ہے اس سے کھانا کھانے کے بعد ہونے والی بے چینی دور ہو جاتی ہے طبیعت ہشاش بشاش رہنے لگتی ہے۔ اور حوصلہ کی پستی جاتی رہتی ہے۔ اس غرض کی بہت اعلیٰ اور آزمودہ دوا ہے۔ کئی بیماریوں کو اس نے از سر نو زندگی عطا کی ہے۔

اجزاء نسخہ: مساکہ بریان، رائی، ہیلہ سیاہ بریان، مغز کرخوہ، اجوائں دیسی، نفل سیاہ لہ ہیلہ سیاہ یعنی کالی چھوٹی ہرڈ کو روغن ارند میں توے پر رکھ کر تل لیں۔ کرخوہ کے بچوں کو آگ پر سینک کر پھر توڑ کر اندر سے مغز نکال لیں۔

سونٹھ، سیندھانک، سیاہ نمک، نوشادر، ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک کشتہ سنکھ، سوڈا ابائی کارب، ہر دو ایک ایک چھٹانک، ہینگ بریان ایک تولہ۔ ترکیب تیاری: اول کسی صاف و عمدہ کھل میں ہینگ بریان کو خوب باریک پس لیں اور پھر بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے یکجان کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال: بقدر چار چار ماشہ دن میں تین مرتبہ کھانا کھانے سے پہلے ہمراہ نیم گرم پانی دیں۔

پرہیز: ایسے مریضوں کو دوا کے دوران استعمال چاول، مٹر، آلو، گوہی کھٹائی، املی، اچار اور تیل کی بنی ہوئی چیزیں نہیں کھانی چاہئیں۔ گھی اور ثقیل چیزوں سے پرہیز رکھنا چاہیے۔

نوٹ: اس دوا کے دوران استعمال اگر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد اگنی تندہی و طی کی دود و گولیاں ہمراہ نیم گرم پانی نگلی جائیں تو سونے پر سہاگہ کا کام ہوتا ہے۔

## لکشمنا ارشٹ

یہ سورگ و اسی سوامی ہری شرنانند جی ڈیڈ امرت سر کے مجربات میں سے ہے۔ آپ تحریر فرماتے ہیں کہ مجھے یہ لوگ (نسخہ) ایک تپسوی بابا نے بتایا تھا یوگ بنانے کا موقع آؤں گا ۱۹۲۱ء میں ملا تھا میں نے جن بانجھ عورتوں کو استعمال کرایا اس کے استعمال سے بچاس فیصدی کے

۱ نسخہ ادیکل واقفیت کے لیے آئیور دیک فارما کوپیا ملاحظہ فرمائیں۔

۲ دراصل یہ نسخہ تو ہمیشہ رتنا دلی کا ہی ہے۔ اسی میں تپسوی بابا نے اپنے تجربات کی بنا پر کچھ ترمیم کرنی ہے جس کی وجہ سے اسے خاص اہمیت حاصل ہو گئی ہے۔ اہم سوال تو یہ ہے کہ لکشمنا کونسی بوٹی کا نام ہے؟ فی الحقیقت یہ طب آیور وید کی ایک متنازع بوٹی ہے۔ اور آج روز تک یہ طے نہیں کیا جاسکا کہ کس بوٹی کو لکشمنا قرار دیا جائے کئی لوگ سفید بھول والی کٹائی خرد کو لکشمنا قرار دیتے ہیں لیکن اس میں (باقی اگلے صفحہ پر)



اولاد ہوئی۔ لیکن اگر مردوں میں بانجھ پن ہو تو اس میں بھی اس سے فائدہ ہوتا ہے یا نہیں؟ اس کا مجھے علم نہیں تھا۔ میں نے یہ لوگ اپنے تصنیف کردہ آسودگیان میں شائع کردہ دئیوں سے التجا کی کہ یہ لوگ بنا کر اس کے فائدہ و نقصان سے ہمیں مطلع کریں۔ اس چالیس سال کے عرصہ میں ایک درجن دئیوں کو بنا کر وقت پر ہمیں اطلاع دیتے رہے ہیں ان میں سے تین دئیوں نے لکھا ہے کہ یہ لوگ زمانہ بانجھ پن میں جتنا فائدہ کرتا ہے اس سے زیادہ مردوں کو فائدہ کرتا ہے ساٹھ سال کی عمر کو پہنچے مردوں کے استعمال سے اولاد پیدا کرنے کے قابل ہوئے ایسا ان کے خطوط سے معلوم ہوا اب نسخہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- میور شکھا، شولنگی بیج اور مغز جیا پوتا، ہر سہ کو ایک ایک سیر پانی لے کر سب کو کوٹ کر کے چوبیس سیر پانی میں جو شائیں جب چھ سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر چھان لیں پھر اس میں ذیل کی ادویہ کے نخدہ اور دیگر اشیاء کو داخل کر کے حسب طریق ارشٹ تیار کریں۔

(حاشیہ بقیہ) وہ اوصاف نہیں پائے جاتے کہ جو کشتنا بوٹی کے نام سے منسوب کیے جاتے ہیں چنانچہ آپ نے کشتنا بوٹی کے بجائے میور شکھا، شولنگی بیج اور جیا پوتا کو ہم وزن مقدار میں ملا کر کشتنا بوٹی کے وزن کے برابر نسخہ میں شامل کیا ہے اور اس سے نسخہ بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

بھیشج رتناولی میں یہ نسخہ اس طرح لکھا ہے :-

سواچھ سیر کشتنا کو لے کر چونسٹھ سیر پانی میں جو شائیں اور چارم حصہ (سولہ سیر) پانی باقی رکھیں اسے مل کر چھان لیں گڑ ساڑھے بارہ سیر، دھائے کے پھول ایک سیر، ناگرموتھا، ملیٹھی، بلا (کھڑی) پوست ہلدی، پوست بہیرا، آملہ منقہ ہلدی، دار ہلدی، سفید زیرہ، سفید چندن، سرخ چندن، اجودا، اجوائن، بیل گری ہر ایک کا سفوف اڑھائی اڑھائی تولہ ان کو مکامیں ڈال کر حسب دستور ارشٹ کر لیں۔ یہ مستورات کے امراض کو رفع کر دیتا ہے۔

(نوٹ) آسودار شٹ کی اصطلاح کے بموجب سولہ سیر پانی میں سواچھ سیر گڑ شامل کرنا چاہیے چنانچہ اس نسخہ کی تخریک کے بموجب گڑ داخل کرنے سے گاڑھا گھول تیار ہوتا ہے اور اس سے عمدہ ارشٹ تیار نہیں ہو پاتا اس لیے ساڑھے بارہ سیر گڑ کی بجائے صرف سواچھ سیر گڑ داخل کرنا چاہیے اس سے عمدہ ارشٹ تیار ہوتا ہے۔

ناگرموتھا، ملیٹھی، پوست ہرڑ، پوست بہیرا، آملہ منقہ، ہلدی، دار ہلدی، سفید زیرہ، سفید چندن، سرخ چندن، اجودا، اجوائن، بیل گری، ناگ کیسیر ہر ایک کا سفوف اڑھائی اڑھائی تولہ۔ ان کا نخدہ بنا کر جو شانہ میں ملا دیں۔ علاوہ کنٹرو (سرا بیج) تین ماشہ اور گڑ تین سیر ملائیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو تولہ ارشٹ میں دو چار تولہ پانی ملا کر دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد یا سویرے اور شام کے وقت کچھ کھا کر اوپر سے اسے استعمال کرنا چاہیے۔ ایام ماہواری کے دنوں میں نہیں دینا چاہیے۔

فوائد :- جب کسی بھی وجہ سے خستین الرحم (رحم کے خستوں) میں کوئی نقص آجاتا ہے۔ اور ان میں عورتوں کے انڈوں کا بننا بند ہو جاتا ہے یا کمزور انڈے بنتے ہیں تو یہ عورت بانجھ ہو جاتی ہے اسی طرح مردوں کے حیوانات منویہ زیادہ منی کے زائل کرنے کی وجہ سے جب کمزور ہو جاتے ہیں تو حمل ٹھہرانے کے ناقابل ہو جاتے ہیں۔ عمر کی زیادتی غیر تندرستی اور آتشک وغیرہ امراض جن کا اولاد پیدا کرنے والی غدود پر برا اثر ہوتا ہے اور ان کی وجہ سے عورت یا مرد بانجھ پن میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ انھیں اس ارشٹ کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔

کچھ حالتوں میں جن مستورات کا ماہواری خون بند یا کم ہو اسے بھی جاری کرنے میں یہ مدد دیتا ہے۔

## لیپ ہلدی

اجزاء و ترکیب تیاری :- ایلوہ مرکلی، گوگل، کندر گوند، عصارتہ ریوند، میدہ لکڑی (میدہ سک) سبھی کھار، لودھ، ماجو پھل، پھٹکڑی، ہلدی، ہر ایک کا سفوف ایک ایک چھٹانک، سفوف آبنہ ہلدی پانچ چھٹانک سب کو ملا کر یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال :- بقدر ضرورت سفوف کو لے کر گرم پانی میں ملا کر مقام ماؤف پر لیپ کر دیں اور اوپر روٹی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ اس لیپ کو لگاتار اڑھائی گھنٹہ



تک لگائے رکھنا چاہیے۔ اس سے پہلے پٹی کو نہیں کھولنا چاہیے۔ پھر اس کو بٹ  
ویں اور اس جگہ کو باحتیاط صاف کر دیں۔ اگر ضرورت ہو تو دوسرا لیپ کر دیں۔ لیکن  
واضح رہے کہ اگر لیپ ہٹانے کے بعد وہاں کی جلد سرخ معلوم ہو تو دوسرا لیپ بارہ  
گھنٹہ بعد کرنا چاہیے اور اس دوران میں اس حصہ کو کھلا رکھنا چاہیے۔

فوائد :- لاشعری وغیرہ کے لگنے سے یا کہیں سے گر پڑنے سے چوٹ آگئی ہو یا کوئی  
حصہ جسم کسی طرح دب گیا ہو تو اس کے درد اور ورم کو دور کرنے کے لیے یہ لیپ اپنی نظر  
آپ ہے ایک دو یا تین لیپ کرنے سے چاہے کسی ہی چوٹ آئی ہو آرام آ جاتا ہے۔ کئی  
ایک کو تو ایک لیپ سے ہی فائدہ ہو جاتا ہے۔ ولایتی پلاسٹر اس کے سامنے بیچ میں  
اس سے شدت درد کو فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے جمع شدہ خون جذب ہو جاتا ہے  
اور موجن اتر جاتی ہے۔

## مانٹر کیہ رس آدی گٹکا

یہ نسخہ گجراتی زبان کی مشہور کتاب ”آیور وید بندھ مالا“ کا ہے۔ تجربہ میں بہت  
مغیث ثابت ہوا ہے۔ اسی لیے قارئین کرام کے ہر یہ ناظرین کو دیا ہے تاکہ آپ بھی اسے بنا کر  
فائدہ اٹھا سکیں۔

اجزاء کے نسخہ :- بڑتال ورقیہ مصفے اسے بنایا ہوا مانٹر کیہ رس (رس مانٹر کیہ) شنگرف  
مصفے، ایلوہ مصفے، پیل، کالا نمک، سیندھا نمک، اندر جو تلخ، کویل کے بیج دو دو  
تولہ، منسل مصفے، سہاگہ بریان، جو کھار، مرکی، سونٹھ، مرچ سیاہ، اجوائن۔

۱۔ تفصیل کے لیے آیور ویدک فارما کو پیسا ملاحظہ فرمائیں۔

۲۔ یہ ایک ہندی بوٹی ہے جس کی خوب صورت میل ہوتی ہے یہ درختوں اور دیواروں پر چڑھی رہتی ہے  
مالا بار اور جنگال میں گھروں اور باغات میں اکثر اس کی جیلیں لگی ہوئی ملتی ہیں اس کے پتے چھوٹے گول اور  
بیضہ نما ہوتے ہیں ہر سینک پر پتے دائیں بائیں بالمقابل ہوتے ہیں یعنی چوڑے چوڑے (باقی حاشیہ آگے)

عاقہ درعا، با بڑنگ ایک ایک تولہ، کیسر کا شمیری، جائفل، جاوتری، الاچی خرد، تیز  
پات، عصارہ رینڈ نصف نصف تولہ۔

ترکیب تیاری :- کسی عمدہ اور صاف کھل میں اول مانٹر کیہ رس کو اس قدر کھل کریں کہ  
وہ مانند میدہ ہو جائے۔ پھر اس میں عصارہ رینڈ کو ملا کر ہمراہ آب برگ پان کے ہمراہ  
دو تین گھنٹہ کھل کریں پھر شنگرف مصفے، منسل مصفے اور کیسر کو شامل کر کے آب برگ  
پان کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھل کریں پھر ایلوہ مصفے کو باریک کر کے ڈال دیں اور  
کھل کر کے ایک جان کر دیں بعد ازاں بقیہ ادویہ کے سفوف بموجب وزن شامل  
کر کے آب برگ پان کے ہمراہ تین یوم کھل کر کے نصف نصف رقی کی  
گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک ایک گولی دن میں دو تین مرتبہ پان کے  
رس میں گھس کر دیں۔

فوائد :- یہ ننھی ننھی گولیاں بچوں کے لیے نہایت مفید رہتی ہیں۔ چنانچہ کھانسی  
زکام بد معنی، پیٹ درد، قبض اور امچلہ کو نافع ہیں۔ ان سے بچوں کا پیٹ صاف رہتا  
ہے۔ جن بچوں کو بار بار زکام ہو جاتا ہے ناک بہتی رہتی ہے ان کے لیے بہت مفید ہیں، ہوائی  
نالیوں میں اکٹھی ہوئی بلغم کو باہر نکال دیتی ہیں۔ بچوں کے نمونیہ (ڈبہ اطفال) کے لیے  
بے خطا ہیں۔ فوراً اپنا اثر دکھاتی ہیں۔ سیکڑوں بچوں کی زندگیاں ان گولیوں سے

(بقیہ حاشیہ) ہوتے ہیں چنانچہ اکثر کل دو تین یا کسی کسی پر چار جوڑے بھی ہوتے ہیں اور سر پر ایک تہہ لگ ہوتا ہے  
بھول مفید اور نیلے دو قسم کے آتے ہیں اسے پھیلیاں لگتی ہیں کہ جو ایک دوا نچ لپی اور چوتھائی انچ چوڑی اور چوٹی ہوتی ہیں  
ان کے اندر جو بیج ہوتے ہیں وہ سیاہ رنگ کے چپے اور چکنے ہوتے ہیں۔ دوا اس کی جڑ اور بیج استعمال کیے جاتے ہیں  
بھاؤنا وغیرہ کے لیے اس کا پتہ مانگ ہی کام میں لایا جاتا ہے۔

اسے سنسکرت میں گری کر نیکا، پرجتا، وشنو کرانتا، ہندی میں کوئل، مرہٹی میں گو کرنی، گجراتی میں  
گورنی اور بنگالی میں اپورا جتا کہتے ہیں۔



بچائی ہیں۔

## مدھرا آنتک وٹی موتی والی

اجزائے نسخہ :- موتی لپٹی (سحقہ مرورید) ایک ماشہ، اصلی کستوری نیپالی دو ماشہ، اصلی زعفران تین ماشہ، سفوف جائفل چار ماشہ، سفوف جاوتری پانچ ماشہ، سفوف لونگ چھ ماشہ، برگ تلسی سبز سات ماشہ، کشتہ ابرک سیاہ آٹھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف و عمدہ کھل میں زعفران کو ہمراہ آب اورک خوب کھل کریں پھر برگ تلسی کو شامل کر کے آب اورک کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ مانند ملائی ہو جائیں۔ بعد ازاں بقیہ جملہ ادویہ کو داخل کر کے آب اورک کے ہمراہ تین چار گھنٹے کھل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- نصف سے دو گولی تک دن میں تین چار مرتبہ تین تین گھنٹہ کے وقفہ کے بعد آب اورک یا پانی کے ہمراہ دیں۔

فوائد :- یہ گولیاں میعاد بخار (ٹائیفائیڈ فیور) کے لیے نہایت مفید و مجرب ہیں۔ ہر حالت میں کارگر ثابت ہوتی ہیں۔ اگر شروع سے ہی ان کا استعمال جاری کر دیا جائے تو مدھرا (میعادی بخار کے دانے) بروقت نکل آتے ہیں۔ اور وقت پر ڈھل جاتے ہیں آنتوں کے زہریلے مادے کا دفعہ کرتی ہیں۔ آنتوں کو قوت عطا کرتی ہیں۔ مریض کو تسکین بخشتی ہیں۔ اور بخار میں میعاد پر دور ہو جاتا ہے۔ بد پرہیزی یا کسی غیر مناسب دوا کے استعمال کی بدولت جب دانے باہر نہیں نکلتے زہر کے اندر پھیلنے کی وجہ سے کئی عوارض ظہور پذیر ہو جاتے ہیں۔ تو ایسی حالت میں بھی یہ گولیاں جادو کی مانند فائدہ پہنچاتی ہیں۔ ان کے ذینے سے

اصلی موتیوں کو لے کر کسی پختہ نہ کھسنے والی پتھر کے کھل یا چینی کھل میں گھوٹ کر سفوف بنا لیں اور پھر اصلی عرق گلاب کے ہمراہ زوردار ہاتھوں سے دو تین دن کھل کر کے خشک کر لیں اور سنبھال کر رکھ لیں۔ بس یہی ”موتی لپٹی“ ہے یعنی بغیر آبخ کی موتی بھسم ہے۔

پھر دانے نکل آتے ہیں اور مریض کو سکون حاصل ہو جاتا ہے بگڑی ہوئی حالت سدھر جاتی ہے اور چند یوم میں ہی مریض بالکل رو بصحت ہو جاتا ہے۔

## مدھرا آنتک وٹی سادہ

اجزائے نسخہ :- برگ تلسی سبز دو تولہ، اصلی ست گلو ایک تولہ، دھنیا تخم کاسنی لونگ دانہ الائچی خرد، طباشیر ہر ایک کا سفوف چھ چھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی عمدہ کھل میں برگ تلسی کو رگڑ کر خوب باریک پس لیں اور پھر آب برگ تلسی کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ اس کا کوئی رگ ریشہ نظر نہ آئے اور مانند ملائی ہو جائے بعد ازاں بقیہ ادویہ کو داخل کر کے آب برگ تلسی کے ہمراہ دو تین گھنٹہ کھل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک یا دو گولی دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ عرق گاؤ زبان یا پانی دیں فی خوراک پر وال وٹی لپٹی سحقہ مران دورتی بھی ملا لینی چاہیے۔

فوائد :- اس کے اوصاف بالکل مذکورہ صدر مدھرا آنتک وٹی موتی والی کے مطابق ہیں کم خرچ بالائشیں کی مثال حقیقتاً اس پر صادق آتی ہے۔ غرضیکہ یہ گولیاں مدھرا کے زہر کو باہر نکالنے کے لیے بہت مفید ہیں حاملہ عورتوں اور بچوں کے درجہ حرارت کو کم کرنے کے لیے بلا جھجک دی جاسکتی ہیں۔

## مدھومید سنہار رس

یوں تو مدھومیدہ (ذیابیطس) کے دفعیہ کے لیے کئی ادویہ کے آزمانے کا موقع ملا ہے۔ اور کامیابی بھی حاصل ہوئی ہے۔ لیکن مدھومیدہ سنہار رس کے استعمال سے جو چمٹکاری اثر دیکھنے میں آیا ہے وہ اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ذیابیطس کی ہر حالت میں یہ دوا رام بان کی طرح کام کرتی ہیں۔ بالکل خطا نہیں جانے پاتی۔ مریض کو کتنی ہی شکر کیوں نہ ہو۔ اور کتنا ہی مرض کیوں نہ بڑھا ہوا ہو یہ دوا ضرور کارگر ثابت ہوتی ہے واقعی یہ ایک لاثانی تحفہ ہے



یہ مبارک نسخہ سورگ و اسی شری گوردھن شرما چھانگانی ناگ پور کے مجربات خصوصی میں ہے کہ جو آپ کو سب جان کر گڑھ کے سوامی پتی جی مہاراج سے ملنا تھا۔

اجزاء نسخہ :- جائفل، جادتری، تخم الاچھی خرد، کالی مرچ، لونگ ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، کافور دیسی، کشتہ ابرک سیاہ، چندر اودے ہر سہ ایک ایک تولہ دارچینی تخم دھتورہ سفید غیر مصفے ہر دو کا سفوف اڑھائی اڑھائی تولہ، کشتہ فولاد، پارہ شکر گف برآوردہ، گندھک ملہ سار مصفے، ہر سہ اڑھائی اڑھائی تولہ، افیون چودہ تولہ، خشکاش مسفوف چار تولہ، منتر تخم اعلیٰ مسفوف دو تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول کسی صاف اور عمدہ کھل میں پارہ دگندھک کی عمدہ کھلی تیار کریں پھر اس میں چندر اودے کو ڈال کر اس قدر کھل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے پھر اس میں کشتہ ابرک سیاہ اور کشتہ فولاد کو ملا کر یکجان کر دیں۔ بعد ازاں افیون و کافور کو ملا کر آب برگ دھتورہ کے ہمراہ اتنا گرٹیں کہ دوا ماند لٹی ہو جائے پھر بقیہ ادویہ کو داخل کر کے آب برگ دھتورہ کے ہمراہ چوبیس گھنٹے کھل کر کے ایک ایکے کی گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کر کے شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دوا شروع کرنے سے پیشتر مریض کا کوئی ہلکا

جلاب دے کر ایک دو دست ضرور کرادینے چاہئیں۔ اس کے بعد روزانہ صبح اور رات کو سوتے وقت صرف ایک ایک گولی نیم گرم دودھ کے ہمراہ استعمال کرنی چاہیے جب تک اس دوا کا استعمال جاری رہے تب تک روزانہ صبح و رات کو دونوں وقت کھانا کھانے کے بعد ”آر و گیہ وردھنی رس“ بقدر ایک ایک ماشہ نیم گرم پانی کے ہمراہ استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

آر و گیہ وردھنی رس آیور وید کی ایک نامزد دوا ہے تفصیل کے لیے آیور ویدیک فارما کوپیہا ملاحظہ فرمائیں۔



## مرہم بالچر

اجزاء و ترکیب تیاری :- برادہ سینک بکری، برادہ مامتی دانت، خشک جونک ہر سہ کو ہم وزن لے کر چار گنا روغن سرشف میں ملا کر مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ سب ادویہ جل جائیں۔ بعد ازاں ان کو خوب گھوٹ کر یکجان کر لیں یہ ایک قسم کی مرہم تیار ہو جاتا ہے۔

ترکیب استعمال :- روزانہ صبح و شام محوڑی سی مرہم کو انگلی سے مقام ماؤف پر لگا کر خوب ملیں۔

فوائد :- ایک ایسے نباتی کرم ہوتے ہیں جو بالوں کی جڑوں کی گلیٹوں میں گھس جاتے ہیں اس سے ان گلیٹوں میں ایسا نقص پیدا کر دیتے ہیں کہ جس سے وہاں کے بال جھڑ جاتے ہیں اور دوفنی چونی کے برابر جگہ بالکل صاف ہو جاتی ہے۔ اور پھر وہاں بالوں کا نکلنا بند ہو جاتا ہے اسے بالچر (بال خورہ) کہتے ہیں اس مرہم کے لگانے سے کچھ دنوں میں ہی وہ تمام کرم مر جاتے ہیں اور بالوں کی جڑوں میں پھر بال پیدا ہونے کی طاقت نمود کر آتی ہے۔ غرض یہ کہ سر، ڈاڑھی، مونچھ، ابرو وغیرہ جہاں کے بال جھڑ کر بالچر بن جاتا ہے وہ دور ہو جاتا ہے۔ اور بال پھر پہلی حالت جیسے آگ آتے ہیں۔ نہایت مفید اور بہترین دوا ہے۔

## مرہم سرخ

اجزاء و ترکیب تیاری :- ایک تولہ رال کو کسی کھل میں ڈال کر خوب باریک پس لیں پھر اس میں سیندور ایک تولہ ملا لیں بعد ازاں اس میں روغن کنجد محوڑا محوڑا ملا تے جائیں۔ حتیٰ کہ نصف چھٹانک روغن جذب ہو جائے۔ پھر قدرے پانی ڈال کر رگڑیں۔ جب پانی اچھی طرح جذب ہو جائے تو پھر اور پانی ڈال کر رگڑیں اس طرح جتنا پانی اس میں جذب ہو سکے ڈالتے رہیں۔ آخر میں جب پانی ڈالیں گے، ہرگز



جذب نہ ہوگا اب اسے مھوڑا سا رگڑ کر پانی مذکور نکال دیں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں پس مرہم تیار ہے۔

**ترکیب استعمال:** جب آگ سے یا گرم پانی وغیرہ سے جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو اس مرہم کا اسی وقت لپک کر دینا چاہیے جب کچھ دیر بعد یہ جذب ہو جائے تو اور لگا دیں نرم کپڑا لپیٹ دیں۔ تو بھی اچھا ہے ایسے ہی تین چار بار لگاتے رہیں اگر چھالے پڑ گئے ہوں تو وہ بھی اس سے مھوڑا جاتے ہیں ورنہ ان کو مھوڑ کر اسے لگائیں۔

**فوائد:** اگرچہ یہ بہت آسانی سے تیار ہونے والا اور ستا مرہم ہے لیکن فوائد میں بیش قیمت مرہموں سے بھی فی الحقیقت سبقت رکھتا ہے اس کے لگانے سے فوراً تسکین ہو جاتی ہے۔ یعنی درد اور جلن دور ہو جاتی ہے۔ اور زخم جلد بھر جاتے ہیں۔ جلد کا کوئی حصہ کتنا ہی کیوں نہ جل گیا ہو اس کا استعمال اپنا چمکا ضرور دکھاتا ہے ایک بہترین دراج

## مرہم کاربنکل

**اجزاء نسخہ:** بچھو (عقرب) برنگ سیاہ دو عدد، دانہ گندم دو تولہ، افیون تین ماشہ، سرسوں کا تیل دس تولہ۔

**ترکیب تیاری:** ایک صاف آہنی کڑاہی میں سب ادویہ کو ڈال کر مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ بچھو وغیرہ جل کر سیاہ ہو جائیں۔ پھر سب کو آہنی دندا سے خوب رگڑ کر ایک جان کر کے رکھ لیں۔

**ترکیب استعمال:** زخم کو اچھی طرح صاف کر کے سب سے پہلے فاسد گوشت و مواد کو کاٹ کر علیحدہ کر دینا چاہیے۔ بعد ازاں اس زخم کو مرہم سے بھر دینا چاہیے اور اوپر سے روئی رکھ کر ٹپی باندھ دینی چاہیے۔ پہلے دو چار روز دونوں وقت زخم کو صاف کر کے مرہم لگائیں پھر چوبیس گھنٹہ میں صرف ایک مرتبہ ہی لگائیں۔

**فوائد:** کاربنکل (شب چراغ) کو بھرنے کے لیے یہ مرہم عجیب اثر رکھتا ہے۔ عموماً ایک ہفتہ میں ہی زخم بھر جاتا ہے۔ سب سے بڑا وصف اس مرہم میں یہ ہے کہ زخم کی

جگہ کا درد تو اس کے لگاتے ہی کا فور ہو جاتا ہے جلن نہیں جاتی رہتی ہے علاوہ بریں جلن پیدا کرنے والے بڑے بڑے گھٹے ہوئے پھوڑے کہن کا جلد و گوشت گھٹا جاتا ہے اور بری طرح سے پھیلنے والے پھوڑے بھی اس مرہم کے لگانے سے بہت جلد ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ غرضیکہ یہ ایک عجیب اور لاثانی تحفہ ہے۔ جو اسے آزمائے گا وہ اس مدعا کے دیگر نسخہ جات سے بے نیاز ہو جائے گا۔

## مکر دھوج وٹی

آج کل مکر دھوج وٹی کے کئی نسخے مروج ہیں چنانچہ مختلف آیورویدک فارمیسیوں میں مختلف نسخہ جات کے بموجب یہ تیار کی جاتی ہے چنانچہ ذیل میں ہم اپنا ایک آزمودہ نسخہ پیش کرتے ہیں جو ہر لحاظ سے بہترین ثابت ہوا ہے۔

**اجزاء نسخہ:** مکر دھوج (چندر اوڑے) چار تولہ، دو ماشہ، جائقفل، لونگ ہر دو کا سفوف ایک ایک تولہ، کچھ مدبر مسفوف ایک تولہ، اصلی کیسر ایک تولہ، کشتہ سونا ایک ماشہ، اصلی کستوری ایک ماشہ۔

**ترکیب تیاری:** اول مکر دھوج کو باریک پس کر آب پان کے ہمراہ اس قدر کھل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے۔ پھر اس میں کیسر کو ملا کر اتنا کھل کریں کہ اس کا کوئی رگڑ ریشہ نظر نہ آئے۔ بعد ازاں بقیہ ادویہ کو ملا کر آب پان کے ہمراہ تین چار گھنٹہ تک کھل کریں۔ پھر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔

**مقدار خوراک و ترکیب استعمال:** ایک سے دو گولی صبح و شام پاؤسیمر نیم گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔

**فوائد:** یہ گولیاں نظام ہضم کو درست کر کے کھائی ہوئی خوراک کو ہضم کرتی ہیں کہ جس سے نیا خون پیدا ہو کر چہرے پر سرخی دوڑ جاتی ہے۔ اور جسم میں پھرتی وحشتی آتی ہے جسم مضبوط و توانا ہوتا ہے دل و دماغ کو قوت بخشتی ہیں۔ غلط کاریوں اور کثرت مباشرت وغیرہ کی وجہ سے منی کے ضائع ہو جانے سے جب قوت باہ جواب دے گئی ہو اور آلت تناسل



ڈھیلے پڑ گئے ہوں تو ان کا استعمال نہایت کارگر رہتا ہے۔ ان سے نئے سرے سے جسم میں قوت و طاقت کی ایک لہر دوڑ جاتی ہے۔ صبح کے بعد تھکاوٹ نزدیک پھٹکے نہیں پاتی۔ اور آدمی تازہ دم رہتا ہے۔ ڈھلتی عمر میں قوت باہ کو بنائے رکھنے کے لیے یہ گولیاں خصوصاً بہت مفید رہتی ہیں بڑھاپے کے اضمحال کو دور کر کے شباب کی انگوں کو بیدار کرتی ہیں۔ غرضیکہ جسمانی قوت اور قوت باہ کو ہمیشہ بحال رکھنے کے لیے یہ ایک بہترین دوا ہے۔

## مل تیل (سنگھیا کا تیل)

یہ سدھ ہمیشہ منٹری مالا کا نسخہ ہے تجربہ میں مفید ثابت ہونے سے ناظرین کرام کے پیش خدمت کر دیا ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- سفید سنگھیا، جادتری، جائفل، لونگ، اجواٹن دیسی اجواٹن خراسانی، اجود، تخم بھنگ ہر ایک تین تین تولہ، الکنگنی چھ تولہ، سب کو کوٹ کر جو کو ب سفوف بنالیں پھر تین مرتبہ گل حکمت کی ہوئی ایک آتش شیشی میں یہ سفوف بھر دیں۔ اور بعد میں ساڑھے سات تولہ روغن کنجد ڈال کر خوب ہلا دیں۔ بعد اس کے منہ کو لوہے کے باریک تاروں کے گچھے سے بند کر کے پتال جستر کے ذریعہ تیل نکال لیں۔

اس طرح نکالے گئے نصف پاؤ تیل میں کستوری تین رتی اور کیسر کاشمیری تین رتی کو کھل میں پیس کر نصف تولہ ریٹی فائیڈ سپرٹ میں گھول کر ملا دیں اور مضبوط ڈاٹ لگا کر سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- گھٹیا وغیرہ کے مقام درد پر اس کی دس بوندیں روغن کنجد میں ملا کر مالش کریں۔ نیم کی ایک سینک کو تیل میں ڈال کر پان پر گڑیں اور وہ پان دمہ کے مریض کو کھلا دیں۔

نامردی کے مریض کو ایک ایک بوند صبح و شام ملائی میں ڈال کر کھلائیں اور عضو حصوں کے منہ کو چھوڑ کر اس کی مالش کریں۔

فوائد :- یہ تیل بہت تیز ہے اور اپنا اثر فوری دکھلاتا ہے چنانچہ جسم میں کہیں بھی رنجی درد ہو تو اس کی مالش کرنے سے بہت جلد سکون حاصل ہوتا ہے۔ دمہ کے مریض کو اس کے کھلانے سے فوراً فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ دورہ اسی وقت رک جاتا ہے۔ نامردی کے مریضوں کو بھی اس سے شرطیہ فائدہ ہوتا ہے یہ ایک غایت درجہ مفید قابل آزمائش دوا ہے۔

## ملیریا دوائی

اجزاء نسخہ :- پارہ مصف، گندھک آملہ سار مصف، بڑتال ورتی مدبر کشتہ سونا مکھی، پھٹناگ مدبر مسفوف، مرچ سیاہ مسفوف ہر ایک ایک ماشہ، کونین سلفاس چھ ماشہ، مغز بیج کر بخود، بیج مرچ سرخ، ہر دو کا مسفوف چھ چھ ماشہ، مہینگ بریان ڈیڑھ ماشہ، کافور ڈیڑھ ماشہ۔

ترکیب تیاری :- اول پارہ و گندھک کی عمدہ کھلی تیار کریں پھر اس میں بڑتال ورتی مدبر کو ملا کر پیس ڈالیں اور ادراک کے رس سے اس قدر کھل کریں کہ اس کے ذرات کی چمک معدوم ہو جائے۔ بعد ازاں بقیہ ادویات کو ملا کر ادراک کے رس کے ہمراہ ایک دن رگڑ کر تین تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ملیریا بخار کے آنے کے وقت سے پہلے ایک ایک گولی تین بار دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے ہمراہ پانی دیں۔

فوائد :- ملیریا موسمی بخار کی اکسیر الاثر دوا ہے۔ اس کے استعمال سے ہر قسم کا ملیریا بخار دور ہو جاتا ہے۔ اگرچہ اس میں کونین شامل ہے لیکن قلیل مقدار میں ہے اور اس قدر کم مقدار میں کونین ملیریا بخار کی نوبت کو روکنے کے لیے ہمیشہ ناکافی رہتی ہے لیکن جب اس کا مذکورہ صدر دیسی ادویات سے سنگم ہو جاتا ہے تو اس کا اثر چار پانچ گنا بڑھ جاتا ہے اور غضب کا فائدہ ہوتا ہے یہ فوری اثر کرنے والا ایک عجیب نسخہ ہے آزمائش کے بعد ہی آپ اس انمول رتن کی حقیقی قدر کر سکیں گے۔



## موتزل چورن

اجزاء و ترکیب تیاری :- شورہ قلمی نصف پاؤ، پھٹکڑی جو اکھاں ہر دو ایک ایک چھٹانک سب کو کوٹ لیں اور مٹی کی ایک ہانڈی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ جب تمام مرکب پگھل کر رقیق ہو جائے تب ہانڈی کو آگ سے ہٹا کر رکھ دیں اور پھر واگے مٹھا ہونے پر اسے کرید کر ہانڈی سے نکال لیں۔ اور باریک پیس کر شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- تین سے چھ ماشہ تک دن میں دو تین مرتبہ کچے ناریل کے پانی یا سادہ پانی میں گھول کر دیں۔ بچوں کو تین چار رتی کی مقدار میں دیں فوری فائدہ کے لیے ہیضہ میں ایک ایک یا دو دو گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دیں۔

فوائد :- یہ غایت درجہ عمدہ موتزل (مدر بول) دوا ہے چنانچہ عسر البول (پیشاب کا مشکل اور تکلیف سے رک رک کر آنا) پتھری اور ہیضہ کے مریضوں کا جب اکثر پیشاب رک جاتا ہے۔ اور مریض کو بڑی بے چینی اور تکلیف ہوتی ہے۔ تو ایسی حالت میں اس کے استعمال سے پیشاب کھل کر ہوتا ہے۔ اور صلب اور درد وغیرہ عوارض کے دور ہو جانے سے مریض کو چین پڑ جاتا ہے۔ رکے ہوئے پیشاب کو کھولنے کے لیے بہت مفید و تجربہ ہے۔ ایک دو خوراک کے لیے ہی پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔

## موتی منجن

اجزاء و ترکیب تیاری :- سنگ جراثیم مسفوف دس چھٹانک، لودھ پٹھانی مسفوف ایک پاؤ، کچھ صدف سوختہ آب رسیدہ، پوست موسری، بار بنگ، عاقر قرا کا پھل مازو، نپال (پوست انار) پھٹکڑی بریان، سمندر جھاگ، کباب چینی ہر ایک کا مسفوف ایک ایک چھٹانک، نیل مقوقھا بریان مسفوف ایک تولہ، دانہ الہی خرد مسفوف چھ ماشہ، ست پودینہ مسفوف تین ماشہ۔ سب کو کسی صاف و عمدہ کھل میں رگڑ کر

بالکل یکجان کر لیں۔

ترکیب استعمال :- صبح برش دندان یا دانتن (مسواک) کی کو پچی بنا کر اس پر اس منجن کو لگا کر دانتوں پر پسوں اور بعد میں پانی سے کلی کر کے منہ صاف کر لیں۔

فوائد :- نہایت عمدہ و خوشبودار منجن ہے۔ دانتوں کی میل کچیل کو دور کر کے ان کو موتیوں کی مانند صاف اور چمک دار رہتا ہے منہ کی گندگی کو دور کرتا ہے۔ دانتوں سے خون بہنے کو روکتا ہے۔ دانتوں میں مٹھا پانی لگنے کو نافع ہے۔ دانتوں میں عموماً درد محسوس ہوتے رہنے کو رفع دفع کرتا ہے ہلے دانتوں کو مضبوط کرتا ہے مسوڑھوں کو قوت دیتا ہے۔ غرضیکہ دانتوں کی اکثر بیماریوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ اور انگریزی منجنوں سے بدرجہا بہتر ہے۔

## نمک سلیمانی

نمک سلیمانی کے بے شمار نسخہ جات مروج ہیں ذیل میں ایک ایسا نسخہ بدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔ جو بنانے میں آسان، کم قیمت اور بہترین اوصاف کا حامل ہے۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- زیرہ بھنا ہوا نو تولہ، کالا نمک، کالی مرچ، ست لیموں، ہر ایک ساڑھے چار تولہ، نوشادر اڑھائی تولہ، سیندھ نمک سوا تولہ، بینگ بریان اور پیپر منٹ (ست پودینہ) ہر دو ڈیڑھ ڈیڑھ ماشہ۔

کسی صاف اور عمدہ کھل میں پہلے پیپر منٹ کو باریک پیس لیں پھر بینگ بریان کو ملا کر باریک گرائیں بعد ازاں بقیہ جملہ دواؤں کے پارچہ بزر مسفوف بموجب مقدار شامل کر دیں اور اچھی طرح ایک جان کر کے سنبھال کر رکھ لیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ایک سے تین ماشہ تک بعد از طعام پانی سے دیں فوائد :- یہ بہت مزیدار و رغبت طعام اور عمدہ ہاضم ہے اس کے استعمال سے ہر قسم کی بد ہضمی، نفرت طعام، درد شکم، نفخ، عظم طحال، خرابی جگر، باؤ گولہ وغیرہ امراض میں اعلیٰ درجہ کا فائدہ ہوتا ہے اور یہ ریا ح کو تحلیل کرتا ہے۔



## نیترا مروت سرمرہ

اجزاء و ترکیب تیاری :- کسی صاف و عمدہ کھل میں ایک پاؤں سرمرہ سیاہ کونیم کے پتوں کے رس کے ہمراہ دو دن خوب رگڑیں پھر اس میں سے ایک پاؤں کشتہ ناف سنگھ آب لیموں والا کو ملا کر ایک روز گھوٹیں۔ بعد ازاں ایک چھٹانک کا فور اور ایک تولہ ست پودنیہ کو ملا کر بالکل یکجان کر دیں۔ بس سرمرہ بالکل تیار ہے۔ شیشیوں میں بھر کر مضبوط ڈاٹ لگا کر رکھیں۔

ترکیب استعمال :- رات کو سوتے وقت سرمرہ کی ایک یا دو سلائیاں دونوں آنکھوں میں ڈالیں۔

فوائد :- یہ ارزاں قیمت سرمرہ روزانہ استعمال کے لیے نہایت مفید ہے اس کے لگاتار استعمال کرتے رہنے سے آنکھوں کا کوئی بھی مرض نہیں ہونے پاتا۔ اور آنکھوں کی روشنی قائم رہتی ہے۔ اس کے ڈالنے سے آنکھوں میں ٹھنڈ پڑ جاتی ہے۔ اور گندہ پانی خارج ہو جاتا ہے۔ کہ جس سے آنکھوں کو آرام ملتا ہے دیگر جو لوگ محض آنکھوں کو سیاہ کرنے کی خاطر ہی سرمرہ ڈالتے ہیں ان کے لیے بھی یہ نہایت مطلب کی شے ہے۔ بیک کرشمہ دوکار کے مصداق اس سے آنکھیں بھی سیاہ ہو جاتی ہیں۔ اور امراض سے مبتلا ہونے سے بھی محفوظ رہتی ہیں۔

## نیتربندو

اجزاء و ترکیب تیاری :- کسی صاف بوتل وغیرہ میں چار تولہ صاف اور تازہ انار دانہ کو آٹھ اونس عرق گلاب میں شام کو ڈال کر رکھ دیں۔ صبح خوب مسل کر کسی صاف کپڑے میں سے چھان لیں پھر جس قدر عرق گلاب کم ہو جائے اسی قدر اور آمیز کر کے آٹھ اونس پورا کر لیں۔ اب اس میں مچھٹ کڑی بریان چھ ماشہ، رسونت مصفے چھ ماشہ افیون ایک ماشہ، کا فور ایک ماشہ اور طوطیا بریان نصف ماشہ کو پیس کر ڈال دیں۔

اور دن میں دو تین مرتبہ خوب بلا دیا کریں تین دن کے بعد فلٹر پیپر (تقطیری کاغذ) میں سے تقطیر کر کے شیشی میں محفوظ رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- اس کی دو تین بوتلیں ڈرا پر (آنکھ کی سچکاری) سے دن میں دو تین مرتبہ ڈالیں۔

فوائد :- یہ ایک بہت موثر دسی نیتربندو (آئی لوشن) ہے جو آشوب چشم کے لیے بہت مفید ہے۔ زنک لوشن وغیرہ سے بدرجہا بہتر ہے۔ اس کے ڈالنے سے آنکھوں کا درد، سرخی، کھجلی، پانی گرنا اور جلن وغیرہ دو تین دن میں دور ہو جاتی ہے بچوں، بوڑھوں اور جوانوں سب کے لیے یکساں مفید ہے۔

## نین سدھارا بنجن

اجزاء و ترکیب تیاری :- نوٹادر، قلمی شورہ، سہاگہ بریان، انزروت، منسل ہر ایک تولہ سفیدہ کا شغری چھ ماشہ، طوطیا سبز تین ماشہ، سب کو آب لیموں مقطر سے تین یوم زوردار ہاتھوں سے کھل کریں۔ خشک ہونے پر پیس کر کپڑے سے چھان کر سنبھال کر رکھ لیں۔

ترکیب استعمال :- دونوں وقت سلائی سے بطریق سرمرہ پوٹوں کے کناروں پر اچھی طرح لگانا چاہیے۔

فوائد :- یہ سلاق (بامٹھی) کے لیے نہایت مفید پایا گیا ہے۔ یہ آنکھوں کا ایک خاص مرض ہے اس میں آنکھوں کے پوٹوں پر ایک خاص قسم کے جز مر اپنا اڈہ لگا لیتے ہیں جس سے پوٹوں کے کنارے موٹے اور لال سرخ ہو جاتے ہیں۔ پھر چند روز بعد پلکوں کی جڑوں میں چھوٹی چھوٹی چھنسیاں ہو جاتی ہیں۔ جن کے پھوٹنے سے زخم بن جاتے ہیں اور پلکیں گر جاتی ہیں اس بنجن کے کچھ دنوں تک لگاتے رہنے سے وہ جز مر مرنے لگ جاتے ہیں اور آہستہ آہستہ سرخی اور موٹاپاں دور ہو کر پلکیں نئے سرے سے نکل آتی ہیں۔ پڑ بال کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ لیکن پہلے بالوں کو اکھاڑ لینا ضروری ہے۔ دو تین مرتبہ سے زیادہ



بال اکھاڑنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

## وسوچیکا ہر وٹیکا

اجزاء نسخہ :- ہینگ بریان تین تولہ، مغز گھٹی آم، چھلکا مرچ سرخ ہر ایک کا سفوف دو دو تولہ، افیون، شنگرف مصفے ہر دو ایک ایک تولہ، لونگ، جائفل، جادری سہاگہ بریان ہر ایک کا سفوف ایک ایک تولہ، ست پودینہ نصف تولہ۔

ترکیب تیاری :- اول ایک صاف اور عمدہ کھل میں شنگرف مصفی کو ڈال کر سمراہ آب لیموں اس قدر کھل کریں کہ اس کی چمک بالکل معدوم ہو جائے پھر افیون کو ملا کر اتنا کھل کریں کہ ہر دو ادویہ یکجان ہو جائیں۔ پھر ہینگ بریان کو داخل کر کے یکجان کر دیں۔ بعدہ ست پودینہ کے علاوہ بقیہ جملہ ادویہ شامل کر کے کامل چھ گھنٹہ تک آب لیموں سے خوب زوردار ہاتھوں سے کھل کریں پھر ست پودینہ کو ملا کر آب لیموں کے سمراہ کامل چھ گھنٹہ تک خوب کھل کر کے نصف نصف رتی کی گولیاں بنالیں۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- ہیضہ میں ایک تا دو گولی ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ کے بعد آب لونگ کے ایک ایک گھونٹ کے سمراہ دیں جب مرض قابو میں آجائے تو مقدار خوراک کم کر دیں۔ پیاس لگنے پر صرف آب لونگ ہی دیں۔ تے اور اسہال کے لیے دن میں تین چار مرتبہ سمراہ پانی دیں۔

آب لونگ :- سوا سیر پانی میں ایک تولہ جو کو ب کردہ لونگ ڈال کر ابال لیں۔ بعد ازاں ٹھنڈا ہونے پر چھان کر رکھ لیں۔ اور بوقت ضرورت ایک ایک گھونٹ پلائیں۔

فوائد :- ہیضہ کی فی الواقع یہ نہایت اکسیری دوا ہے۔ موت کے شکنجے میں لگنے والی مریض اس کی بدولت شفا یاب کیے جا چکے ہیں۔ دوا کیا ہے ایک معجزہ ہے۔ اس کے استعمال کرتے ہی تے اور دست رک جاتے ہیں پیاس کم ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کا اینٹھنا بند ہو جاتا ہے۔ نبض کی حالت سنور جاتی ہے۔ جسم گرم ہونا شروع ہو جاتا ہے

غرضیکہ اس کے استعمال کرتے ہی مایوسی شادمانی میں بدل جاتی ہے۔ علاوہ ہر قسم کی تے کو بند کرنے کے لیے بھی نہایت مفید ہے۔ اسہال کو روکتی ہے امید نہیں کہ آپ کو اس جیسی سریع الاثر اور مفید دوا کے استعمال کرنے کا اتفاق ہوا ہو۔ اگر واقعی نہیں ہوا تو اس کو بنا کر ضرور استعمال کریں۔

واضح رہے کہ ہیضہ کے شروع ہوتے ہی اس کو فوراً استعمال نہیں کرانا چاہیے بلکہ جب کچھ تے اور دست کو پیٹ صاف ہو چکا ہو تو پھر اسے استعمال کرنے سے قطعاً نہیں چوکنا چاہیے۔

## دشمن جواری وٹی

یہ نسخہ سورگ و اسی ڈاکٹر آسانند جی پنچ رتن ایم بی، بی، ایس آوریوید آپاریہ کے مجربات خصوصی میں سے ہے جب آپ شری مدویانند آوریویدک کالج لاہور کے وائس پرنسپل تھے۔ تو بندہ کو چند ماہ آپ کے ہاں بطور اسٹنٹ (معاون) کام کرنے کا فخر حاصل ہوا تھا ان دنوں ہی اول مرتبہ ان گولیوں کے تیار کرنے کا موقعہ نصیب ہوا۔ اس کے بعد ان گولیوں کو اپنے ہاں کئی مرتبہ بنا چکا ہوں۔ واقعی ملیریائی بخاروں کے لیے انتہائی درجہ کی زود اثر ہیں۔ مشہور پیٹنٹ دوا آسینوفیل (ESANOFEL) کے بالکل ہم پلہ ہیں۔

اجزاء و ترکیب تیاری :- کٹکی، چرائٹہ، شامبرہ (پت پاڑہ)، پوسٹ سپت برن (ستونا)، تراٹمان، مغز تخم کرنبو، کال میگھ، ناگر موتھا، گلو، پنیر ڈوڈھی (خمیر) ہر ایک کو دس دس تولہ لے کر جو کو ب کر لیں۔ پھر کسی صاف و قلعی دابر بن میں بیس سیر پانی میں مدھم مدھم آگ پر جوشائیں جب اڑھائی سیر پانی باقی رہ جائے تو اسے خوب مل کر کپڑے سے چھان لیں اور پھر نہایت مدھم مدھم آگ پر اس قدر پکائیں کہ مائند لٹی ہو جائے۔

کسی صاف و عمدہ کھل میں سنکھیا سفید تین ماشہ کو خوب باریک میں لیں اس میں



کشتہ فولاد و عمدہ پچاس آتشہ نصف چھٹانک ڈال کر خوب ملا دیں پھر کوئین ٹیڈو کورائیڈ  
ایک چھٹانک داخل کر کے یکجان کر دیں۔

اب کٹکی وغیرہ سے تیار کیے ہوئے مذکورہ صدر مرکب میں اس سنکھیا والے مرکب  
کو شامل کر کے اس قدر رگڑیں کہ دونوں مرکب ایک جان ہو جائیں۔ پھر تین تین رتی  
کی گولیاں بنالیں۔

**مقدار خوراک و ترکیب استعمال:**۔ میریائی بخاروں میں اولاً دو دو گولیاں  
تین تین گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دن میں چار مرتبہ ہمراہ پانی دیں۔ یعنی دن میں کل آٹھ  
گولیاں دینی ہیں۔ عموماً تین چار دن میں بخار آنا رک جاتا ہے۔ تاہم بعد میں چھ چھ  
گولیاں روزانہ مزید گیارہ دن تک دیں اس طرح پندرہ یوم تک ان کے استعمال  
کرنے کے بعد پھر روزانہ صرف دو دو گولیاں صبح پچیس یوم تک دیں۔ اس طرح  
کل چالیس یوم تک یہ گولیاں استعمال کرنی چاہئیں۔

**فوائد:**۔ ہر قسم کے میریائی بخاروں کا قلع قمع کرنے کے لیے یہ گولیاں نہایت  
مفید اور زود اثر ہیں۔ تجربہ کی کسوٹی پر بار بار بے حد مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کو استعمال  
کرنے کے بعد کبھی بھی ناکامی کا منہ دیکھنا نہیں پڑتا۔ عام میریا سے تو تین چار یوم میں  
ہی نجات مل جاتی ہے۔ لیکن بطریق مذکورہ صدر استعمال کرنے سے ہندی سے ہندی  
اور پرانے سے پرانا میریا بھی قطعاً نابود ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں کھوے کی مانند پھیلی  
ہوئی تلی بالکل سمٹ جاتی ہے۔ ان گولیوں کی موجودگی میں کسی دوسری دوا کی ضرورت  
ہی نہیں پڑتی۔ واقعی ان اکیسرا اثر گولیوں سے کوئی مطب خالی نہیں رہنا چاہیے۔

## ہرادھوڑا

**اجزاء و ترکیب تیاری:**۔ ایک صاف عمدہ کھل میں تین ماشہ نیلا تھوٹھا  
کو باریک پس لیں۔ پھر اس میں ایک تولہ گندھک ڈنڈا کے سفوف کو ملا کر  
بالکل یکجان کر لیں۔ بعد ازاں بورک ایسڈ اور زنک آکسائیڈ تین تین تولہ ملا کر

ایک جان کر دیں اور سنبھال کر رکھ لیں۔

**ترکیب استعمال:**۔ سب سے پہلے ان پھوڑے پھنسیوں کو نیم کے پانی وغیرہ سے  
صاف کر کے بالکل خشک کر ڈالیں پھر ان کو تیل کاربالک سے چپڑ کر اسے دھوڑا  
دیں ان میں دو دفعہ دھوڑنا کافی ہے۔ ہر دفعہ تیل کاربالک سے چپڑ کر اسے دھوڑا  
کر لیں۔ پھوڑے پھنسیوں کے پانی سے بھیگنے کا کوئی ڈر نہیں ہے لیکن یہ واضح ہے  
کہ ان پھوڑے پھنسیوں کو صرف پہلی مرتبہ ہی برگ نیم کے پانی وغیرہ سے مل کر دھونا  
کافی ہے۔ ان کو پھر مل کر دھونے کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ صرف دوا ہی  
لگاتے جائیں۔

**نوٹ:**۔ آٹھ اونس گرم کیے ہوئے تیل تل میں ایک اونس ایسڈ کاربالک ڈال  
کر رکھ دیں پس تیل کاربالک تیار ہے۔

**فوائد:**۔ چھوٹے چھوٹے بچوں کو موسم برسات میں اکثر پھوڑے پھنسیاں اور پاک  
نکل آیا کرتا ہے۔ ان کا غلیظ مواد جس جس جگہ لگتا ہے وہاں وہاں نئے نئے پھوڑے  
پھنسیاں نکل آتے ہیں خصوصاً سر اور چوڑوں پر یہ تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ کئی کئی مہینے  
بچان پھوڑے پھنسیوں کی بدولت تکلیف اٹھاتے رہتے ہیں۔ چنانچہ لاگ سے پھیلنے والے  
ان ہی پھوڑے پھنسیوں کے لیے یہ دھوڑا حیرت انگیز طور پر مفید ثابت ہوا ہے اس کے  
دھوڑنے سے جلن اور درد دور ہو جاتا ہے۔ پاک اور پانی نکلنا بند ہو جاتا ہے روتے اور  
پلاتے بچوں کو چین پڑ جاتا ہے اور سکھ کی نیند سوتے ہیں۔

## ہلدمدار

**سورگ و اسی کوی و نود و میدھوشن پنڈٹ مٹھا کر دت جی شرمہ کے مجربات میں سے**  
ہے۔ اور امرت دھارا فارمیسی کی پرانی فہرستوں میں اسی نام سے اسے مشہور کر  
لکھا ہے۔  
**اجزاء و ترکیب تیاری:**۔ برگ مدار کو کوٹ کر پانی نچوڑ لیں اگر ایک سیر پانی ہو تو



اس میں دو تولہ بلدی کا سفوف ملا کر دھیمی دھیمی آ پنج پر پکاٹیں حبب دوا کا گڑھی ہو جائے تو اسے نیچے اتار لیں اور پھر بخودی گولیاں بنا کر رکھ لیں۔  
مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دو دو گولیاں صبح و شام عرق مکر،  
عرق سونف یا عرق کاسنی کے ہمراہ دیں۔

فوائد :- جلودھر کے مریض کے پیٹ کے پانی کو خشک کرنے کے واسطے یہ گولیاں نہایت مفید ثابت ہوئی ہیں۔ اگرچہ بالکل سادہ اور سہل دوا ہے لیکن اپنے خاص اثر سے جلودھر کو ٹھیک کر دیتی ہے۔ یہ دیگر ادویہ کے ہمراہ مددگار کے طور پر ضرور استعمال کرنی چاہیے

## گھریلو چواہرات

(اس باب میں برسوں کے تجربات کی بنا پر عام دستیاب ہونیوالی معمولی دواؤں سے چند امراض کے دفعیہ کرنے کے رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے ایسے گھریلو ٹوٹکے بتائے گئے ہیں جو تجربہ کی کسوٹی پر بارہا پرکھے جا چکے ہیں یہ چند پلسیوں کی لاگت اور تھوڑی محنت کرنے سے باسائی تیار ہو سکتے ہیں۔ لیکن اکسیر کا حکم رکھتے ہیں

## کوڑی دام سنہرا کام



## اور امرت

یہ ایک بہت انوکھا چٹکڑ ہے ممکن ہے آپ دوا کا نام پڑھ کر ہی شش و پنج میں پڑ جائیں اور اس کے استعمال کرنے کی بہت ہی کھو بیٹھیں لیکن فی الحقیقت ایسی کوئی بات نہیں ہے تجربہ میں بالکل بے ضرر ثابت ہوا ہے۔ حقیقتاً بس (زہر) میں امرت بھرا پڑا ہے۔ اسے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے استعمال کریں۔ اور قدرت کا کرشمہ دیکھیں۔

مقہور (سیدھ) کا ڈنڈا ایک بالشت بھر لے کر چاقو سے اس کے اوپر کا کاٹنے دار چھلکا چھیل ڈالیں۔ پھر پانی سے بھگو کر تر کیے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا اس پر اچھی طرح لپیٹ اور انگلی میں سلگتے ہوئے کوئلوں کی آگ میں رکھ کر بھونیں۔ لیکن مقہوری مقہوری دیر بعد پلٹے جائیں۔ تاکہ جل نہ جائے۔ ایسا کرنے سے دس پندرہ منٹ میں ڈنڈا ملائم ہو جاتا ہے۔ اب اسے مروڑ کر نچوڑ ڈالیں۔ اس میں سے پانی جیسا صاف رس نکلتا ہے۔ دودھ کا نام و نشان بھی نہیں ہوتا۔

مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- صرف صبح کے وقت یہ رس پانچ سے دس تولہ تک کی مقدار میں پلائیں۔

فوائد :- اگرچہ مقہور کے دودھ کے دینے سے تیز جلاب ہوتے ہیں اور پانی کی طرح بہت پتلے دست آتے ہیں۔ لیکن اس کے پلانے سے ہرگز تیز جلاب نہیں ہوتے۔ بلکہ دن بھر میں صرف دو تین سیاہ رنگ کی ٹیٹیاں آتی ہیں۔ شاید ہی کبھی پتلا دست ہوتا ہے۔ یہ جلو دھرا اور عظم جگر و طحال کے لیے اکیر اعظم ہے۔ تین ہفتہ کے استعمال سے ہی مرض جاتا رہتا ہے پتھر کی طرح سخت پیٹ والوں کے بھی تمام سدے وغیرہ خارج ہو کر پیٹ ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔ اس کا استعمال کبھی بھی خطا نہیں جاتا۔

## ادمبر پتر سار

(عصارہ برگ گولر)

سورگ و اسی مہا پادھیائے کویراج گن ناتھ سین سر سوتی ایم۔ اے۔ ایل۔ ایم ایس کلکتہ کے مجربات برگزیدہ میں سے ہے۔ کئی آیورویدک فارمیسیوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ اور اکثر جہان دیدہ و شنیدوں کے ماں بکثرت مستعمل ہے ایک معمولی عام درختوں کے پتوں کے کرشمات دیکھ کر انگشت بندناں ہونا پڑتا ہے۔

ادمبر (گولر) کے دس سیر صاف پکے اور تازہ پتوں کو لے کر پانی سے مل کر دو تین مرتبہ دھو ڈالیں اور پھر انھیں اوکھلی میں لکڑی کے موصل سے یا آہنی ٹاون دستہ سے کوٹ کر کسی قلعی دار برتن میں ایک من پانی میں ڈال کر مدھم مدھم آگ پر پکا لیں جب چارم حصہ پانی باقی رہ جائے تو اسے مضبوط اور صاف کپڑے سے چھان لیں اور اس میں ایک چھٹانک بھاگہ بریان کے پارچہ بنیر سفوف کو ملا کر دھیمی دھیمی آگ پر پکا لیں۔ اور گولر کے ڈنڈے یا کسی لکڑی کے کڑھے سے ہلاتے رہیں جب دوا ڈنڈے اور برتن سے چکنے لگے تو برتن کو نیچے اتار کر سار (عصارہ) کو کسی قلعی دار تھال میں انڈیل دیں اور اس پر ٹمبل کا باریک کپڑا باندھ کر دھوپ میں رکھ کر سکھالیں۔ جب دوا اتنی گاڑھی ہو جائے کہ اس کی گولی بنائی جاسکے اور دبانے سے ہاتھ میں نہ چپکے۔ تو اسے کسی مرتبان وغیرہ میں ڈال کر رکھ لیں۔

یہ زیادہ نہ سکھا کر شہد کے مانند گاڑھا کر کے بھی رکھ لیا جاتا ہے۔ مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- یہ ڈیڑھ ماشہ سے تین ماشہ تک کی مقدار میں دن میں تین چار مرتبہ آٹھ گنا پانی میں گھول کر پلایا جاتا ہے۔

عام فہم زبان میں اسے گولر سار (عصارہ گولر) کہتے ہیں۔





خارجی طور پر اس کا لوشن تیار کر کے کام میں لایا جاتا ہے اس کا لیپ بھی کیا جاتا ہے چنانچہ نکلے ہوئے پھوڑوں یا کچے پھوڑوں پر اس کا مھوڑے سے گرم پانی میں گاڑھا گاڑھا گھول بنا کر چندن کی طرح لیپ کر کے اوپر پان یا روئی رکھ کر باندھیں یا اسے چھ ماشہ لے کر ایک پاؤ گرم پانی میں گھول کر لوشن بنالیں۔ اور اس میں خوب صاف کپڑے کو بھگو کر مقام ورم پر رکھیں۔ اور مھوڑی مھوڑی دیر بعد اس کپڑے پر لوشن کو ڈال کر کپڑے کو تر رکھیں خشک ہونے دیں۔ اس سے سوجن بھیٹ جاتی ہے اور درد کم ہو جاتا ہے۔

چاقو وغیرہ سے کٹ جانے، کچل جانے یا پھل جانے پر بھی اس لوشن میں صاف کپڑے کو بھگو کر مقام چوٹ پر باندھنا چاہیے۔ اور اس لوشن سے برابر کپڑے کو بھگوتے رہنا چاہیے اس سے بہت جلد اور حیرت انگیز طور پر آرام ملتا ہے اس سے بہتا خون فوراً بند ہو جاتا ہے درد جاتا رہتا ہے۔ زخم بہت جلد بھر جاتا ہے۔ عورتوں کی چھاتیوں پر بچے کے سر وغیرہ کے لگنے سے جو سوجن (تھنیلہ) ہو جاتی ہے اس پر بھی اس کا استعمال بہت مفید رہتا ہے۔ قلاع (منہ آنا) زبان، حلق اور تالو کے درد، سوجن یا زخم میں اسے تین ماشہ لے کر ایک پاؤ گرم پانی میں گھول کر کچھ دیر تک غرارے کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ کان کے بہنے اور درد کرنے پر اس لوشن سے بذریعہ پچکاری کان کو صبح و شام دھونے سے جلد فائدہ ہوتا ہے ناک کے سبب طرح کے گھاؤ، پرانے زکام اور نکسیر مھوڑے میں اسے چھ ماشہ لے کر ایک پاؤ گرم پانی میں گھول کر ناک کو بذریعہ ڈوش یا پچکاری صبح و شام دھوئیں۔ اس کے فائدہ ہوتا ہے سیلان الرحم، اندام نہانی کی سوجن اور زخم کے لیے اسے چھ ماشہ لے کر نصف سیر پانی میں گھول کر بذریعہ ڈوش اندام نہانی کو دن رات میں دوبار دھوئیں۔ سوزاک میں بھی اس لوشن کی پچکاری بہت کارگر رہتی ہے۔ آشوب چشم میں پانی کے ہمراہ اس کا گاڑھا لیپ بنا کر آنکھوں کے گرد اگر لگانے سے بہت جلد فائدہ ہوتا ہے۔ اس کا لوشن بنا کر آنکھوں میں ڈالنے سے بھی آنکھ کے دکھنے کو بہت جلد آرام ہوتا ہے۔

فوائد :- اسے معدہ کے زخم، امل پت (ترشی معدہ) خونی بواسیر، کثرت حیض اور نکسیر میں دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سب طرح کی چوٹ لگنے پر، کٹی یا کچلی ہوئی

جگہوں پر اور جسم میں کہیں بھی زخم ہو تو اس کے لوشن کے لگانے سے بہت جلد حیرت انگیز طور پر آرام ملتا ہے۔ یقیناً منہ آنا، زبان، حلق اور تالو کے درد، سوجن اور زخم کو دور کرنے کے لیے بہت مفید ہے۔ درد کان اور کان بہنا کو بند کرتا ہے ناک کے سبب طرح کے گھاؤ، پرانے زخم اور نکسیر مھوڑے میں مفید ہے۔ سیلان الرحم، اندام نہانی کی سوجن اور زخم کو دور کرنے کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔ سوزاک اور آشوب چشم کو نافع ہے۔

## کچھ اور بھی

گولر کے پتے خراب سے خراب زخموں کو بھرنے کے لیے غایت درجہ مفید و مجرب ثابت ہوئے ہیں۔ غریبوں کے استعمال کے لیے تو حقیقی معنوں میں یہ ایک تحفہ نادرہ کار ہے شری پنڈت پدم نرائن آچاریہ ایم، اے پروفیسر چھتیس گڑھ کالج رائے پور (مدھیہ پردیش) کی بیان کردہ ذیل کی حکایت سے یہ امر روز روشن کی طرح عیاں ہے۔

کوئی چھ سال پہلے میرے گاؤں میں ایک بھر (جاتی کے مزدور) کے ہاتھ میں پھوڑا ہوا، اُچت اوشدھ (مناسب دوا) نہ ہو سکنے کے وہ زہریلا گھاؤ (زخم) اتا بڑھ گیا کہ انگوٹھے سے لے کر کوہنی تک کا پورا ہاتھ ہی سڑ گیا۔ اس پر کار (طرح) نودس مہینے بیت (گذر) جانے پر وہ بھر میرے یہاں کاشی میں آیا ڈاکٹروں نے کہا ہاتھ کاٹ دینا ہی ایک اپائے (ذریعہ) ہے دو ایک دیندوں نے کہا چار چھ مہینے علاج کرنے سے کچھ لا بھر (فائدہ) ہوگا۔ اصل میں وہ اسادھیہ (لا علاج) ہو گیا ہے۔ اس بھر کے زمیندار بھی غریب تھے اسے چھ مہینے تک اوشدھ (دوا) اور بھوجن دینے میں سمجھ (لائی) نہ تھے۔ تب میں نے اس بھر کو کہا کہ تم گولر کی پتی کو پیس کر پھوڑے پر لگاؤ اور پتی ہی پیس کر دونوں وقت شربت پیو۔ گولر کے پھل کچے، کپے اور ترکاری بنا کر جیسے بنے کھاؤ۔ یہی تمہیں اچھا کر دے گی بے سہارا تو تھا ہی اس نے میری

چار تولہ گولر کے پتوں کو صاف سل بٹا سے دو تولہ مصری اور بارہ تولہ پانی کے ہمراہ خوب پیس کر چھان لیں۔ بس یہی شربت مطلوب ہے۔



بات مان لی اور کوئی دو مہینے میں بالکل چنگا (تندرست) ہو گیا اب وہ اچھی طرح کام کرتا ہے یہ آٹھریہ (تعب) سب کی آنکھوں کے سامنے ہوا تب سے نہ جانے کتنے مترگور کا پروگ استعمال کر چکے ہیں خود میں بھی گورسار کی اپ یوگتا (فائدہ مندی) سے کئی بار چکت (حیران) ہو چکا ہوں کوئی سات آٹھ دن سے مجھے دانت کا درد تھا کئی دوائیں کر چکا تھا پر لا بھ نہیں ہوتا تھا۔ ایک دن رات کو گورسار کی پٹی دانتوں پر رکھ کر اوپر سے پھوٹا سینک دیا بس درد بند ہو گیا۔ ہماری ماما جی کے بچے دانت اس گورسار کے ایک دو بار دانتوں کے سمیہ (وقت) لگا دینے سے پھر سے مضبوط اور درڑھ (پائیدار) ہو گئے ہیں۔  
(گورگن وکاش)

## ارک نیہ

کسی چینی یا کاپچ کے پیالے میں باسنتی چاول حسب ضرورت لے کر آگ کے دودھ میں بھگو دیں دودھ اتنا ڈالیں کہ دوانگل اوپر تک آجائے اب اسے گردوغبار سے بجا کر سایہ میں خشک ہونے کے لیے رکھ دیں۔ جب تمام دودھ خشک ہو جائے تو پھر کسی عمدہ کھل میں خوب باریک پیس کر کسی شیشی میں ڈال کر سنبھال کر رکھ دیں پس تیار ہے۔  
نوٹ:۔ کئی چاولوں میں تین مرتبہ آگ کے دودھ کو ڈال کر خشک کرتے ہیں یعنی جب پہلی مرتبہ کا ڈال ہوا دودھ خشک ہو جاتا ہے تو پھر دوسری مرتبہ اتنا دودھ اور ڈال دیا جاتا ہے کہ چاولوں کے دوانگل اوپر تک آجائے۔ اور پھر سایہ میں خشک کر لیا جاتا ہے۔ پھر اسی طرح تیسری مرتبہ آگ کا دودھ ڈال کر خشک کر لیا جاتا ہے تین مرتبہ آگ کا دودھ ڈال کر تیار کی

۷ چار انگل چوڑے کپڑے کی صاف دھبی کو لے کر اس کے دونوں طرف گورسار کے گاڑے گھول کو اچھی طرح لپیپ دیں اب اس پٹی کو دوہرا کر دیں۔ اور پھر اس کو اس طرح رکھیں کہ اس کا نصف حصہ مہنٹ اور مسوڑھوں کے درمیان رہے درمیانی حصہ دانتوں پر اور آخری حصہ زبان اور مسوڑھوں کے درمیان رہے اس طرح پٹی کو نہ میں رکھنے سے جو پانی آئے اسے تھوک دینا چاہیے۔

ہوئی نسیم (نسوار) ایک مرتبہ دودھ ڈال کر تیار کی ہوئی نسوار کی نسبت بہت تیز تیار ہوتی ہے۔ عموماً ہم تو ایک مرتبہ ہی دودھ ڈال کر اسے تیار کرتے ہیں اور کافی زود اثر ثابت ہوتی ہے۔

**ترکیب استعمال:**۔ ضرورت کے وقت یہ بالکل مٹھوڑی سی یعنی رتی دورتی بھری چڑھانی چاہیے دھوپ میں بیٹھ کر سورج کی طرف منہ کر کے نسوار لینی زیادہ بہتر رہتی ہے جس طرف درد ہو اس کے مخالف جانب کے نچنے میں نسوار لینی چاہیے مثلاً دائیں طرف کی داڑھ میں درد ہے۔ تو بائیں طرف نسوار لیں سارے سر کے درد، نزلہ و زکام، سرسام اور مرگی وغیرہ میں دونوں طرف نسوار لیں۔

اس کے چڑھانے کے دو تین منٹ بعد ہی چھینکیں آنی شروع ہو جاتی ہیں اس سے چھینکیں ذرا دیر سے آتی ہیں لیکن خوب آتی ہیں۔ بعض دفعہ تو چھینکیوں کی جھڑی لگ جاتی ہے۔ اگر چھینکیں زیادہ آئیں اور بند کرنی ہوں تو مکھن، گھی یا بادام روغن کی نسوار لے لینی چاہیے۔ اگر نسوار کے بعد ناک میں جلن محسوس ہو تو بھی ایک دوبار مکھن، گھی یا روغن بادام کی نسوار لیں۔ جلن جاتی رہتی ہے ایسا عموماً نہیں ہوتا۔ صرف نازک مزاجوں کے ہی بعض دفعہ ہو جاتا ہے۔

**فوائد:**۔ یہ ایک حیرت انگیز اور جادو اثر نسوار ہے گو ظاہراً یہ ایک بالکل حقیر اور معمولی سی دوا ہے۔ لیکن زود اثری کی وجہ سے اسے خاص اہمیت حاصل ہے یہ آدھے سر کے درد، سارے سر کے درد، دروسر، نزلہ، درد داڑھ، بند شدہ نزلہ و زکام، سرسام اور مرگی وغیرہ کے لیے نہایت زود اثر نسوار ہے مدت سے تجربہ میں آکر مانتا کسیر ثابت ہو چکی ہے۔

## اشوتھک

یہ ایک سنیا سی کا بتلایا ہوا چٹکلہ ہے۔ جو کہ ہر قسم کے جریان خون مثلاً خونی قے، خونی پیشاب، کثرت حیض، استحاہ (ایام حیض کے سوا خون آنا) خون تھوکن، خونی پچیش خونی بواسیر اور نکسیر کے خون کو حیرت انگیز طریقہ سے بہت جلد روک دیتا ہے کئی مایوس العلج



مریض اس کی بدولت شفا یاب ہو چکے ہیں ہر جگہ دستیاب ہونے والی بالکل مفت کی دوا ہے۔ بوقت ضرورت اس کا معجزہ ضرور ملاحظہ فرمائیں۔

اشوتھ (پیل) کے تازہ پتے یا تازہ چھال لے کر ہاون دستہ میں خوب کوٹ کر رس پھولیں اور اسے ایک ایک ڈرام کی مقدار میں چار چار گھنٹہ کے وقفہ کے بعد دیں۔

## ایوسنوفیلیا کی آزمودہ دوا (ہندی)

ایوسنوفیل (EOSINOPHIL) خون کے سفید دانوں کی ایک قسم ہے ان کے بڑھ جانے کو ایوسنوفیلیا (EOSINOPHILIA) کہتے ہیں۔

اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں :-

- ۱۔ کھانسی۔ اس کا دورہ پڑتا ہے عموماً رات کو زیادہ اٹھتی ہے۔
- ۲۔ کھانسی کے تیز دورہ کے آنے سے مریض فوراً اٹھ کر بیٹھتا جاتا ہے نیند نہیں آتی ہے۔

۳۔ چھاتی میں جکڑن محسوس ہوتی ہے۔

۴۔ STERNAL REGION (اسٹرنل رجن) سینہ کا دائیں اور بائیں جانب کا وہ مقام کہ جس میں دونوں جانب کی اوپر کی سات سات پسلیاں جو سینہ کی ہڈی سے جڑی ہوئی رہتی ہیں پائی جاتی ہیں) میں درد ہوتا ہے۔

۵۔ بلغم.... چھپا اور کبھی کبھی پیپ جیسا نکلتا ہے۔

۶۔ پسینہ آتا ہے اور خصوصاً جب کھانسی کا دورہ اٹھتا ہے۔

۷۔ وزن گھٹ جاتا ہے کئی ماہنامہ اور نفرت طعام کی شکایت رہتی ہے۔

یہ علامات تودق اور دمہ کے مریضوں میں بھی ملتی ہیں۔ اس لیے ایوسنوفیلیا کی پہچان میں دقت پیش ہوتی ہے۔ مگر خون کے سفید دانوں کے امتحان اور گنتی کرنے سے ایوسنوفیلیا کی

تشخیص آسانی ہو جاتی ہے۔ اگر ایوسنوفیل اور دیگر تمام اقسام کے سفید دانے بڑھے ہوئے ہوں اور نسبتاً ایوسنوفیل زیادہ بڑھے ہوئے ہوں اور ساتھ ہی دمہ کی علامات بھی پائی جاتی ہوں تو یقیناً ایوسنوفیلیا ہے۔

ایسے مریض عموماً بطور دمہ کے مریضوں کے ہمارے پاس آتے ہیں اور اگرچہ ہم بھی ان کے دمہ کا ہی علاج کرتے ہیں۔ لیکن اس سے ان کا ایوسنوفیلیا بھی ٹھیک ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے ان کا دمہ بھی جاتا رہتا ہے اس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ عموماً دمہ کے نسخوں میں سنکھیا کی بھی آمیزش ہوتی ہے۔ اور سنکھیا ایوسنوفیلیا کے لیے نہایت کارگر ہے چنانچہ اس کے دفعیہ کے لیے طب ڈاکٹری میں بھی آرسنک (سنکھیا) بہت استعمال کیا جاتا ہے۔

آیورید مہاودیا لہ جام نگر (مہاراشٹر) میں وسیح پیمانہ پر آزمائش کرنے کے بعد معلوم ہوا ہے کہ ایوسنوفیلیا کے لیے نشا (ہندی) کا استعمال بھی اکثر بہت مفید ثابت ہوتا ہے واضح رہے کہ اگر بلغمی دمہ ہو تو اس سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ لیکن خشک دمہ میں اس سے بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس نکتہ کو مد نظر رکھ کر ہمیشہ اس کی آزمائش کرنی چاہیے۔ چنانچہ اس کا ہر ایک سفوف چار پانچ ماشہ کی مقدار میں دن میں تین مرتبہ سمراہ پانی دیا جاتا ہے کم مقدار میں دینے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ لگاتار دوڑھاٹی ماہ تک دوا استعمال کرائی جاتی ہے۔ اس دوران میں ایوسنوفیل کی تعداد طبعی حالت پر آ جاتی ہے۔ اور مرض قطعاً جاتا رہتا ہے۔

پہلے مہفتہ میں ایوسنوفیل کی تعداد چھ سات فی صد کم ہو جاتی ہے۔ اور مریض کو کچھ آرام محسوس ہوتا ہے۔ لیکن دوسرے مہفتہ میں ایوسنوفیل کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اور مرض کی علامات میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ مریض پہلے سے بھی زیادہ بے چینی محسوس کرتا ہے۔ لیکن اس سے گھبرانا نہیں چاہیے۔ یہ بڑھوتری صرف عارضی طور پر بطور رد الفعل ہوتی ہے۔ تیسرے مہفتہ میں ایوسنوفیل کی تعداد پھر کم ہونے لگتی ہے۔ اور علامات میں بھی کمی ہونے لگتی ہے اور پھر تدریج آرام آتا جاتا ہے۔

عام وٹیدوں اور حکمیوں کو اس مرض کا شافی علاج معلوم ہونا تو درکنار اس مرض کی



جانکاری بھی نہیں ہے۔ اگر بے بھی تو برائے نام۔ چنانچہ (اس لیے) علاج کے علاوہ بریں اس مرض کے متعلق بھی مختصر ضروری واقفیت بہم پہنچادی گئی ہے تاکہ ناظرین کرام پوری پوری طرح سرفراز ہو سکیں۔

## بجے سار چورن

یہ ٹوٹی ہوئی بڑی کے جوڑنے کے لیے کمال درجہ کا موثر ثابت ہوا ہے جبٹ اپنا کرتب دکھاتے ہوئے کئی بار چوک جاتے ہیں اور گر پڑتے ہیں اس سے ان کے ہاتھ پیر اور چھاتی کی ہڈیاں پسلیاں ٹوٹ جاتی ہیں تو وہ اس نسخہ کی بدولت ہی جلد اچھے ہو جاتے ہیں۔ اس سے ٹوٹی ہوئی بڑی جوڑ جاتی ہے اور چوٹ کا درد تو بہت جلد جاتا رہتا ہے یہ نسخہ ایک بوڑھے منٹ کا ہی بتلایا ہوا ہے۔ اگرچہ بالکل معمولی دوا ہے۔ لیکن غضب کی پراثر ہے۔

صرف بجے سار کی لکڑی کو کوٹ چھان کر سفوف بنا کر رکھ لیں بس دوا تیار اس کی مقدار خوراک تین سے چھ ماشہ تک ہے۔ صبح و شام نیم گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔

بجے سار کے تیس چالیس فٹ اونچے درخت ہوتے ہیں یہ مدراس اور کیرل میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ چھال خاکستری مائل رنگ کی ہوتی ہے اور اس پر لمبائی کے رخ میں چیرے پڑے رہتے ہیں اسے مرکب پتے (کمپونڈ لیف) آتے ہیں جو کہ پانچ چھ ہوتے ہیں یہ لمبے اور لہر دار کنارے کے ہوتے ہیں ابتدائے موسم سرما میں سفیدی مائل پیلے رنگ کے پھول آتے ہیں ڈیڑھ دو انچ کی لمبی پھلیاں لگتی ہیں کہ جن میں دو دو بیج ہوتے ہیں یہ ماہ پودہ اور ماگھ میں پک جاتی ہیں اس سے لال رنگ کا گوند نکلتا ہے جسے انگریزی میں مالابار کائنو (MALABAR KINO) کہتے ہیں چونکہ مالابار (کیرل) میں اس کے جنگل بھرے پڑے ہیں اور وہاں سے یہ گوند بکثرت حاصل ہوتا ہے اس لیے ایسی کے نام پر ہی منسوب کر دیا گیا ہے کائنو (KINO) بھی کہتے ہیں۔ اس کی لکڑی کو پانی میں ڈالنے سے پانی پہلے پیلا اور بعد میں کالے رنگ ہو جاتا ہے۔۔۔۔۔ اسے سنسکرت میں بیجک کہتے ہیں بجے سار اس کا ہندی نام ہے اسے وجے سار بھی کہتے ہیں۔

اس کے استعمال سے کسی ہی بڑی ٹوٹ کر نہ جڑنے والی ہو۔ جڑ جاتی ہے اور چوٹ کے درد کو تو بہت جلد چین پڑ جاتا ہے۔ اسی لکڑی کو پانی میں گھسکر چوٹ کی جگہ پر لپیپ کرنے سے بھی درد چھٹ ہو جاتا ہے۔

## بچھوکاٹے کی دوا

جھاگ کوٹ کے دودانوں کو لے کر ان کا پھلکا اتار کر اندر کا مغز نکال لیں۔ پھر سل بٹے پر پانی کی دو چار بوندوں کے ہمراہ خوب باریک رگڑ کر بچھوکاٹے کے مقام پر لپیپ کر دیں بس پانچ دس منٹ کے اندر اندر ہی آرام آ جاتا ہے۔ روتا چلتا مریض بہنے لگتا ہے بے حد قابل تعریف ٹوٹکہ ہے۔

## پر تی شیاے وئی

عمدہ پیلا مول کے سفوف کو کریلے کے رس کے ہمراہ مسلسل آٹھ دس گھنٹے کھل کر کے جنوب بخودی بنالیں۔ مقدار خوراک و ترکیب استعمال :- دودو گولیاں دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ آب نیم گرم دیں۔

فوائد :- یہ گولیاں شدید زکام میں بہت مفید رہتی ہیں عام طور پر دیکھا گیا ہے کہ زکام کی شدت اور تکلیف کو کم کرنے کے لیے اگر فوراً کوئی تیز دوا دے دی جائے جیسا کہ عام طور پر آج کل اسپرین فی نے سی ٹین یا سلفا ڈرگز استعمال ہو رہے ہیں۔ تو اکثر دماغ میں مواد رک جاتا ہے جو بعد میں از حد تکلیف کا باعث بن جاتا ہے لیکن یہ گولیاں اس خامی سے قطعاً مبرا ہیں۔ اور زکام شروع ہوتے ہی بلا جھجک استعمال کرائی جاسکتی ہیں ہر طرح سے مفید اور موثر رہتی ہیں۔